روزنامہ ممبئی رابطہ
مرشدانِ خبر
DAILY MUMBAI RAABTA

صبح صادق	05:41
طلوع آفتاب	06:02
زوال آفتاب	12:35
غروب آفتاب	07:07

آج کی حدیث

حضرت طلحہ بن عبیداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا ''ایسا کوئی دن نہیں ہے جس میں شیطان کو اتنا زیادہ ذلیل و راندہ اور اتنا زیادہ حقیر و پر غیظ دیکھا گیا ہو جتنا کہ وہ عرفہ کے دن ہوتا ہے اور اس کا سبب یہ ہے کہ (اس دن ہر خاص وعام پر) اللہ کی نازل ہوتی ہوئی رحمت اور اس کی طرف سے بڑے بڑے گناہوں کی معافی دیکھتا ہے، ہاں بدر کے دن بھی شیطان کو ایسا ہی دیکھا گیا تھا (مسلمانوں کو عزت اور اسلام کو شوکت حاصل ہوتے دیکھ کر ذلیل وخوار ہوتا تھا) چنانچہ شیطان نے دیکھا تھا کہ جبرئیل فرشتوں کی صفوں کو ترتیب دے رہے تھے۔

RNI. NO. MAHURD/2019/77823 - Vol. No.8, Issue No. 143, Saturday- 23 May, 2026, Price Rs.4/- , Pages:08
جلد نمبر:۸ ❁ شمارہ نمبر ۱۴۳ ❁ ہفتہ، ۲۳رمئی، ۲۰۲۶، ۵رذی الحجہ ۱۴۴۷ھ ❁ قیمت ۴روپے، صفحات:۸

مغربی بنگال اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کے کمرے پر تنازعہ

ٹی ایم سی کا دھرنا، آواز دبانے کا الزام

مغربی بنگال اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کے کمرے کی الاٹمنٹ پر تنازعہ کھڑا ہو گیا۔ ترنمول کانگریس نے اسمبلی سکریٹریٹ پر تاخیر کا الزام لگایا جبکہ سکریٹریٹ نے دستاویزات کی قانونی حیثیت پر سوال اٹھائے۔ مغربی بنگال اسمبلی میں لیڈر آف اپوزیشن کے لیے کمرہ الاٹ نہ کیے جانے کے معاملے پر جمعہ کو ہنگامہ آرائی دیکھنے کو ملی۔ ترنمول کانگریس نے الزام لگایا کہ اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کو اب تک کمرہ نہ دینا جمہوری اداروں کے کام کاج پر سوال کھڑے کرتا ہے۔ اسی معاملے پر اسمبلی میں تعطل کی کیفیت پیدا ہوئی اور ترنمول کانگریس کے اراکین اسمبلی نے اپوزیشن لیڈر کے لیے مجوزہ کمرے کے سامنے دھرنا دیا۔ احتجاج میں ترنمول کانگریس کے منتخب کردہ اپوزیشن لیڈر شوبھندیب چٹوپادھیائے، سابق اسمبلی اسپیکر بیمان بنرجی، سابق وزیر پولک رائے اور اروپ رائے سمیت متعدد اراکین اسمبلی شریک ہوئے۔ پارٹی نے الزام لگایا کہ اقتدار میں موجود بھارتیہ جنتا پارٹی اپوزیشن کی آواز دبانے کی کوشش کر رہی ہے اور جمہوری اصولوں کے ساتھ ادارہ جاتی روایات کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ ترنمول کانگریس نے اپنے بیان میں کہا کہ اسمبلی جمہوریت کے تحفظ کا ادارہ ہے لیکن اس کے باوجود اپوزیشن لیڈر کو اب تک کمرہ الاٹ نہیں کیا گیا۔ پارٹی کے مطابق اس کے اراکین اسمبلی کو اسمبلی کی لابی میں بیٹھنے پر مجبور ہونا پڑ رہا ہے، جس سے جمہوری نظام کے طریقۂ کار پر سنجیدہ سوالات پیدا ہو رہے ہیں۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ اسمبلی سکریٹریٹ اور اسمبلی اسپیکر کو باقاعدہ خط بھیج کر شوبھندیب چٹوپادھیائے کو اپوزیشن لیڈر مقرر کیے جانے کی اطلاع دی جا چکی ہے۔ ترنمول کانگریس نے دعویٰ کیا کہ تمام ضروری دستاویزات جمع کرائے جانے کے باوجود معاملہ التوا میں رکھا گیا ہے۔ دوسری طرف اسمبلی سکریٹریٹ سے وابستہ ذرائع نے اشارہ دیا کہ ابتدائی تجویز یا خط میں یہ واضح نہیں تھا کہ ترنمول کانگریس کے کتنے اراکین اسمبلی نے اس کی حمایت کی یا اس پر دستخط کیے، جس کی وجہ سے انتظامی اعتبار سے اس کی حیثیت پر سوال پیدا ہوئے۔ اس اعتراض کے بعد ترنمول کانگریس اسمبلی پارٹی نے ایک نئی تجویز اسمبلی حکام کو پیش کی، جس پر پارٹی ذرائع کے مطابق 70 اراکین اسمبلی کے دستخط موجود ہیں۔ سابق اسمبلی اسپیکر بیمان بنرجی نے اسمبلی سکریٹریٹ کے موقف پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جب بھارتیہ جنتا پارٹی اپوزیشن میں تھی، تب ایسی شرائط عائد نہیں کی گئی تھیں۔ ادھر ممتا بنرجی نے بھی دعویٰ کیا کہ اسمبلی اسپیکر کے انتخاب کے دوران شوبھندیب چٹوپادھیائے کو اپوزیشن لیڈر کے طور پر مدعو کیا گیا تھا، جو ان کے عہدے کو تسلیم کیے جانے کے مترادف ہے۔ بالی گنج سے رکن اسمبلی شوبھندیب چٹوپادھیائے نے خبردار کیا کہ اگر اپوزیشن لیڈر کے کمرے کی الاٹمنٹ میں تاخیر جاری رہی تو پارٹی کے اراکین اسمبلی اپنا احتجاج بھی جاری رکھیں گے۔ مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں ترنمول کانگریس کو حالیہ انتخاب میں بڑا نقصان اٹھانا پڑا تھا۔ 294 رکنی اسمبلی میں پارٹی صرف 80 نشستیں جیت سکی، جبکہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے 207 نشستوں پر کامیابی حاصل کی۔

مغربی بنگال: ۲۰رجون تک مرکزی فورسیز کی

۵۰۰ رکمپنیاں تعینات رہیں گی: وزارت داخلہ

مرکزی وزارت داخلہ کے مطابق مغربی بنگال میں ۲۰رجون تک مرکزی فورسیز کی ۵۰۰ رکمپنیاں تعینات رہیں گی، مرکزی مسلح پولیس فورس کی ایک کمپنی میں تقریباً ۱۰۰ر سے ۱۵۰ر اہلکار ہوتے ہیں۔ مرکزی وزارت داخلہ نے کہا کہ مغربی بنگال حکومت نے درخواست کی کہ مرکزی مسلح پولیس فورسیز کی تعیناتی اکتوبر کے آخر تک جاری رکھی جائے۔ پی ٹی آئی کے مطابق، یونین ہوم منسٹری نے ریاستی حکومت کی درخواست پر مغربی بنگال میں مرکزی مسلح پولیس فورس کی ۵۰۰ رکمپنیوں کی تعیناتی ۲۰رجون تک جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ مرکزی مسلح پولیس فورس کی ایک کمپنی میں تقریباً ۱۰۰ر سے ۱۵۰ر اہلکار ہوتے ہیں۔ وزارت داخلہ کے ایک خط کے مطابق، مغربی بنگال حکومت نے انتخابات کے بعد کے حالات کے لیے مرکزی فورس کی تعیناتی اکتوبر کے آخر تک جاری رکھنے کی درخواست کی تھی۔ پی ٹی آئی کے مطابق، مغربی بنگال کے چیف سکریٹری، ہوم سکریٹری اور ڈی جی پی سے خطاب کرتے ہوئے ایک مراسلے میں کہا گیا کہ ۲۰۰ رکمپنیاں سنٹرل ریزرو پولیس فورس، ۱۵۰ر بارڈر سکیورٹی فورس اور ۵۰ر-۵۰ رکمپنیاں سنٹرل انڈسٹریل سکیورٹی فورس، انڈو تبتی بارڈر پولیس اور سشستر سیما بل کی ۲۰رجون تک ریاست میں تعیناتی جاری رہے گی۔ خبر رساں ایجنسی نے ریاستی حکومت کے ایک نامعلوم اہلکار کے حوالے سے بتایا کہ فورسیز کو بنیادی طور پر اسمبلی انتخابات کے بعد حساس علاقوں میں قانون اور نظم برقرار رکھنے میں پولیس کی مدد کے لیے رکھا جا رہا ہے۔ پی ٹی آئی کے مطابق، اہلکار نے کہا، ''تعیناتی کا مقصد حساس علاقوں میں امن کو یقینی بنانا اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنا ہے۔ ریاستی پولیس اور سی اے پی ایف کے درمیان ہم آہنگی جاری ہے۔ یاد رہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے ۴رمئی کو مغربی بنگال کے انتخابات جیت لیے، جس سے ریاست میں ترنمول کانگریس کی ۱۵ر سالہ حکومت ختم ہو گئی۔ اس انتخاب میں بی جے پی نے ۲۰۷ر نشستیں حاصل کیں، جبکہ ٹی ایم سی نے ۸۰ر حلقوں میں کامیابی حاصل کی۔ انتخابات سے پہلے، الیکشن کمیشن نے ریاست میں ۲ر لاکھ چالیس ہزار مرکزی مسلح پولیس فورس کے اہلکار تعینات کیے تھے۔ تاہم تعیناتی کے باوجود، انتخابی نتائج کے بعد ریاست میں بڑے پیمانے پر سیاسی تشدد کے واقعات رونما ہوئے، جس میں مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ سووبندو ادھیکاری کے معاون چندر ناتھ رتھ کا قتل بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ پوری ریاست میں مبینہ فرقہ وارانہ دھمکیوں اور توڑ پھوڑ کے متعدد واقعات بھی درج ہوئے۔ تشدد کے دوران، ٹی ایم سی نے بارہا الزام لگایا کہ ریاست میں تعینات مرکزی فورسیز کو ''خاموش رہنے'' اور ''تشدد ہونے دینے'' کی ہدایت دی گئی تھی۔ ریاست میں انتخابات کے بعد ہونے والے تشدد کا الزام لگاتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ میں بھی پٹیشن دائر کی گئیں۔

نوئیڈا: سائبر دھوکہ دہی کے الزام میں ۳ر گرفتار

فرضی کمپنیوں کے نام پر بینک کھاتے کھول کر کرتے تھے فراڈ گوتم بدھ نگر سائبر کرائم پولیس نے تین افراد کو گرفتار کیا ہے

گوتم بدھ نگر کی سائبر کرائم تھانہ پولیس نے ایک بڑے سائبر دھوکہ دہی نیٹ ورک کا پردہ فاش کرتے ہوئے تین افراد کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ گروہ فرضی کمپنیاں تیار کر کے ان کے نام پر مختلف بینکوں میں کرنٹ اکاؤنٹ کھلواتا تھا اور انہی کھاتوں کے ذریعے سائبر دھوکہ دہی سے حاصل رقم کو مختلف مقامات پر منتقل کر کے اسے قانونی شکل دینے کی کوشش کرتا تھا۔ پولیس حکام نے بتایا کہ 22 مئی کو سائبر کرائم ٹیم نے مقامی خفیہ معلومات اور تکنیکی شواہد کی بنیاد پر نوئیڈا کے سیکٹر 44 علاقے میں کارروائی کی۔ اس دوران تین ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار افراد کی شناخت اویناش جھا، ہمانشو کمار اور جتیندر دہیا عرف آشو کے طور پر ہوئی ہے۔ تینوں دہلی کے مختلف علاقوں کے رہنے والے بتائے جا رہے ہیں۔ پولیس پوچھ تاچھ کے دوران ملزمان نے انکشاف کیا کہ انہوں نے کئی فرضی کمپنیاں تیار کی تھیں۔ ان کمپنیوں کے نام پر مختلف بینکوں میں کھاتے کھلوائے گئے تھے۔ ان کھاتوں کا استعمال ملک بھر میں ہونے والی سائبر دھوکہ دہی سے حاصل رقم وصول کرنے، مختلف بینک کھاتوں میں منتقل کرنے اور مالی لین دین کو بظاہر درست دکھانے کیلئے کیا جاتا تھا۔ ابتدائی جانچ میں ان بینک کھاتوں میں کروڑوں روپے کے مشتبہ مالی لین دین کی معلومات سامنے آئی ہیں۔ تفتیشی اداروں کے مطابق ملزمان کے خلاف کرناٹک، جموں و کشمیر اور پنجاب سمیت کئی ریاستوں میں سائبر دھوکہ دہی سے متعلق شکایات درج ہیں۔ پولیس اب اس بات کی جانچ کر رہی ہے کہ اس پورے نیٹ ورک میں مزید کون کون افراد شامل ہیں اور سائبر جرائم کیلئے کتنے بینک کھاتوں کا استعمال کیا گیا۔ حکام کے مطابق ملزمان کے خلاف گوتم بدھ نگر سائبر کرائم تھانے میں بھارتیہ نیائے سنہتا کی مختلف دفعات اور انفارمیشن ٹیکنالوجی قانون کی دفعہ 66 ڈی کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے ملزمان کے قبضے سے پانچ موبائل فون، 2800 روپے نقد رقم، ایک مہر اور کئی اہم دستاویزات بھی برآمد کی ہیں۔ سائبر کرائم پولیس نے لوگوں کو محتاط رہنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی نامعلوم شخص کے کہنے پر اپنے نام سے بینک کھاتہ یا فرم رجسٹر نہ کرائیں اور نہ ہی کسی دوسرے شخص کو اپنا بینک کھاتہ استعمال کرنے دیں۔

اندور: پانی بحران پر کانگریس کا احتجاج، مٹکے پھوڑ کر نعرے بازی، شدید تحریک کا انتباہ

مظاہرین نے مٹکے پھوڑ کر انتظامیہ کے خلاف نعرے لگائے اور پانی مسئلہ حل نہ ہونے پر شدید تحریک چلانے کی وارننگ دی

اندور میں پانی بحران کو لے کر کانگریس نے شہر انتظامیہ اور میونسپل کارپوریشن کے خلاف محاذ کھول دیا ہے۔ کانگریس کارکنان نے اپنے مقامی رہنماؤں کی قیادت میں شہر کے مختلف زون دفاتر کے سامنے احتجاجی مظاہرے کیے اور مٹکے پھوڑ کر ناراضگی ظاہر کی۔ زون۔5 کے علاقے سکھلیا چوراہے پر پانی ٹنکی کے قریب کانگریس کونسلر راجو بھدوریا کی قیادت میں مقامی رہائشیوں نے بھی احتجاج میں حصہ لیا۔ مظاہرین نے نعرے بازی کرتے ہوئے میونسپل کارپوریشن کے افسروں، رکن اسمبلی، میئر اور ایڈیشنل کمشنر کو خبردار کیا کہ اگر پانی بحران کا جلد حل نہیں نکالا گیا تو آئندہ مزید سخت اور شدید تحریک شروع کی جائے گی۔ خواتین نے بھی احتجاج میں حصہ لیتے ہوئے مٹکے پھوڑے اور پانی فراہمی کے نظام کے خلاف غصے کا اظہار کیا۔ شہر کانگریس صدر چنٹو چوکسے نے الزام لگایا کہ میونسپل کارپوریشن کی لاپروائی کے سبب اندور شدید پانی بحران سے گزر رہا ہے۔ ان کے مطابق شہر کی تقریباً آدھی آبادی تک نرمدا کا پانی نہیں پہنچ رہا، جبکہ جن علاقوں میں پانی فراہم کیا جا رہا ہے وہاں بھی مناسب دباؤ اور مطلوبہ وقت تک سپلائی نہیں مل رہی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کئی علاقوں میں اب بھی گندا پانی سپلائی ہونے کی شکایت برقرار ہے۔ چنٹو چوکسے نے کہا کہ متعدد اموات کے واقعات سامنے آنے کے باوجود انتظامیہ نے صورتحال بہتر بنانے کے لیے مؤثر قدم نہیں اٹھائے۔ کانگریس نے بھارتیہ جنتا پارٹی کے میونسپل نظام پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ طویل عرصے کی حکمرانی کے باوجود شہر کے ہر گھر تک نرمدا کا پانی پہنچانے کا وعدہ پورا نہیں ہو سکا۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ نرمدا منصوبے کے تیسرے مرحلے کے وقت دعویٰ کیا گیا تھا کہ سن 2040 تک کی آبادی کے لیے پانی کی مناسب فراہمی یقینی بنائی جائے گی، لیکن موجودہ صورتحال میں سن 2026 کی ضروریات بھی پوری نہیں ہو پا رہیں۔ کانگریس نے یہ الزام بھی لگایا کہ جن علاقوں میں نرمدا پائپ لائن نہیں پہنچی وہاں لوگ بورنگ کے پانی پر انحصار کرنے پر مجبور ہیں۔ شدید گرمی کے باعث کئی بورنگ خشک ہو چکے ہیں جبکہ متعدد جگہ موٹر خراب پڑی ہیں۔ پارٹی کے مطابق میونسپل کارپوریشن نے موٹر مرمت کا کام صرف ایک ٹھیکیدار کو دے رکھا ہے، جس کے باعث مسائل مزید بڑھ گئے ہیں۔

مختصر مگر اہم خبریں

ویتنام اور بھارت کے درمیان برہموس میزائل معاہدہ حتمی مرحلے میں

نئی دہلی: میڈیا رپورٹس کے مطابق ویتنام اور بھارت کے درمیان برہموس سپر سونک کروز میزائل کی خریداری کا بڑا دفاعی معاہدہ جلد طے پانے کے قریب ہے، جسے خطے میں چین کے بڑھتے اثر ورسوخ کے تناظر میں اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ اطلاعات کے مطابق اس ممکنہ معاہدے کی مالیت تقریباً 60 ارب بھارتی روپے بتائی جا رہی ہے، جس میں میزائل سسٹمز کے ساتھ تربیت اور لاجسٹک سپورٹ بھی شامل ہو سکتی ہے۔ رپورٹوں میں کہا گیا ہے کہ ویتنام اپنی بحری اور ساحلی دفاعی صلاحیت مضبوط بنانے کے لیے برہموس میزائل حاصل کرنا چاہتا ہے، خاص طور پر بحیرہ جنوبی چین میں بڑھتی کشیدگی کے باعث۔ بھارتی وزیر دفاع راجناتھ سنگھ کے حالیہ دورۂ ویتنام کے دوران دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون، میری ٹائم سکیورٹی اور دفاعی برآمدات پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ تجزیہ کاروں کے مطابق اگر معاہدہ طے پا جاتا ہے تو فلپائن کے بعد ویتنام برہموس میزائل خریدنے والا دوسرا ملک بن جائے گا، جس سے بھارت کی دفاعی برآمدات اور انڈو پیسیفک خطے میں اسٹریٹجک موجودگی مزید مضبوط ہوگی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بھارت ''ایکٹ ایسٹ پالیسی'' کے تحت جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک کے ساتھ دفاعی تعلقات بڑھا رہا ہے، جبکہ ویتنام چین کے ساتھ علاقائی تنازعات کے باعث اپنی دفاعی تیاریوں میں اضافہ کر رہا ہے۔

بھارتی فضائیہ کے سربراہ کا سری لنکا کا دورہ

دونوں ملکوں کے بیچ دفاعی تعلقات کو فروغ ملا

نئی دہلی: علاقائی سلامتی کے تعاون میں ایک اہم سنگ میل کو نشان زد کرتے ہوئے، ہندوستان کے فضائیہ کے سربراہ، ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے جزیرے کے ملک کے اپنے تین روزہ دورے کے دوران سری لنکا میں نیشنل ڈیفنس کالج سے خطاب کیا۔ 21ویں صدی میں فضائی طاقت کے تزویراتی ضرورت پر بات کرتے ہوئے ایئر چیف مارشل نے جدید جنگ کی ابھرتی ہوئی حرکیات اور بحر ہند کے علاقے میں مضبوط دو طرفہ فوجی شراکت داری کی بڑھتی ہوئی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ اعلیٰ سطحی بات چیت نے جزیرہ نما ملک کے ان کے تین روزہ سرکاری دورے کے مرکزی مرکز کے طور پر کام کیا، جس کا مقصد دونوں پڑوسیوں کے درمیان دفاعی تعلقات کو مضبوط کرنا تھا۔ اس سے قبل بدھ کو، ہائی کمیشن نے شیئر کیا کہ ایئر چیف کا منگل کو رسمی ملاقاتوں سے قبل، ایس ایل اے ایف کے کمانڈر سے ملاقات سے قبل، ایس ایل اے ایف ہیڈ کوارٹر میں گارڈ آف آنر کے ساتھ استقبال کیا گیا۔ انہوں نے نائب وزیر دفاع میجر جنرل ارونا جیا سیکرا (ریٹائرڈ)، اور سکریٹری دفاع، اے وی ایم سمپت تھویاکونتھا (ریٹائرڈ) سے بھی ملاقات کی۔

گلوبل صمود فلوٹیلا کے تمام گرفتار ارکان اسرائیلی قید سے رہا

واشنگٹن: گلوبل صمود فلوٹیلا کے تمام گرفتار ارکان اسرائیلی قید سے رہا کر دیے گئے جس کی تصدیق اسرائیلی حکام کی جانب سے کر دی گئی ہے۔ امریکہ میں مقیم فلسطینیوں کی تنظیم عدالہ کا کہنا ہے کہ امدادی کارکنوں کو اسرائیل بدر کیا جا رہا ہے۔ ترکیہ کے وزیر خارجہ کے مطابق امدادی کارکنوں کو ترکیے منتقل کیا جا رہا ہے۔ خیال رہے کہ اسرائیلی فورسز کی حراست میں فلوٹیلا ارکان پر شدید جسمانی اور نفسیاتی تشدد کیا گیا، ٹیزر گنز اور ربڑ کی گولیاں چلائی گئیں، متعدد خواتین شرکا کے حجاب اسرائیلی اہلکاروں نے زبردستی اتار دیے۔ دوسری جانب انتہائی دائیں بازو کے اسرائیلی وزیر بین گویر نے بدسلوکی کی ویڈیو بھی شیئر کی جس میں دیکھا گیا کہ گرفتار امدادی کارکن گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھے ہیں۔ غزہ امداد لے جانے والے بحری قافلے میں پاکستان کے سعد ایدھی سمیت 400 سے زائد اراکین کو اسرائیلی فورسز کو غیر قانونی حراست میں لیا تھا جس کے بعد پاکستان سمیت کئی ممالک نے مذمتی بیان جاری کیے تھے۔

وزیر اعظم مودی کے یورپ دورے میں ٹیکنالوجی اور دفاعی معاہدے

چین اور امریکہ پر انحصار کم کرنے پر زور رہا

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی کے حالیہ یورپی دورے کے دوران بھارت نے ٹیکنالوجی، دفاع، سیمی کنڈکٹرز اور سپلائی چینز سے متعلق متعدد اہم معاہدے کیے، جنہیں چین اور امریکہ پر انحصار کم کرنے کی حکمت عملی کا حصہ قرار دیا جا رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق بھارت اور یورپی ممالک کے درمیان دفاعی تعاون، جدید مینوفیکچرنگ، مصنوعی ذہانت، اہم معدنیات اور سیمی کنڈکٹر ٹیکنالوجی کے شعبوں میں شراکت داری بڑھانے پر اتفاق ہوا۔ یورپی یونین اور بھارت نے مشترکہ طور پر نئی ٹیکنالوجی سپلائی چینز اور انوویشن نیٹ ورکس قائم کرنے پر بھی زور دیا۔ تجزیہ کاروں کے مطابق عالمی جغرافیائی کشیدگی، امریکہ چین تجارتی تنازع اور حساس ٹیکنالوجیز پر بڑھتی پابندیوں کے باعث بھارت اور یورپ دونوں متبادل شراکت داریوں کی تلاش میں ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یورپ کو نایاب معدنیات اور کلین ٹیکنالوجی کے شعبوں میں چین پر شدید انحصار کا سامنا ہے، جبکہ بھارت یورپی سرمایہ کاری اور جدید چپ سازی ٹیکنالوجی تک رسائی چاہتا ہے۔ اسی تناظر میں دونوں فریق سیمی کنڈکٹرز، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اور اے آئی کے شعبوں میں مشترکہ منصوبے شروع کر رہے ہیں۔ بھارت اور یورپی یونین کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے پر بھی پیش رفت ہوئی، جسے بعض مبصرین نے ''نئے عالمی اقتصادی توازن'' کی علامت قرار دیا۔ معاہدے کے تحت ٹیرف میں کمی، خدمات کے شعبے میں رسائی اور صنعتی تعاون کو فروغ دیا جائے گا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ تعاون صرف تجارت تک محدود نہیں بلکہ اس کا مقصد ایک ایسے اسٹریٹجک نیٹ ورک کی تشکیل بھی ہے جو حساس ٹیکنالوجی، دفاعی پیداوار اور سپلائی چینز میں چین پر انحصار کم کر سکے۔

دہلی فساد معاملہ: خالد سیفی اور تسلیم احمد کو عبوری ضمانت

یو اے پی اے میں ضمانت کا اہم سوال بڑی بنچ کو منتقل

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے جمعہ کو دہلی فساد معاملے میں ملزم عبدالخالد سیفی اور تسلیم احمد کو 6 ماہ کی عبوری ضمانت دے دی۔ اس کے ساتھ عدالت نے ایک اہم قانونی سوال بڑی بنچ کے پاس بھیج دیا کہ کیا غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام قانون یعنی یو اے پی اے کے تحت سخت قانونی پابندیوں کے باوجود طویل قید اور مقدمے میں تاخیر کی بنیاد پر ضمانت دی جا سکتی ہے یا نہیں۔ جسٹس اروند کمار اور جسٹس پی بی ورالے کی بنچ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ اگر عدالتی شرائط کی خلاف ورزی ہوتی ہے تو استغاثہ کی طرف سے دونوں ملزمان کی ضمانت منسوخ کرنے کی درخواست کی جا سکتی ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ یو اے پی اے کے معاملات میں ضمانت کے اصول سے متعلق قانونی سوال اب بڑی بنچ طے کرے گی۔ خیال رہے کہ تسلیم احمد کو 24 جون 2020 کو کرائم برانچ نے گرفتار کیا تھا اور وہ تب سے عدالتی تحویل میں ہیں۔ جبکہ عبدالخالد سیفی کو بھی اسی عرصے کے دوران گرفتار کیا گیا تھا۔ دونوں کی گرفتاری شمال مشرقی دہلی میں فروری 2020 کے دوران شہریت ترمیم قانون کے خلاف احتجاج کے دوران ہونے والے تشدد کے سلسلے میں ہوئی تھی۔ ان پر تعزیرات ہند، اسلحہ قانون، عوامی املاک کو نقصان پہنچانے کی روک تھام قانون اور یو اے پی اے کی دفعات 13، 16، 17 اور 18 کے تحت مقدمات درج ہیں۔ استغاثہ کے مطابق دونوں پر جعفرآباد، موج پور، چاند باغ اور گوکل پوری سمیت کئی علاقوں میں تشدد بھڑکانے اور مبینہ سازش کا حصہ ہونے کے الزامات ہیں۔ دوسری جانب تسلیم احمد کا مؤقف ہے کہ انہوں نے صرف شہریت ترمیم قانون کی مخالفت کی تھی لیکن ان پر دہشت گردی سے متعلق الزامات عائد کر دیے گئے۔ اس مبینہ سازش معاملے میں عمر خالد، شرجیل امام، میران حیدر، گل فشاں فاطمہ، شفاء الرحمٰن، محمد سلیم خان، شاداب احمد، اطہر خان اور دیگر ملزمان کے نام بھی شامل ہیں۔ سماعت کے دوران بنچ نے جسٹس بی وی ناگرتنا اور جسٹس اجل بھوئیاں کی حالیہ بنچ کے فیصلے پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ حالیہ دنوں میں اس بنچ نے جنوری 2026 میں عمر خالد اور شرجیل امام کو ضمانت دینے سے انکار کرنے والے فیصلے پر سوال اٹھایا تھا۔

پاکستان کے خلاف یو اے ای نے پھر کی کارروائی، دوبئی اور ابوظہبی سے ۲ر ہزار پاکستانی نکالے گئے

گزشتہ ۵ر سالوں میں 1.64 لاکھ پاکستانیوں کو عرب ممالک سے جبراً نکالا گیا ہے، ان میں سعودی سے تقریباً ایک لاکھ اور یو اے ای سے تقریباً ۶۴ر ہزار پاکستانیوں کو ملک بدر کیا گیا

خلیجی ممالک میں کشیدگی کے درمیان متحدہ عرب امارات (یو اے ای) نے تقریباً 2000 پاکستانیوں کو اپنے ملک سے جبراً بے دخل کر دیا ہے۔ ان پاکستانیوں کے پیسے اور سامان ضبط کیے جانے کی بھی خبریں سامنے آ رہی ہیں۔ یو اے ای کے اس قدم سے پاکستان میں سیاسی ہلچل مچ گئی ہے۔ جمعرات کو پارلیمنٹ میں اپوزیشن نے اس معاملے پر حکومت کو گھیرا، جس کے بعد شہباز شریف حکومت نے اعلان کیا کہ اس معاملے کی تحقیقات خارجہ امور کی کمیٹی سے کرائی جائے گی۔ واضح رہے کہ حالیہ دنوں میں پاکستان اور یو اے ای کے تعلقات میں کشیدگی پیدا ہوئی ہے، جس کی ایک وجہ پاکستان کی جانب سے سعودی عرب کی کھل کر حمایت بتائی جا رہی ہے۔ اب یو اے ای کی ناراضگی پاکستانی عوام پر نکل رہی ہے۔ 'ڈان' اخبار کے مطابق یہ معاملہ پاکستانی پارلیمنٹ میں بھی اٹھایا گیا ہے۔ جیسے ہی پارلیمنٹ کی کارروائی شروع ہوئی، اپوزیشن اراکین نے یو اے ای سے 2000 پاکستانیوں کی بے دخلی کا معاملہ اٹھایا۔ اراکین پارلیمنٹ کا کہنا تھا کہ ان افراد پر یو اے ای میں پہلے ظلم و زیادتی کی گئی اور پھر انہیں واپس بھیج دیا گیا۔ ان کا سامان بھی نہیں دیا گیا اور رقم بھی ضبط کر لی گئی ہے۔ پاکستانی حکومت کے مطابق گزشتہ 5 برسوں کے دوران 1.64 لاکھ پاکستانیوں کو عرب ممالک سے زبردستی بے دخل کیا گیا ہے۔ ان میں تقریباً 1 لاکھ افراد سعودی عرب سے جبکہ تقریباً 64 ہزار پاکستانی یو اے ای سے نکالے گئے ہیں۔ پاکستانی وزارت خارجہ نے پارلیمنٹ میں بتایا کہ جن افراد کو یو اے ای سے نکالا گیا، ان کے خلاف جرائم سے متعلق مقدمات تھے۔ بعض افراد بھیک مانگنے کے لیے یو اے ای گئے تھے، اسی لیے انہیں واپس بھیجا گیا۔ اس وقت بھی تقریباً 20 لاکھ پاکستانی یو اے ای میں کام کر رہے ہیں۔ 'نیویارک ٹائمز' نے بھی 8 مئی کو ایک رپورٹ شائع کی تھی، جس میں کہا گیا تھا کہ پاکستان کے شیعہ طبقہ سے تعلق رکھنے والے جو افراد یو اے ای میں کام کر رہے ہیں، انہیں ابوظہبی سے نکالا جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق جاسوسی کے خدشات کے باعث یو اے ای یہ قدم اٹھا رہا ہے۔ واضح رہے کہ تقریباً 20 لاکھ پاکستانی مزدور یو اے ای میں کام کرتے ہیں، جو ہر سال تقریباً 8 ارب ڈالر اسلام آباد بھیجتے ہیں۔ اس رقم سے پاکستان کی معیشت کو بڑی مدد ملتی ہے۔ متحدہ عرب امارات کو اب تک پاکستان کا قریبی اتحادی سمجھا جاتا رہا ہے، لیکن ایران جنگ کے دوران پاکستان کے مؤقف نے دونوں ممالک کے تعلقات کو متاثر کیا ہے۔ یو اے ای پاکستان سے 2 وجوہات کی بنا پر ناراض بتایا جا رہا ہے۔ پہلی وجہ یہ ہے کہ جنگ کے دوران پاکستان نے سعودی عرب کو فوجی مدد فراہم کی، جبکہ یو اے ای کے حق میں کوئی واضح مؤقف اختیار نہیں کیا۔ دوسری وجہ پاکستان کی ثالثی کی کوشش ہے۔ جب پاکستان نے جنگ بندی کرانے کے لیے پہل کی تو اس نے یو اے ای سے کوئی رابطہ نہیں کیا۔ یہ بات یو اے ای کو ناگوار گزری۔ اس کے بعد اس نے پاکستان سے اپنے قرض کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ پاکستان نے بعد میں سعودی عرب کی مدد سے یو اے ای کا قرض ادا بھی کر دیا۔

این سی بی کو بڑی کامیابی ڈی کمپنی اور پٹھان گینگ کا سرغنہ چنکو پٹھان مجرم قرار

این سی بی کے کیس میں پانچ ملزمین کو سزا اور جرمانہ کی سزا سنائی گئی، این سی بی کی تفتیش میں اہم خلاصہ ہوا تھا

ممبئی ممبئی مرکزی نارکوٹکس کنٹرول بیورو این سی کو اس وقت ایک بڑی کامیابی ملی جب داؤد ابراہیم گینگ اور پٹھان گینگ کے سرغنہ چنکو پٹھان کو عدالت نے سزا سنائی ہے این سی بی کے زونل ڈائریکٹر سمیر وانکھیڈے نے ان ملزمین کو گرفتار کیا تھا اور ڈونگری سے چنکو پٹھان کو اسلحہ کے ساتھ گرفتار کیا تھا یہی وجہ ہے کہ اس کیس میں ملزم کو سزا ہوئی ہے۔ مرکزی انٹی نارکوٹکس کنٹرول بیورو این سی بی ممبئی نے بڑے مصنوعی منشیات کی اسمگلنگ کیس میں پانچ ملزمان کو سزا سنائی۔ 5.6 کروڑ روپے کے مالیت کو منظم مصنوعی منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف ایک بڑی کامیابی میں، نارکوٹکس کنٹرول بیورو کے ممبئی زونل یونٹ نے ایک ہائی پروفائل این ڈی پی ایس ایکٹ کیس میں پانچ ملزمین کو سزا سنائی ہے جس میں میفیڈرون (MD)، میتھامفیٹامین اور پیشگی کیمیکلز کی اسمگلنگ کے ساتھ ساتھ منشیات کی بڑے پیمانے پر لانڈرنگ اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے کا الزام ہے۔ ۱۹ مئی کو، اسپیشل این ڈی پی ایس کورٹ، تھانے، مہاراشٹر نے محمد عارف یعقوب بھجوالا (ر/او-چنچپندر، ممبئی) کو 2 لاکھ روپے جرمانے کے ساتھ 15 سال قید کی سزا سنائی۔ پرویز خان عرف "چنکو پٹھان اور محمد سلمان خان (دونوں باشندے چنچپندر، ممبئی) اور وکرانت جین (رہائشی بھیونڈی، تھانے) کو 5 سال قید اور 000،50 روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی ہے۔ ایک اور مجرم حارث فیض اللہ خان (مرشد) کو ممبئی کے ساتھ ایک سال قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ 000،10 روپے یہ کیس 20 جنوری 2021 کو شروع ہوا جب NCB ممبئی کے افسران نے عین انٹیلی جنس پر کام کرتے ہوئے گھنسولی، نوی ممبئی میں تلاشی کارروائی کی اور ایک مشہور ہسٹری شیٹر اور منشیات کے اسمگلر پرویز نصر اللہ خان عرف "چنکو پٹھان" کو گرفتار کیا۔ کارروائی کے دوران، این سی بی افسران نے اس کے قبضے سے 2.52 گرام میفیڈرون (MD) برآمد کیا۔ تلاشی کے نتیجے میں پانچ زندہ راؤنڈز کے ساتھ ایک غیر لائسنس یافتہ پستول، منشیات کی سمگلنگ سے حاصل ہونے والی رقم 500،12 روپے کی نقدی، اور تقریباً 3.57 لاکھ روپے مالیت کے قیمتی دھات کے زیورات برآمد ہوئے جو مبینہ طور پر منشیات کی ناجائز کمائی سے حاصل کیے گئے تھے۔ تفتیش سے معلوم ہوا کہ ضبط شدہ ممنوعہ سامان ایک اور بدنام زمانہ اسمگلر اور فنانسر محمد نے فراہم کیا تھا۔ عارف بھجوالا، جو ممبئی کے چنچپندر علاقے سے مصنوعی منشیات کی اسمگلنگ کا ایک منظم نیٹ ورک چلا رہا تھا۔ انکشافات اور تکنیکی تحقیقات کی بنیاد پر، این سی بی ٹیموں نے عارف بھجوالا سے منسلک متعدد احاطوں میں وسیع پیمانے پر تلاشی لی۔ نور منزل، چنچپندر، ممبئی میں تلاشی کے نتیجے میں این سی بی ممبئی کی طرف سے اس وقت مصنوعی منشیات کے ایک کیس میں پکڑی گئی سب سے اہم ضبطی ہوئی تھی۔ افسران نے 5.375 کلو گرام میفیڈرون، 990 گرام میتھی مفیٹامائن اور 6.126 کلوگرام ایفیڈرین برآمد کی، جو مصنوعی منشیات کی تیاری میں بڑے پیمانے پر استعمال ہونے والا ایک کنٹرول شدہ پیشگی کیمیکل ہے۔ اس کے علاوہ، 2,18,25,600 روپے کی نقد رقم کے ساتھ ایک اور غیر لائسنس یافتہ آتشیں اسلحہ ضبط کیا گیا جس کے بارے میں شبہ ہے کہ یہ منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ کے ذریعے پیدا کی گئی تھی۔ این سی بی کے ذریعہ تلاش کی گئی جگہ مصنوعی نشہ آور مادوں کے ذخیرہ اور پروسیسنگ کے مقامات کے طور پر کام کرتی پائی گئی۔ آپریشن کے دوران مختلف پیکیجنگ میٹریل، وزنی مشینیں، سیل کرنے کا سامان اور ممنوعہ اشیاء کی پروسیسنگ اور تقسیم کے لیے استعمال ہونے والی اشیاء بھی برآمد کی گئیں۔ متعدد بینک دستاویزات، موبائل فون، الیکٹرانک آلات اور مالیاتی ریکارڈ ضبط کیے گئے اور بعد ازاں تحقیقات کے حصے کے طور پر ان کا تجزیہ کیا گیا۔ مزید تفتیش سے ایک اور ملزم محمد سلمان خان کے کردار کا پتہ چلا، جو پرویز خان "چنکو پٹھان" سے نشہ آور ادویات خرید رہا تھا اور اسے مقامی منشیات کے نیٹ ورک میں مزید تقسیم کر رہا تھا۔ چنچپندر میں اس کے احاطے میں کی گئی تلاشی کے نتیجے میں 5.10 گرام میفیڈرون کے ساتھ پیکیجنگ مواد اور تقسیم کی سرگرمیوں میں استعمال ہونے والے وزنی آلات برآمد ہوئے۔ این سی بی کے تفتیش کاروں نے ملزم وکرانت جین عرف "وکی جین" کے کردار کا بھی پردہ فاش کیا، جو منشیات کی اسمگلنگ کی کارروائیوں کی مالی معاونت کر رہا تھا اور ساتھ ہی ساتھ خود بھی ناجائز اسمگلنگ میں ملوث تھا۔ بھیونڈی میں اس کے احاطے میں تلاشی کی گئی جس کے نتیجے میں 8.52 گرام میفیڈرون ضبط کیا گیا، جس میں رجنی گندھا اور تمباکو کی مصنوعات میں ملا ہوا ممنوعہ مواد بھی شامل ہے۔ تلاشی کے دوران برآمد ہونے والے مالیاتی ریکارڈ اور بینکنگ آلات نے منشیات کی تجارت کی مالی اعانت اور سہولت کاری میں اس کا کردار ثابت کیا۔ مسلسل تحقیقات اور نگرانی کے تسلسل میں، NCB ٹیموں نے کامیابی کے ساتھ ایک اور ملزم حارث فیض اللہ خان کی شناخت کی اور اسے گرفتار کر لیا، جس کے قبضے سے 3 گرام میفیڈرون برآمد ہوا تھا۔ تفتیش سے اس کی مصنوعی منشیات کی اسمگلنگ کے وسیع نیٹ ورک کے ساتھ فعال وابستگی کا انکشاف ہوا۔ تفتیش نیچے سے اوپر اور نیٹ ورک مرکوز نقطہ نظر کو اپناتے ہوئے کی گئی، جس میں سمگلروں کے تمام آگے اور پیچھے روابط کا منظم طریقے سے تجزیہ کیا گیا۔ بڑی محنت سے انٹیلی جنس ڈیولپمنٹ، تکنیکی تجزیہ اور مالی تحقیقات کے ذریعے، این سی بی ممبئی نیٹ ورک میں شامل پرنسپل آپریٹرز، سپلائی کرنے والوں، تقسیم کاروں اور فنانسرز کی شناخت اور گرفتار کرنے میں کامیاب ہوا۔ اس آپریشن نے بالآخر ممبئی میٹروپولیٹن ریجن میں کام کرنے والی ایک اچھی طرح سے قائم مصنوعی منشیات کی سمگلنگ سنڈیکیٹ کو ختم کرنے کا باعث بنا۔ نیٹ ورک کے وسیع پھیلاؤ اور مالی گہرائی کو مدنظر رکھتے ہوئے، این سی بی ممبئی نے بھی منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ سے پیدا ہونے والے اثاثوں کی شناخت اور منسلک کرنے کے لیے ایک جامع مالی تحقیقات کا آغاز کیا تھا۔

ہر اسکول اور وارڈ میں چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی بنانے کی تجویز

اسکولوں اور تعلیمی اداروں میں نابالغ طلبہ کے جنسی استحصال، بدسلوکی، ہراساں کرنے اور اسی طرح کے دیگر واقعات روکنے کیلئے میونسپل کارپوریشن نے ہر اسکول میں چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی اور شہر کے ۲۲۷/وارڈوں میں وارڈ چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی قائم کرنے کی کوششیں شروع کردی ہیں۔ اس سلسلے میں سے جلد پالیسی بنائی جائے گی اور اس کا مسودہ میئر کو پیش کیا جائے گا۔ ایم ایل سی چترا واگھ نے حال ہی میں ممبئی کی میئر ریتو تاؤڑے سے ملاقات کی جس میں اسکولوں میں طلبہ کی حفاظت، جنسی استحصال سے تحفظ، جنسی جرائم سے بچوں کے تحفظ کے قانون کے نفاذ، اسی طرح کے جرائم کو روکنے کیلئے موثر اقدامات کرنے اور دیگر امور پر بات چیت کی گئی۔ اس تعلق سے میئر نے متعلقہ عہدیداروں کو مختلف تجاویز دی ہیں، مثلاً میونسپل کارپوریشن کو اسکولوں اور تعلیمی اداروں میں بدعنوانی کو روکنے اور قانون کے نفاذ کو مضبوط بنانے کیلئے کچھ اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ ان اقدامات کی نوعیت محکمہ تعلیم کو پیش کریں۔ دریں اثناء بی ایم سی کے ایجوکیشن کمیٹی کی چیئر پرسن راج شری نے کہا ہے کہ "ممبئی کے تمام ۲۲۷/وارڈوں میں چائلڈ سیفٹی کمیٹیاں اور وارڈ چائلڈ پروٹیکشن کمیٹیاں قائم کرنے کیلئے جلد ہی ایک پالیسی تیار کی جائے گی۔" چترا واگھ کے مطابق "طلبہ کی حفاظت ہی تعلیمی نظام کا اصل مقصد ہے۔ میں پچھلے کئی برس سے طلبہ کی حفاظت کے شعبے میں کام کررہی ہوں۔

کلیان ریلوے اسٹیشن حملہ کیس: راج ٹھاکرے تمام الزامات سے بری

چیف جیوڈیشل مجسٹریٹ نے استغاثہ کے شواہد کو ناکافی پایا، دفاعی وکلاء کے دلائل کو درست تسلیم کرتے ہوئے فیصلہ سنایا

طویل عرصے سے زیرِ بحث کلیان ریلوے اسٹیشن حملہ کیس میں مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے سربراہ راج ٹھاکرے کو ایک بڑی قانونی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ تھانے کی ایک مقامی عدالت نے ۱۸/سال پرانے اس ہائی پروفائل مقدمے کا فیصلہ سناتے ہوئے راج ٹھاکرے اور ان کے دیگر ۶/ساتھیوں کو تمام الزامات سے باعزت بری کر دیا ہے۔ چیف جیوڈیشل مجسٹریٹ نے استغاثہ کی طرف سے ٹھوس ثبوت پیش نہ کرنے اور دفاعی وکیلوں کے دلائل کو درست تسلیم کرتے ہوئے یہ اہم فیصلہ صادر فرمایا۔ تفصیلات کے مطابق ۲۰۰۸ء میں کلیان ریلوے اسٹیشن پر ریلوے میں ملازمتوں کے لیے امتحانات منعقد کیے جارہے تھے۔ اس امتحان میں شرکت کیلئے ریاست سے باہر خصوصاً بہار اور اتر پردیش سے بڑی تعداد میں نوجوان آئے تھے۔ اس دوران مہاراشٹر نونرمان سینا نے ریلوے بھرتیوں میں مقامی مراٹھی نوجوانوں کو نظر انداز کر کے غیر مقامی امیدواروں کو ترجیح دینے کا الزام لگاتے ہوئے شدید احتجاج کیا تھا جس نے بعد میں پُرتشدد رخ اختیار کر لیا اور امتحانات کے لیے آئے ہوئے امیدواروں پر مبینہ طور پر حملہ کیا گیا۔ اس واقعہ کے بعد کلیان پولیس نے راج ٹھاکرے اور ایم این ایس کے ۸ سرکردہ کارکنوں کے خلاف مختلف دفعات کے تحت کیس درج کیا تھا۔ طویل عرصے تک یہ کیس کلیان کورٹ میں چلتا رہا تاہم انتظامی وجوہات کی بنا پر بعد میں اسے تھانے کی عدالت میں منتقل کر دیا گیا۔ مقدمہ کی طویل کارروائی کے دوران نامزد ۸/کارکنوں میں سے ۲/کی موت ہوچکی ہے۔ گزشتہ ۶/مئی کو ہونے والی اہم سماعت کے دوران راج ٹھاکرے خود عدالت میں پیش ہوئے تھے جن کی آمد کے پیش نظر عدالت کے باہر پارٹی کارکنوں کا ایک ہجوم جمع ہو گیا تھا۔ سماعت کے دوران راج ٹھاکرے کے وکلاء شلیش سڈیکر، شبھم کانڈے اور سہیا جی شندے نے عدالت کے سامنے موقف اختیار کیا کہ یہ مقدمہ سیاسی دشمنی پر مبنی اور مکمل طور پر من گھڑت ہے اور ان کے موکل کے خلاف کوئی براہِ راست ثبوت موجود نہیں ہے۔ دوسری طرف سے سرکاری وکیل پرمیلا چوہان نے حکومت کا موقف پیش کیا۔ جمعرات کو کیس کی حتمی سماعت کے دوران چیف جوڈیشل مجسٹریٹ اے۔ وی۔ کلکرنی نے ریمارکس دیے کہ استغاثہ ملزمین کے خلاف جرم ثابت کرنے میں ناکام رہا ہے۔ عدالت نے دفاعی وکلاء کے دلائل سے اتفاق کرتے ہوئے راج ٹھاکرے سمیت تمام چھ ملزمین کو بری کرنے کا حکم جاری کیا۔

ممبئی این سی بین الریاستی گانجا اسمگلنگ نیٹ ورک بے نقاب

مہاراشٹر کے گونڈیا سے ۷۰۲/کلو گانجہ ضبط اور ۲/گرفتار

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی کو مخصوص انٹیلی جنس پر کارروائی کرتے ہوئے، ایک این سی بی نے پرکاش ایم ڈی اور پدم لال این ایم کو گونڈیا، مہاراشٹرا میں مہاراشٹر رجسٹریشن والے ٹرک سے زیر حراست لیا۔ تلاشی کے دوران، ڈٹرجنٹ، ٹوتھ پیسٹ، ہیئر ڈائی جیسے جائز سامان کے 100 پیکٹوں میں چھپایا گیا 702 کلوگرام گانجا برآمد ہوا اور ضبط کرلیا گیا۔ مسلسل پوچھ گچھ پر، اس بات کی تصدیق کی گئی کہ ضبط شدہ منشیات اڈیشہ سے منبع ہوئی تھی، جو کہ غیر قانونی گانجے کی سپلائی کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ یہ کھیپ ناگپور، گونڈیا، پونے اور ممبئی میں مقیم مہاراشٹرا پر مبنی متعدد ڈرگ سنڈیکیٹس کے لیے مقصود تھی۔ گرفتار افراد باقاعدگی سے اوڈیشہ سے مہاراشٹر تک گانجے کی بڑی مقدار لے جارہے تھے۔ یہ مشاہدہ کیا گیا کہ ان سنڈیکیٹس نے انفرادی بنیادوں کے بجائے سنگل بلک کنسائنمنٹ میں محتاط نقل و حمل کے لیے تعاون کیا۔ اس ذخیرہ کو مہاراشٹر اور گوا کے متعدد شہروں میں صارفین اور مقامی خریداروں کے لیے خوردہ میں مزید تقسیم اور فروخت کیا جانا تھا۔ اس زاویے پر مزید تفتیش جاری ہے۔ این سی بی کی طرف سے شروع کیے گئے احتیاطی اقدامات کے نتیجے میں گزشتہ دو ماہ میں منشیات کے موثر طریقے سے بے نقاب کا نتیجہ برآمد ہوا ہے جس میں ۱۱ اپریل کو 210 کلوگرام گانجہ کی ایک اور کھیپ پکڑی گئی جس میں منشیات کے 04 بنیادی ساتھیوں کو گرفتار کیا گیا۔ طریقہ کار اسی طرح کا تھا یعنی گانجے کی کھیپ کو چھپانا، جو اڈیشہ سے مہاراشٹر تک پہنچایا گیا، غیر مشکوک دھاتی چادروں میں۔ یہ آپریشن منشیات کے منظم گروہوں کو ختم کرنے اور منشیات کے ماحولیاتی نظام کو فروغ دینے والے عادی مجرموں کو نشانہ بنانے میں این سی بی کی مسلسل کوششوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ بیورو صحت عامہ کی حفاظت اور 2047 تک نشا مکت بھارت کے وژن کو برقرار رکھنے کے اپنے مشن میں ثابت قدم ہے۔ شہریوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ منشیات سے متعلق کسی بھی معلومات کی اطلاع MANAS - نیشنل نارکوٹکس ہیلپ لائن (ٹول فری نمبر: 1933) کے ذریعے دیں۔ اطلاع دینے والوں کی شناخت کو سختی سے صیغہ راز میں رکھا گیا ہے۔ نارکوٹکس کنٹرول بیورو (NCB) ممبئی زونل یونٹ نے ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے بین ریاستی گانجا اسمگلنگ کے نیٹ ورک کا پردہ فاش کیا ہے اور مہاراشٹر کے ضلع گوندیا سے 702 کلوگرام گانجا برآمد کر کے دو اہم اسمگلروں کو گرفتار کر لیا ہے۔ مارکیٹ میں اس ضبط شدہ گانجا کی مالیت تقریباً 3 کروڑ روپے بتائی جارہی ہے۔

فضیلہ شیخ کو گلا دبا کر قتل کیا گیا تھا: پوسٹ مارٹم رپورٹ

امراوتی میں حال ہی میں نئی نویلی دلہن فضیلہ شیخ کی موت کا معاملہ سامنے آیا تھا

امراوتی میں حال ہی میں نئی نویلی دلہن فضیلہ شیخ کی موت کا معاملہ سامنے آیا تھا۔ پوسٹ مارٹم کی رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ ۱۹/سالہ فضیلہ کو ہارٹ اٹیک نہیں آیا تھا بلکہ اسے گلا دبا کر قتل کیا گیا ہے۔ امراوتی میں حال ہی میں نئی نویلی دلہن فضیلہ شیخ کی موت کا معاملہ سامنے آیا تھا۔ پوسٹ مارٹم کی رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ ۱۹/سالہ فضیلہ کو ہارٹ اٹیک نہیں آیا تھا بلکہ اسے گلا دبا کر قتل کیا گیا ہے۔ قارئین کو یاد ہوگا کہ امراوتی کے سوداگر پورہ کی رہنے والی فضیلہ کی ناگپور میں اُس کے سسرال میں موت واقع ہوگئی تھی۔ مائیکے والوں نے اُس کی موت پر شکوک وشبہات کے باوجود فضیلہ کو امراوتی لاکر حیدر پورہ قبرستان میں دفن تو کر دیا تھا تاہم تدفین کے بعد پولیس میں شکایت بھی درج کروائی تھی۔ پولیس نے معاملہ درج کیا اور حیدر پورہ قبرستان سے قبر کھود کر لاش کو باہر نکالا اور پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا تھا۔ تین دن بعد فضیلہ کے لاش کی پوسٹ مارٹم رپورٹ منظر عام پر آئی ہے جس میں واضح ہوگیا ہے کہ موت دل کا دورہ پڑنے سے نہیں بلکہ گلا دبانے سے ہوئی تھی۔ اس معاملے میں فضیلہ کے بھائی کی شکایت کی بنیاد پر پولیس نے دفعہ ۱۰۳، ۲۳۸، ۳۵۱(۲) اور ۳(۵) کے تحت مقدمہ درج کیا تھا۔ اس کیس میں فضیلہ کے شوہر زبیر شیخ، بہنوئی محمد عرفان اور سسر جلیل شیخ کو ملزم بنایا گیا ہے۔ پولیس نے شوہر اور بہنوئی کو حراست میں لے کر عدالت میں پیش کیا تھا تاہم فضیلہ کے سسر کو ابھی تک گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ پوسٹ مارٹم کی رپورٹ کے بعد ملزمین پر قتل کا مقدمہ درج کرنے کی کارروائی پولیس کر رہی ہے۔ فضیلہ کے گھر والوں کا کہنا ہے کہ ہمیں پولیس وعدالت سے انصاف کی امید ہے۔ جس لوگوں نے ہماری بچی کو قتل کیا ہے انہیں کڑی سے کڑی سزا ملنے چاہئے۔ یاد رہے کہ فضیلہ نے اپنے بھائی کو فون کر کے بتایا تھا کہ اس کے سسرال والے اسے جان سے مار سکتے ہیں۔ بھائی نے اس سے کہا تھا کہ میں صبح ناگپور آتا ہوں لیکن آدھے گھنٹے بعد ہی اسے سسرال کے پڑوس سے فون آیا کہ فضیلہ کی ہارٹ اٹیک سے موت ہوگئی ہے۔

جمعیۃ علماء ضلع آکولہ کا عظیم الشان اجلاسِ عام

بعنوان تنظیمی امور و تربیتی ورکشاپ بحسن خوبی اختتام پذیر

آکولہ: جمعیۃ علماء ضلع اکولہ کے زیر اہتمام عظیم الشان اجلاسِ عام بعنوان تنظیمی امور و تربیتی ورکشاپ برائے معلمینِ مکاتب و اراکینِ جمعیۃ علماء ضلع اکولہ، بتاریخ 21/مئی 2026 بروز جمعرات، بوقت بعد نمازِ عصر تا مغرب، بمقام مسجد ابوبکر، افتخار پلاٹ، آکوٹ ضلع آکولہ نہایت کامیابی اور روحانی ماحول میں منعقد ہوا۔ اس اہم اجلاس کی صدارت حضرت مولانا مفتی حفیظ اللہ حفیظ صاحب قاسمی دامت برکاتہم العالیہ صدر جمعیۃ علماء ضلع تھانہ و ناظمِ تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے فرمائی، جبکہ حضرت حافظ محمد عارف صاحب انصاری دامت برکاتہم العالیہ جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع تھانہ و آفس سکریٹری جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے خصوصی سرپرستی فرمائی۔ پروگرام کا آغاز حافظ فاضل صاحب آکوٹ کی پُرسوز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، حافظ عقیل صاحب آکوٹ نے بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں نعتیہ کلام پیش کر کے سامعین کے قلوب کو ایمان افروز جذبات سے معمور کر دیا۔ بعد ازاں صدرِ محترم حضرت مولانا مفتی حفیظ اللہ صاحب قاسمی نے جمعیۃ علماء کی دینی، ملی اور تنظیمی خدمات پر نہایت جامع اور فکر انگیز خطاب فرمایا۔ آپ نے تنظیمی ڈھانچے کو مضبوط و فعال بنانے پر زور دیتے ہوئے منتظمہ اور معلمین مکاتب کو جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے پیغام اور مشن سے روشناس کرایا، نیز ان کے معلمانہ، مربیانہ اور داعیانہ کردار پر نہایت بصیرت افروز گفتگو فرمائی۔ اجلاس کی کامیاب نظامت مولانا نجیب الرحمن صاحب ندوی جوائنٹ سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع اکولہ نے انجام دی، پروگرام کی ترتیب و نگرانی مولانا افضل صاحب صدر جمعیۃ علماء تحصیل آکوٹ نے فرمائی۔ اس اہم اجلاس میں مولانا رئیس صاحب اشاعتی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء تحصیل آکوٹ، حافظ عارف صاحب اشاعتی ہیور کھیڑ، مولانا صدر الدین صاحب مہتمم مدرسہ محمدیہ موہالہ، معروف سماجی و ملی شخصیت الحاج امیر خان صاحب، مفتی عبد الرحیم صاحب ندوی، حافظ مشتاق صاحب، حافظ عبد الرشید صاحب سمیت معلمینِ مکاتب، اراکینِ جمعیۃ علماء ضلع اکولہ اور دیگر محبینِ جمعیۃ علماء نے کثیر تعداد میں شرکت فرمائی۔ اجلاس کے انعقاد میں مختلف احباب و ذمہ داران کا خصوصی تعاون حاصل رہا، خصوصاً الحاج امیر خان صاحب کی نیک تمناؤں، تعاون اور حوصلہ افزائی کو قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ آخر میں حضرت مولانا عظیم الدین ندوی صاحب صدر جمعیۃ علماء ضلع اکولہ کی رقت آمیز دعا پر اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔

شہری مردم شماری ۲۰۲۷/کیلئے

سروے کرنے والوں کو ضروری معلومات فراہم کریں

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی میونسپل کارپوریشن کی اپیل، 16 مئی اور 14 جون کے درمیان شمار کنندگان کی میٹنگ کے دوران SE ID فراہم کرنا لازمی ہے، مردم شماری 2027 کے دوسرے مرحلے کی گھروں کی فہرست اور مکان کی مردم شماری کا عمل فی الحال جاری ہے، اور ممبئی میونسپل کارپوریشن کمشنر اور مردم شماری افسر اشونی بھیڈے نے خود گنتی مکمل کرنے والے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ متعلقہ شمار کنندگان کو ان کی طرف سے موصول ہونے والی تفصیل فراہم کریں۔ مقرر کردہ شمار کنندگان 16 مئی سے 14 جون 2026 تک شہریوں کے گھروں کا دورہ کر رہے ہیں۔ ان دوروں کے دوران خود گنتی میں جمع کرائی گئی معلومات کی تصدیق، تصدیق اور حتمی پیشکش کا عمل جاری ہے۔ اس کے لیے شہریوں کے لیے لازمی ہے کہ وہ گنتی کرنے والوں کو اپنا تفصیل فراہم کریں۔ گھریلو فہرست اور مردم شماری کے عمل کو صرف شمار کنندگان کے ذریعہ معلومات کی تصدیق اور منظوری کے بعد مکمل سمجھا جائے گا۔ شہریوں کی طرف سے سیلف اینومریشن پورٹل پر جمع کرائی گئی معلومات کو ایک محفوظ سرکاری سرور پر انکرپٹڈ فارم میں محفوظ کیا جارہا ہے۔ بھیڈے نے بتایا کہ اس عمل کے لیے جدید ترین سائبر سیکیورٹی اور رازداری کے اقدامات کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ شہری کسی بھی افواہ یا جھوٹی ویب سائٹ سے ہوشیار رہیں اور صرف آفیشل ویب سائٹ استعمال کریں۔ بھیڈے نے شہریوں سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ مردم شماری کے عمل کو مزید شفاف، درست اور آسان بنانے کے لیے گنتی کرنے والوں کو ضروری تعاون فراہم کریں۔

منتقلی کی پالیسی کے خلاف نرسوں کا احتجاج

تبادلے کے احکامات واپس لینے کا مطالبہ

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) مہاراشٹر گورنمنٹ نرسیز فیڈریشن نے اس اقدام سے خاندانوں، بچوں کی دیکھ بھال کی ذمہ داریوں اور سرکاری اسپتالوں میں مریضوں کی دیکھ بھال کی خدمات کے بری طرح متاثر ہونے کا انتباہ دیا۔ سمیت ریاست بھر کی نرسوں نے نرسنگ عملہ کیلئے ریاستی حکومت کی انتظامی منتقلی کی پالیسی کے خلاف جمعرات کو احتجاجی مظاہرے کئے۔ ساتھ ہی اس اقدام سے خاندانوں، بچوں کی دیکھ بھال کی ذمہ داریوں اور سرکاری اسپتالوں میں مریضوں کی دیکھ بھال کی خدمات کے بری طرح متاثر ہونے کا انتباہ دیا۔ واضح رہے کہ بدھ کو شہر ومضافات کے بڑے سرکاری اسپتالوں کے علاوہ اورنگ آباد کے سرکاری میڈیکل کالج اور اسپتال، جسے گھاٹی اور ساسون جنرل اسپتال کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، میں نرسوں نے ڈائریکٹوریٹ آف میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ (ڈی ایم ای آر) کے ذریعہ جاری کردہ تبادلے کے احکامات کو فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ یہ مظاہرے مہاراشٹر گورنمنٹ نرسیز فیڈریشن کے بینر تلے منعقد کئے گئے تھے جس میں حکومت پر الزام لگایا گیا تھا کہ وہ تبادلہ کے عمل کو نافذ کر رہی ہے جس سے نرسوں میں بڑے پیمانے پر بے چینی اور ذہنی تناؤ پایا جارہا ہے۔ فیڈریشن کے مطابق، ڈی ایم آر آئی نے گروپ 'سی' کے تکنیکی اور غیر تکنیکی عملہ کے انتظامی تبادلوں کا آغاز کیا ہے، خاص طور پر نرسنگ پرسنل اس میں شامل ہیں۔ احتجاج کرنے والی نرسوں نے دلیل دی ہے کہ تبادلوں سے ان کی ذاتی اور خاندانی زندگی بری طرح متاثر ہوگی، خاص طور پر خواتین ملازمین جو بچوں کی دیکھ بھال اور خاندان کے بزرگ افراد کی دیکھ ریکھ کی ذمہ دار ہیں۔ احتجاج کے دوران گھاٹی اسپتال عملہ کے رکن مکرند نے کہا کہ "نرسیں اس اقدام کی سختی سے مخالفت کر رہی ہیں کیونکہ اسپتال پہلے سے ہی اندرونی منتقلی کے نظام پر عمل کرتے ہیں جس میں ہر دو سے تین سال بعد وقتاً فوقتاً وارڈ تبدیل ہوتے ہیں۔ حکومت نے نرسوں کے تبادلے کا عمل شروع کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔ ہم اس کی مخالفت کرتے ہیں کیونکہ ہم پہلے ہی ہر دو سے تین سال بعد اندرونی منتقلی اور وارڈ کی تبدیلیوں سے گزرتے ہیں۔ یہ تبادلے مالی ذمہ داریوں یا ادائیگی کے نظام سے منسلک نہیں ہیں۔ زیادہ تر نرسیں خواتین ہیں اور اس طرح کی منتقلی ان کے خاندانوں کو پریشان کرے گی۔ اس لئے اس فیصلہ کی مخالفت کی جارہی ہے۔" فیڈریشن کی صدر راندومتی نے کہا کہ "اس فیصلے سے پیشہ ورانہ اور گھریلو ذمہ داریاں نبھانے والی خواتین نرسوں کیلئے شدید مشکلات پیدا ہوں گی۔

فائر سیفٹی کی منظوری کے درخواست فارم میں میونسپل کارپوریشن کی طرف سے کی گئی تصحیح

ایڈیشنل میونسپل کمشنر (سٹی) ڈاکٹر اشونی جوشی کا اہم فیصلہ

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) فائر سیفٹی کو لے کر ضروری ترامیم کی گئی ہے۔ یہ واضح کرنے کے لیے متعلقہ فارمز میں ضروری ترامیم کی گئی ہیں کہ "عارضی فائر سیفٹی کی منظوری" مہاراشٹر فائر پریوینشن اینڈ لائف سیفٹی میورز ایکٹ، 2006 (ترمیم 2026) کے تحت بلڈنگ پلان کی منظوری کے مرحلے پر دی گئی ایک سفارش ہے اور یہ "فائر سیفٹی سرٹیفکیٹ" نہیں ہے۔ اس کے مطابق، نئی/ترمیم شدہ تعمیر، اضافے/تبدیل کی تعمیر، مرمت کے معاملات، فائر سیفٹی کی حتمی منظوری کے ساتھ ساتھ عارضی تعمیرات کے لیے نظر ثانی شدہ درخواست فارم تیار کیے گئے ہیں، یہ اطلاع ایڈیشنل میونسپل کمشنر (سٹی) ڈاکٹر اشونی جوشی نے دی۔ مہاراشٹر فائر پریوینشن اینڈ لائف سیفٹی میورز ایکٹ، 2006 (ترمیم 2026) کے تحت، "عارضی فائر سیفٹی اپروول" ایک سفارش ہے جو عمارت کے ڈیزائن کو منظوری دیتے وقت اور اصل تعمیر شروع ہونے سے پہلے دی جاتی ہے، آگ سے بچاؤ اور زندگی کی حفاظت کے اقدامات کی تعمیل کے حوالے سے جو ایکٹ کے تحت ضروری ہے۔ تاہم، یہ پایا گیا ہے کہ "عارضی فائر سیفٹی کی منظوری" درحقیقت فطرت میں صرف ایک سفارش ہے، لیکن اسے "فائر سیفٹی سرٹیفکیٹ" کے طور پر سمجھا جارہا ہے۔ اس لیے متعلقہ فارم میں ضروری ترامیم کی گئی ہیں تا کہ عارضی فائر سیفٹی منظوری کی نوعیت، مقصد اور اس کی قانونی حدود اور دائرہ کار کو واضح طور پر واضح کیا جاسکے۔ مذکورہ ترمیم کے مطابق، مذکورہ بالا فائر سیفٹی کی منظوری اس میں درج نکات اور شرائط وضوابط کے مطابق دی جائے گی۔ اس سلسلے میں نظر ثانی شدہ فارم تیار کر لیے گئے ہیں۔ نئی/تبدیل شدہ تعمیر (N.C.O) کے لیے عارضی فائر سیفٹی کی منظوری، اضافی/تبدیل کنسٹرکشن (A.A.O.) کے لیے عارضی فائر سیفٹی کی منظوری، اضافی/تبدیل کنسٹرکشن میں مرمت کیلئے عارضی فائر سیفٹی کی منظوری، فائر اے ایم پی کے لیے فائر سیفٹی کی منظوری کے دفعات میں تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ نئی/موڈیفائیڈ کنسٹرکشن (N.C.A) میں مرمت، فائر سیفٹی کی حتمی منظوری اور عارضی تعمیرات (T.C) کے لیے عارضی فائر سیفٹی کی منظوری وغیرہ۔ آرکیٹیکٹس، لائسنس یافتہ سرویئرز، ڈویلپرز اس کا نوٹس لیں، ایڈیشنل میونسپل کمشنر (شہر) ڈاکٹر اشونی نے اپیل کی ہے۔ اس کے علاوہ، جوشی نے ہدایت دی ہے کہ نظر ثانی شدہ درخواست فارم میونسپل کارپوریشن کی ویب سائٹ https://www.mcgm.gov.in/irj/portal/anonymous پر فوری طور پر دستیاب کرائے جائیں۔ درخواست فارم میں فائر ایکسٹینگوشر (آگ بجھانے والے سلنڈر)، اسپرنکلر سسٹم (Sprinklers)، اور اسموک ڈیٹیکٹرز (Smoke Detectors) کی تعداد اور جگہ کی معلومات اصل عمارت سے مطابقت نہیں رکھتیں۔ نیشنل بلڈنگ کوڈ (NBC) کی ہدایات کے مطابق درست زوننگ کر کے، فائر آلات کی درست لوکیشن فارم میں شامل کرنی پڑتی ہے۔ عمارت کے ہنگامی اخراج کے راستوں، سیڑھیوں کی چوڑائی اور مین گیٹ کے سائز کا فارم میں غلط اندراج یا راستوں کا بلاک ہونا۔

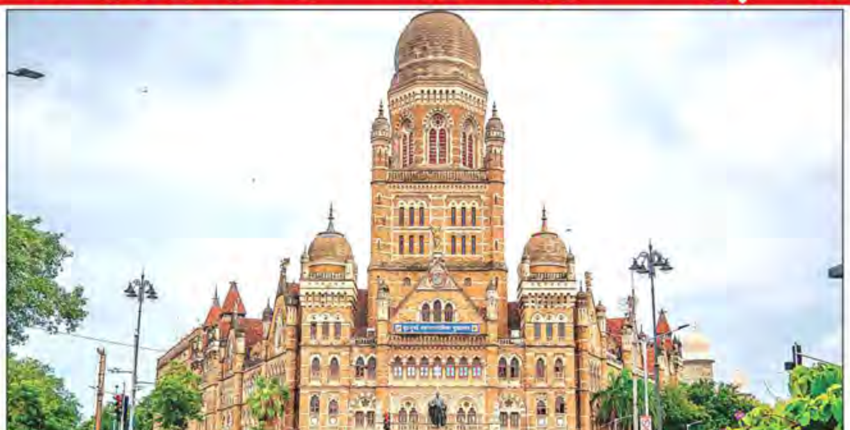

اشتہارات کیلئے اسپیشل آفر

روزنامہ ممبئی رابطہ میں بہترین اور مزین اشتہارات دینے کیلئے ہم سے رابطہ کریں

22-49730011 / 22-49731366

mumbairaabta@gmail.com

7506100010

صمود فلوٹیلا کے کارکنان نے اسرائیلی حراست میں مار پیٹ

تذلیل اور تشدد کے لرزہ خیز واقعات بیان کئے

کارکنوں نے بتایا کہ اسرائیلی فوجیوں نے انہیں باندھ کر جیل جیسے حالات میں قید رکھا اور ان پر تشدد کیا۔ کئی کارکنوں کی پسلیاں ٹوٹ گئی ہیں۔ سنگین تشدد کے باوجود، کارکنوں کا ماننا ہے کہ ان کی تکالیف کا غزہ میں فلسطینیوں کو درپیش حالات سے کوئی موازنہ نہیں کیا جا سکتا۔ گلوبل صمود فلوٹیلا کے اسپرنگ مشن ۲۰۲۶ء نامی بحری بیڑے پر سوار کارکنوں نے بین الاقوامی پانیوں میں امدادی کشتیوں کو روکے جانے اور انہیں حراست میں لئے جانے کے بعد، اسرائیلی افواج کی جانب سے شدید مار پیٹ، تذلیل اور ناروا سلوک کے واقعات بیان کئے ہیں۔ ترکش ایئر لائنز کی پروازوں کے ذریعے استنبول ایئرپورٹ پہنچنے کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے، متعدد کارکنوں نے بتایا کہ اسرائیلی حراست میں انہیں باندھ کر جیل جیسے حالات میں قید رکھا گیا اور ان پر تشدد کیا گیا، ۔ نیوزی لینڈ کے کارکن موسیٰ طاہر نے بتایا کہ اسرائیلی فوجیوں نے انہیں پہچان لیا کیونکہ وہ اس سے قبل بھی غزہ جانے والے گلوبل صمود کے بحری بیڑے پر سوار ہوئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ فوجیوں نے انہیں اور ایک دوسرے کارکن کو زبردستی کپڑے اتارنے پر مجبور کیا، جبکہ باقی مسافروں کے ساتھ ایسا سلوک نہیں کیا گیا۔ طاہر نے اپنے چہرے اور ٹانگ پر زخموں کو دکھاتے ہوئے الزام لگایا کہ ایک اسرائیلی فوجی نے ان کی منت سماجت کے باوجود ان کے ہاتھوں پر لگی پلاسٹک کی ہتھکڑیاں مزید کس دیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ "پھر اس نے اپنا بوٹ میرے چہرے پر رکھا اور ایسے تصویر کھینچی جیسے اس نے کسی جانور کو پکڑا ہو۔" انہوں نے بتایا کہ انہیں ایک بحری جہاز، جسے انہوں نے جیل کے مترادف قرار دیا، پر قید رکھا گیا جہاں متعدد دفعہ تشدد کے بعد وہ بے ہوش ہو گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ "انہوں نے ہمیں ذلیل کیا، ہمیں زمین پر رینگنے پر مجبور کیا، صرف یہ احساس دلانے کیلئے کہ ہماری کوئی اوقات نہیں ہے۔" موریطانیہ سے تعلق رکھنے والے کارکن اسلمو اولڈ معلوم نے کہا کہ اسرائیلی افواج نے حراست میں لئے گئے افراد کے خلاف تشدد کی انتہا کر دی۔ انہوں نے کہا کہ "ہر بار جب وہ تشدد کا استعمال کرتے ہیں اور اس سے مسئلہ حل نہیں ہوتا، تو وہ مزید تشدد کرتے ہیں،" انہوں نے مزید کہا کہ کئی کارکنوں کی پسلیاں ٹوٹ گئیں۔ کنیڈا کے کارکن ایہاب لطایف نے اپنے ہاتھ پر بندھی پٹی دکھاتے ہوئے کہا کہ ایک اسرائیلی فوجی نے انہیں اس وقت چاقو مارا جب وہ حراست میں لئے گئے افراد میں پانی تقسیم کرنے میں مدد کر رہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ "ہمیں بہت بری طرح مارا پیٹا گیا۔ یہ کوئی ذاتی دفاع نہیں تھا، وہ ہمیں سزا دے رہے تھے۔" وینکوور سے تعلق رکھنے والے ایک اور کنیڈین کارکن، مائیکل فرانس نے بتایا کہ قیدیوں کو شپنگ کنٹینرز کے اندر رکھا گیا تھا جنہیں جیل کے تنگ کمروں میں تبدیل کیا گیا تھا۔ ان کے مطابق، "وہاں ٹیزر گنز (کرنٹ لگانے والے آلات) سے ہمارا استقبال کیا گیا۔ رات بھر ہر دو یا تین گھنٹے بعد ہم پر فلیش بینگز (صوتی بم) پھینکے جاتے تھے۔" فرانس نے الزام لگایا کہ اسرائیلی فوجیوں نے فوجی بوٹوں کے ساتھ ان کے ننگے پیروں کو کچلا اور ان کے سر اور جسم پر بار بار وار کئے۔ اطالوی صحافی اور کارکن الیسانڈرو مانتووانی نے بتایا کہ اسرائیلی حراست میں انہیں گھونسے اور لاتیں ماری گئیں۔ اطالوی رکنِ پارلیمنٹ ڈاریو کاروٹینوٹو نے الزام لگایا کہ حراست کے دوران ان کی آنکھ پر وار کیا گیا اور ان پر تشدد کیا گیا۔ نیوزی لینڈ سے تعلق رکھنے والے ماوری کارکن ہاہونا اور مسی نے بتایا کہ حراست کے دوران انہیں لاتیں اور گھونسے مارے گئے اور ایک کرسی سے باندھ دیا گیا۔ فوجیوں نے ان کے مقامی ٹیٹوز اور وضع قطع کی وجہ سے انہیں نشانہ بنایا۔ اس قدر سنگین تشدد کے باوجود، متعدد کارکنوں نے کہا کہ ان کی تکالیف کا غزہ میں فلسطینیوں کو درپیش حالات سے کوئی موازنہ نہیں کیا جا سکتا۔ امریکی انتظامیہ نے منگل کے دن گلوبل صمود فلوٹیلا سے منسلک چار منتظمین پر پابندیاں عائد کر دی اور ان پر "دہشت گردوں کے حامی" ہونے کا الزام لگایا۔ امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے کہا کہ یہ فلوٹیلا "خطے میں مستقل امن" کی کوششوں کو سبوتاژ کرنے کی ایک کوشش تھا۔ پابندیوں کا نشانہ بننے والوں میں سیف ابو کیشک شامل ہیں۔ فلسطینی نژاد ہسپانوی شہری سیف ابو کیشک صمود فلوٹیلا کے پچھلے بحری بیڑے پر سوار تھے جس پر کریت، یونان کے قریب بین الاقوامی پانیوں میں اسرائیلی بحریہ نے حملہ کیا تھا۔

پاکستانی فوج کی تنقید کرنے پر فضل الرحمان کی جان کو خطرہ لاحق

پاکستان کی فوج ملک کے سب سے طاقتور اداروں میں سے ایک ہے

پشاور: سینئر مذہبی رہنما اور حزب اختلاف کی شخصیت مولانا فضل الرحمان کی جانب سے عوامی سطح پر یہ الزام لگانے کے بعد پاکستان میں ایک تازہ سیاسی طوفان برپا ہو گیا ہے کہ ان کی جان کو لاحق خطرات کے پیچھے ملک کی طاقتور ملٹری اسٹیبلشمنٹ کا ہاتھ ہو سکتا ہے۔ کراچی میں ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ نے دعویٰ کیا کہ انہیں دھمکی آمیز کالز اور خطوط موصول ہو رہے ہیں، جس میں متنبہ کیا گیا ہے کہ اگر میں کل مارا گیا تو ذمہ دار اسٹیبلشمنٹ ہوگی۔ ان کے ریمارکس ملک کی سیکیورٹی اسٹیبلشمنٹ پر ایک مرکزی دھارے میں شامل پاکستانی حزب اختلاف کے رہنما کی طرف سے حالیہ حملوں میں سے ایک ہیں۔ فضل الرحمٰن نے پاکستان کی سیاسی اور خارجہ پالیسی کی سمت پر بھی کڑی تنقید کی اور کہا کہ ملک ایک "یرغمال" بن گیا ہے جسے انہوں نے سول ملٹری ہائبرڈ حکومت کے طور پر بیان کیا۔ انہوں نے دلیل دی کہ بھارت اور افغانستان دونوں کے ساتھ اسلام آباد کے تعلقات خراب ہو چکے ہیں، اور دعویٰ کیا کہ حکومت کی "منفی پالیسیوں" کی وجہ سے دونوں سرحدیں مؤثر طریقے سے بند ہیں۔ انہوں نے مزید الزام لگایا کہ چین بھی اب پاکستان پر اعتماد نہیں کرتا۔ بزرگ عالم دین نے اپنے آپ کو خطے میں مسلم سیاسی مزاحمت کی ایک وسیع تر آواز کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کی اور عرب ممالک پر زور دیا کہ وہ غزہ میں جاری تنازعہ کے دوران اسرائیل کے خلاف ایک "اسلامی بلاک" بنائیں۔ مشرق وسطیٰ میں جنگ کا ذکر کرتے ہوئے، انہوں نے اسرائیل پر پورے خطے میں جارحیت پھیلانے کا الزام لگایا اور دعویٰ کیا کہ آخرکار پاکستان خود بھی خطرے میں آ سکتا ہے۔ بیان بازی کے ساتھ ساتھ، فضل الرحمان نے بڑھتی ہوئی مہنگائی اور حکومت کی ناکام ملکی اور خارجہ پالیسیوں کے خلاف 22 مئی سے ملک گیر احتجاجی تحریک شروع کرنے کا اعلان کیا۔ یہ ریمارکس اہم ہیں کیونکہ وہ جیل میں بند سابق وزیر اعظم عمران خان اور ان کی پی ٹی آئی پارٹی کے الزامات کی بازگشت کرتے ہیں، دونوں نے بارہا پاکستان کی ملٹری اسٹیبلشمنٹ پر سیاسی انجینئرنگ اور حزب اختلاف کی شخصیات کو نشانہ بنانے کا الزام لگایا ہے۔ پاکستان کی فوج ملک کے سب سے طاقتور اداروں میں سے ایک ہے، ناقدین طویل عرصے سے یہ الزام لگاتے ہیں کہ سویلین سیاست فوجی قیادت کی مقرر کردہ حدود کے اندر کام کرتی ہے۔ سیکیورٹی تجزیہ کار، تاہم، نوٹ کرتے ہیں کہ فضل الرحمان اپوزیشن کے ایک تجربہ کار سیاست دان بھی ہیں جو اپنے قدامت پسند دیوبندی بنیاد کے درمیان حمایت کو مضبوط کرنے اور سیاسی عدم استحکام کے دوران حکومت پر دباؤ بڑھانے کے لیے جارحانہ بیان بازی کے لیے جانا جاتا ہے۔

بنگلہ دیش: زیادتی کے مقدمات کا بحران، متاثرہ خواتین انصاف سے محروم

ڈھاکہ: بنگلہ دیش میں زیادتی کے مقدمات کے عدالتی نظام پر شدید سوالات اٹھنے لگے ہیں، جہاں متاثرہ خواتین کو انصاف کے حصول میں برسوں انتظار، سماجی دباؤ اور قانونی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایک حالیہ رپورٹ میں "رامیسا" نامی لڑکی کے کیس کو مثال بنا کر بتایا گیا ہے کہ کس طرح زیادتی کے متاثرین اکثر کمزور تفتیش، تاخیر کا شکار عدالتی عمل اور معاشرتی دباؤ کے باعث انصاف سے محروم رہ جاتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق بنگلہ دیش میں خواتین کے خلاف جنسی جرائم کے ہزاروں مقدمات عدالتوں میں زیر التوا ہیں۔ کئی کیسز میں متاثرین کو برسوں عدالتوں کے چکر لگانے پڑتے ہیں جبکہ ملزمان ضمانت پر رہا ہو جاتے ہیں۔ انسانی حقوق کے کارکنوں کا کہنا ہے کہ پولیس کی ناقص تفتیش، شواہد اکٹھا کرنے میں غفلت، طبی معائنے میں تاخیر اور متاثرین پر سماجی دباؤ انصاف کی راہ میں بڑی رکاوٹیں ہیں۔ بعض متاثرہ خواتین کو کیس واپس لینے یا خاموش رہنے کے لیے بھی دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اگرچہ بنگلہ دیش میں زیادتی کے خلاف سخت قوانین موجود ہیں، جن میں بعض کیسز میں سزائے موت بھی شامل ہے، مگر قانونی ماہرین کے مطابق اصل مسئلہ قوانین نہیں بلکہ ان پر مؤثر عملدرآمد کا فقدان ہے۔ خواتین کے حقوق کے لیے کام کرنے والی تنظیموں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ خصوصی عدالتوں کو مؤثر بنایا جائے، پولیس اور عدالتی نظام میں اصلاحات کی جائیں، اور متاثرین کو قانونی و نفسیاتی مدد فراہم کی جائے تاکہ وہ خوف کے بغیر انصاف حاصل کر سکیں۔

چین میں لازمی انٹرن شپس پر تشویش، کم عمر طلبہ سے مشقت لینے کے الزامات

بیجنگ: ایک نئی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ چین کے ووکیشنل اسکولوں میں لازمی انٹرن شپس کے نظام کے تحت ہزاروں کم عمر طلبہ کو سخت اور خطرناک کاموں پر مجبور کیا جا رہا ہے، جسے انسانی حقوق کے ماہرین نے "بچوں سے مشقت" کی ایک شکل قرار دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق چین میں ہر سال تقریباً 40 لاکھ طلبہ ووکیشنل اسکولوں سے فارغ التحصیل ہوتے ہیں اور ان کے لیے انٹرن شپ لازمی قرار دی گئی ہے۔ تاہم متعدد کیسز میں طلبہ کو فیکٹریوں میں طویل اوقات، رات کی شفٹوں اور غیر محفوظ ماحول میں کام کرنا پڑا۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ بعض 16 اور 17 سالہ طلبہ روزانہ 10 سے 12 گھنٹے تک فیکٹریوں میں کام کرتے رہے، جبکہ کئی کو ان کے تعلیمی شعبے سے غیر متعلقہ کام سونپے گئے۔ بعض طلبہ نے ذہنی دباؤ اور خراب حالات کی شکایت بھی کی، مگر مناسب مدد نہ ملنے کے باعث تین طالب علم جان کی بازی ہار گئے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا کہ چین کے مختلف صوبوں میں 16 سال سے کم عمر بچوں کو بھی غیر قانونی طور پر ملازمت دی گئی۔ ایک کیس میں 13 سالہ بچے کے زخمی ہونے کا ذکر کیا گیا، جبکہ صرف جولائی 2024 میں گوانگ ڈونگ صوبے کے شہر ڈونگ گوان میں چائلڈ لیبر سے متعلق 39 سرکاری جرمانے جاری کیے گئے تھے۔ انسانی حقوق کے اداروں کا کہنا ہے کہ چین میں لیبر قوانین موجود ہونے کے باوجود ان پر عملدرآمد کمزور ہے اور کئی کمپنیاں کم لاگت پیداوار کے لیے سخت مشقت اور طویل اوقات کار پر انحصار کرتی ہیں۔ ماہرین کے مطابق چین کا موجودہ صنعتی ماڈل عالمی سپلائی چینز میں کم لاگت پیداوار کو برقرار رکھنے کے لیے کمزور لیبر پروٹیکشنز، طویل شفٹوں اور کم اجرتی نظام پر انحصار کرتا ہے، جس کے اثرات اب بیرونِ ملک چینی منصوبوں میں بھی دیکھے جا رہے ہیں۔

چین میں غیر ملکیوں کی نگرانی کا نیا نظام، ہر نقل و حرکت پر نظر رکھنے کا انکشاف

نئی دہلی: ایک نئی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ چین نے جدید نگرانی کے ایسے نظام تیار کر لیے ہیں جن کے ذریعے غیر ملکیوں، صحافیوں اور مخصوص افراد کی ہر سرگرمی کو مسلسل مانیٹر کیا جا سکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایک سائبر سیکیورٹی محقق کو ایک غیر محفوظ چینی پولیس ڈیش بورڈ تک رسائی ملی، جہاں غیر ملکی صحافیوں کی مکمل معلومات موجود تھیں، جن میں پاسپورٹ تصاویر، فون نمبر، ویزا تفصیلات اور نقل و حرکت کا ریکارڈ شامل تھا۔ بتایا گیا ہے کہ یہ نظام "ڈائنامک مینجمنٹ اینڈ کنٹرول پلیٹ فارم فار فارنرز" کے نام سے کام کرتا ہے اور چین کے وسیع نگرانی نیٹ ورک سے منسلک ہے۔ اس کے ذریعے حکام نہ صرف کسی شخص کی موجودہ لوکیشن بلکہ اس کے سفر، خریداری، ایندھن کے استعمال، سوشل روابط اور ملاقاتوں تک کا ڈیٹا حاصل کر سکتے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ سسٹم چہرہ شناسی ٹیکنالوجی، ٹرین ٹکٹنگ، موبائل ادائیگیوں اور سی سی ٹی وی کیمروں کو آپس میں جوڑ کر "ہولوگرافک پروفائل" تیار کرتا ہے، جس کے ذریعے کسی بھی شخص کی مکمل ڈیجیٹل و سماجی تصویر بنائی جا سکتی ہے۔ تحقیقی ماہر کے مطابق بعض غیر ملکی صحافیوں کو "ٹریکیبل" ٹیگ کے ساتھ نشان زد کیا جاتا ہے، اور جیسے ہی وہ کسی علاقے میں داخل ہوتے ہیں، مقامی پولیس کو فوری الرٹ موصول ہو جاتا ہے۔ انسانی حقوق کے اداروں نے بھی چین پر نگرانی اور ڈیجیٹل کنٹرول کے بڑھتے ہوئے استعمال پر تشویش ظاہر کی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ چین کا نگرانی ماڈل اب محض سڑکوں پر لگے کیمروں تک محدود نہیں رہا بلکہ مصنوعی ذہانت، ڈیٹا اینالیٹکس اور سماجی روابط کی میپنگ کے ذریعے ایک جامع ڈیجیٹل کنٹرول سسٹم میں تبدیل ہو چکا ہے۔

چین تبت میں ڈیجیٹل کنٹرول کو گہرا کرنے کیلئے نیا AI ٹول تعینات کر رہا ہے

انہوں نے کہا کہ چینی حکومت نے خطے میں AI سے چلنے والی متعدد ایپلی کیشنز متعارف کروائی ہیں

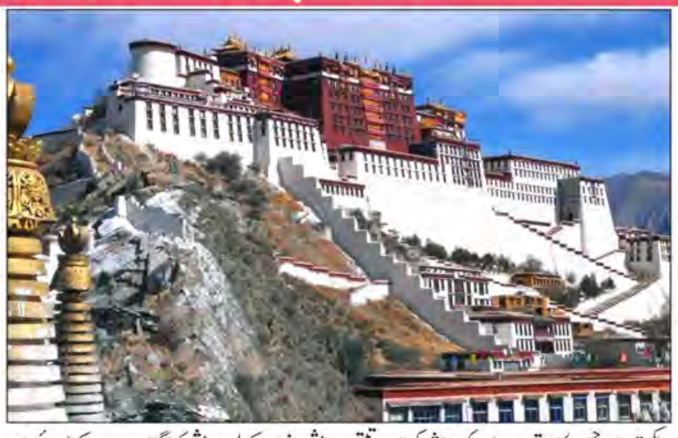

لہاسا: چین نے تبت میں اپنے وسیع تر اثر و رسوخ اور کنٹرول کی حکمت عملی کے ایک حصے کے طور پر مصنوعی ذہانت (AI) کی تعیناتی شروع کر دی ہے، جہاں شناخت، مذہب اور سیاسی اختیار کے سوالات کا گہرا مقابلہ اور سختی سے کنٹرول کیا جاتا ہے۔ سیکورٹی اسٹیبلشمنٹ کے ذرائع نے ایک نئی AI ایپلیکیشن کے ظہور کو جھنڈی دکھائی ہے جو خاص طور پر تبتیوں پر مرکوز ہے، جس کے بارے میں ان کا خیال ہے کہ یہ صرف تکنیکی رسائی کو بڑھانے کے لیے نہیں بلکہ تبت کے بارے میں معلومات کی تخلیق، رسائی اور سمجھے جانے کے طریقہ کو تشکیل دینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چینی حکومت نے خطے میں AI سے چلنے والی متعدد ایپلی کیشنز متعارف کروائی ہیں، لیکن ایک جو سب سے نمایاں ہے وہ ہے ڈیپ زینگ، ایک ایسا پلیٹ فارم جسے زبان کی ٹیکنالوجی کے ٹول سے کہیں زیادہ بیان کیا گیا ہے۔ سیکیورٹی حکام اس سال مارچ میں شروع کی گئی ایپ کو ایک وسیع حکمت عملی کے حصے کے طور پر دیکھتے ہیں جس کا مقصد بیانیہ کو متاثر کرنا اور تبتی معاشرے میں معلوماتی کنٹرول کو سخت کرنا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ڈیپ زانگ صرف تبتی زبان کے اے آئی اسسٹنٹ کے طور پر کام نہیں کرتا بلکہ ایک ایسے نظام کے طور پر کام کرتا ہے جو واضح سیاسی مقصد کے ساتھ تکنیکی ترقی کو یکجا کرتا ہے۔" جبکہ اسے تبتی زبان کی AI میں ایک پیش رفت کے طور پر پیش کیا گیا ہے، اس کے ڈیزائن اور طرز عمل سے پتہ چلتا ہے کہ یہ واضح طور پر متعین نظریاتی حدود کے اندر کام کرتا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ایسا لگتا ہے کہ یہ نظام تین متوازی مقاصد کا تعاقب کرتا ہے۔ پہلا تبتی زبان میں AI خدمات پیش کر کے لسانی شمولیت کو فروغ دینا ہے، اس طرح مقامی صارفین کے درمیان رسائی اور قانونی حیثیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ دوسرا مقصد بیانیہ کی تشکیل ہے، چین کے سرکاری عہدوں کے مطابق جوابات فراہم کرنا، خاص طور پر تبت، مذہب اور حکمرانی سے منسلک سیاسی طور پر حساس موضوعات پر۔ ذرائع نے بتایا کہ تیسرا، ریاست سے منظور شدہ اصطلاحات اور نقطہ نظر کو روزمرہ کے ڈیجیٹل تعاملات میں شامل کر کے تبت پر بیجنگ کے اختیار کو تقویت دے رہا ہے۔" اس لحاظ سے، ڈیپ زانگ مصنوعی ذہانت کے دور میں معلومات پر قابو پانے کی روایتی حکمت عملیوں کے ارتقاء کی نمائندگی کرتا ہے۔ حکام کی طرف سے جھنڈا لگائے گئے سب سے اہم خدشات میں سے ایک یہ ہے کہ نظام کس طرح حساس موضوعات کو ہینڈل کرتا ہے۔ محض معلومات کو مسدود کرنے کے بجائے، ڈیپ زانگ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ فعال طور پر سرکاری نقطہ نظر کی عکاسی کرتے ہوئے ردعمل پیدا کرتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ صارفین کو صرف متبادل نقطہ نظر تک رسائی سے انکار نہیں کیا جاتا ہے۔

مذاکرات سے زیادہ بیانیے کی جنگ، پاکستان کے دعووں پر نئی تنقید

کراچی: ایک نئی تجزیاتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ خطے میں سیکیورٹی تعاون اور حقیقی سفارتی پیش رفت کو پاکستان کے "متضاد بیانیے" اور سیاسی دعوے متاثر کر رہے ہیں، جس سے اعتماد سازی کے عمل کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان خود کو ایران اور امریکہ کے درمیان ایک اہم ثالث کے طور پر پیش کر رہا ہے، تاہم ناقدین کا کہنا ہے کہ اسلام آباد کی سفارتی حکمت عملی میں عملی نتائج سے زیادہ بیانیہ سازی اور سیاسی تشہیر پر زور دیا جا رہا ہے۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ پاکستان ایک طرف امریکہ اور خلیجی ممالک کے ساتھ قریبی تعلقات برقرار رکھنا چاہتا ہے جبکہ دوسری جانب ایران اور چین کے ساتھ بھی توازن قائم رکھنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہی "ہر فریق کو خوش رکھنے" کی پالیسی سیکیورٹی تعاون میں شکوک و شبہات پیدا کر رہی ہے۔ رپورٹ میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ خطے میں جاری کشیدگی کے دوران معلوماتی جنگ اور پروپیگنڈا ایک بڑا عنصر بن چکے ہیں، جہاں مختلف ریاستیں سفارتی کامیابیوں کے دعووں کے ذریعے اپنی سیاسی پوزیشن مضبوط کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ بعض تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ پاکستان نے امریکہ اور ایران کے درمیان رابطوں کیلئے ایک مواصلاتی چینل کے طور پر کردار ضرور ادا کیا۔

گوجرانوالہ میں احمدی اجتماعات پر پابندی لگادی گئی

ایمنسٹی انٹرنیشنل نے پاکستان پر احمدیوں پر منظم ظلم و ستم کا الزام

اسلام آباد: ایمنسٹی انٹرنیشنل نے پاکستان کی پنجاب کی صوبائی حکومت کو ایک سخت الفاظ میں کھلا خط جاری کیا ہے، جس میں پاکستانی حکام پر الزام لگایا گیا ہے کہ وہ احمدیہ کمیونٹی کے خلاف ساختی اور مسلسل امتیازی سلوک کو فعال کر رہے ہیں اور جبر میں اضافے کی تنبیہ کی گئی ہے۔ تنظیم نے کہا کہ پاکستان میں احمدیوں کو خاص طور پر بڑے اسلامی تہواروں کے دوران ہراساں کیے جانے، عبادت پر غیر قانونی پابندیوں، من مانی گرفتاریوں، تشدد اور انتظامی امتیاز کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ایمنسٹی نے صوبائی حکومت پر زور دیا کہ وہ کمیونٹی کے بنیادی حقوق بشمول مذہب کی آزادی، پرامن اجتماع اور قانون کے سامنے مساوات کے تحفظ کے لیے فوری اور احتیاطی اقدامات" کرے۔ خط کے مطابق، پنجاب بھر میں حکام نے اس سال کے شروع میں عیدالفطر کے دوران احمدیوں کی مذہبی سرگرمیوں میں مبینہ طور پر خلل ڈالا۔ ایمنسٹی نے رپورٹ کیا کہ گوجرانوالہ میں احمدی اجتماعات پر پابندی لگا دی گئی، سیالکوٹ میں چھ مقامات پر پولیس نے عبادت کی سرگرمیاں روک دیں، فیصل آباد میں عبادت گاہوں سے نمازیوں کو ہٹا دیا گیا اور 21 مارچ 2026 کو سرگودھا میں کئی احمدی عبادت گاہوں کو سیل کر دیا گیا۔ اس نے نسلی امتیاز کے خاتمے سے متعلق اقوام متحدہ کی کمیٹی کے نتائج کا حوالہ دیا اور بتایا کہ حالیہ برسوں میں عید کی تقریبات کے دوران درجنوں احمدیوں کو گرفتاریوں، حراستوں اور پولیس کی ہراسانی کا سامنا کرنا پڑا۔ 2025 میں، ایمنسٹی نے دعویٰ کیا کہ کچھ احمدیوں کو عید کی رسومات ادا نہ کرنے کے حلف ناموں پر دستخط کرنے پر بھی مجبور کیا گیا۔ تنظیم نے احمدی قبرستانوں پر بڑھتے ہوئے حملوں، ٹارگٹ کلنگ، توہین مذہب کے الزامات، اور احمدی پیشہ ور افراد بشمول ڈاکٹروں، اساتذہ اور وکلاء کے خلاف نفرت انگیز مہمات کو بھی اجاگر کیا۔ اس نے خبردار کیا کہ اس طرح کی کارروائیوں سے خوف کا ماحول پیدا ہوا ہے جو کمیونٹی کو عوامی زندگی سے مؤثر طریقے سے خارج کر دیتا ہے۔ ایمنسٹی نے 2024 سے احمدی شادی کے رجسٹریشن میں رکاوٹیں پیدا کرنے پر حکام کو مزید تنقید کا نشانہ بنایا، الزام لگایا کہ مقامی انتظامیہ نے کمیونٹی کی طرف سے جاری کردہ شادی اور طلاق کے سرٹیفکیٹ کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اس صورت حال کو پاکستان کے آئین اور انسانی حقوق کی بین الاقوامی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے، ایمنسٹی نے امتیازی قوانین، خاص طور پر پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ 295 اور 298 کی منسوخی یا ترمیم پر زور دیا، جن کا کہنا ہے کہ احمدیوں کو نشانہ بنانے کے لیے اکثر استعمال ہوتے ہیں۔

جنوب مشرقی ایشیا میں چین کو

روکنے کیلئے سستے ڈرونز اور میزائل حکمت عملی پر زور

نئی دہلی: ایک نئی دفاعی تجزیاتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کو چین کے بڑھتے فوجی اثر و رسوخ کا مقابلہ کرنے کے لیے مہنگے جنگی پلیٹ فارمز کے بجائے سستے ڈرونز، اسٹرائیک میزائلز اور موبائل فضائی دفاعی نظاموں پر زیادہ سرمایہ کاری کرنی چاہیے۔ رپورٹ کے مطابق یوکرین جنگ اور مشرق وسطیٰ کے تنازعات نے ثابت کیا ہے کہ کم لاگت مگر بڑی تعداد میں استعمال ہونے والے ڈرونز اور موبائل میزائل سسٹمز روایتی مہنگے فوجی اثاثوں کو شدید نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ چین کی فوجی حکمت عملی جدید نیٹ ورکڈ جنگی نظام، سیٹلائٹ کمیونیکیشن، ریڈارز اور مربوط کمانڈ اینڈ کنٹرول انفراسٹرکچر پر انحصار کرتی ہے۔ ایسے میں جنوب مشرقی ایشیائی ممالک اگر متحرک میزائل لانچرز اور ڈرونز استعمال کریں تو وہ چین کے حساس مواصلاتی اور نگرانی نظاموں کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔ رپورٹ میں زور دیا گیا کہ "شوٹ اینڈ اسکوٹ" حکمت عملی یعنی حملے کے فوراً بعد مقام تبدیل کرنے والے موبائل سسٹمز کو تباہ کرنا انتہائی مشکل ہوتا ہے۔ یہی حکمت عملی چین خود بھی امریکہ کے خلاف "Anti Access/Area Denial" ماڈل میں استعمال کر رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق سستے خودکش ڈرونز دشمن کو مہنگے انٹرسیپٹر میزائل استعمال کرنے پر مجبور کرتے ہیں، جس سے دفاعی نظام مالی اور لاجسٹک دباؤ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر بعض ایرانی طرز کے ڈرونز کی قیمت صرف 20 ہزار سے 50 ہزار ڈالر تک ہوتی ہے جبکہ انہیں مار گرانے والے بعض دفاعی میزائلوں کی قیمت کئی ملین ڈالر تک پہنچ جاتی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ فلپائن، ویتنام اور انڈونیشیا جیسے ممالک پہلے ہی ساحلی دفاع، اینٹی شپ میزائلز اور A2/AD حکمت عملی کی طرف بڑھ رہے ہیں تاکہ بحیرہ جنوبی چین میں چینی دباؤ کا مقابلہ کیا جا سکے۔ تجزیہ کاروں نے خبردار کیا کہ جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے سامنے سب سے بڑا مسئلہ نگرانی اور انٹیلی جنس صلاحیتوں کی کمی ہے۔ اس کے لیے انہیں مزید سرویلنس ڈرونز، سیٹلائٹ روابط اور مشترکہ میری ٹائم نگرانی نظام تیار کرنا ہوں گے۔ رپورٹ میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ مستقبل کی جنگیں صرف روایتی بحری بیڑوں سے نہیں بلکہ ڈرونز، سستے حملہ آور پلیٹ فارمز، الیکٹرانک وارفیئر اور نیٹ ورکڈ میزائل سسٹمز کے ذریعے لڑی جائیں گی، جہاں کم لاگت اور تیز رفتار موافقت فیصلہ کن کردار ادا کرے گی۔

ارجنٹینا کے بڑے معاہدے میں چین کے کردار پر امریکی تشویش

بیونس آئرس: یوایس ہاؤس کی خارجہ امور کی کمیٹی کے چیئرمین ریپبلکن برائن مست نے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کو ارجنٹائن میں ایک بڑے معاہدے کی بولی میں "چینی نقصان دہ اثر و رسوخ" کے بارے میں متنبہ کیا ہے۔ 23 اپریل کے خط میں ارجنٹینا کے دریائے پرانا کو نکالنے اور چلانے کے لیے 25 سالہ معاہدے کی نیلامی سے متعلق ہے، جو ملک کی زیادہ تر زرعی برآمدات کے لیے ایک اہم آبی گزرگاہ ہے، جس کا تخمینہ ارجنٹائن کی سرمایہ کاری میں 10 بلین ڈالر تک پہنچ جائے گا۔ ٹینڈر کی شرائط، جو کہ آنے والے دنوں میں متوقع فیصلے کے ساتھ اپنے آخری مرحلے میں ہے، چینی فرموں کی بولی کو روکنے کے لیے واضح طور پر سرکاری کمپنیوں کو روک دیا گیا ہے۔ لیکن مست نے الزام لگایا کہ چین "نجی شعبے کی پراکسی کے ذریعے اس انتخاب کو روکنے کی کوشش کر رہا ہے۔" اس بات پر شدید تشویش ہے کہ بیلجیئم کی ڈریجنگ کمپنی، جان ڈی نول، جو کہ معاہدے کے لیے کوشاں ہے، سرویما گنس کے ذریعے پی آر سی کے سرکاری اداروں سے گہرے اور جاری روابط کو برقرار رکھتی ہے۔ ایک ارجنٹائن کی فرم جو جان ڈی نول کے کنسورشیم کا حصہ ہے، خط میں دعویٰ کیا گیا ہے۔ جان ڈے نول نے کئی دہائیوں سے پرانا آبی گزرگاہ کا انتظام کیا ہے اور وہ ڈیمے گروپ کے خلاف معاہدے کے لیے مقابلہ کر رہا ہے، جس کے کنسورشیم میں سرمایہ کاری کی فرم KKR.N شامل ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ، جو ارجنٹائن کے صدر جیویر میلی کے قریبی اتحادی ہیں، نے ارجنٹائن سمیت لاطینی امریکہ میں چینی اثر و رسوخ کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا ہے، جہاں مارچ میں بیجنگ اس کا دوسرا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار تھا۔ خط میں کہا گیا ہے کہ جان ڈی نول کو معاہدہ دینا ناقابل قبول اور ارجنٹائن کی قومی سلامتی، امریکہ کی قومی سلامتی اور ہمارے دوطرفہ تعلقات کے لیے نقصان دہ ہوگا۔ چین کی وزارت خارجہ نے فوری طور پر تبصرہ کی درخواستوں کا جواب نہیں دیا۔ رائٹرز کے سوالوں کے جواب میں، جان ڈی نول اور سرویمگنس نے بولی لگانے کے عمل کے دوران کمپنیوں اور چینی سرمائے کے درمیان تعلقات کے دعووں کو بالکل غلط اور بدنیتی پر مبنی قرار دیا اور کہا کہ چینی کمپنیوں کی طرف سے شراکت دار یا سپلائر کے طور پر کوئی شرکت نہیں ہے۔ گزشتہ منگل کو، ارجنٹائن کی قومی بندرگاہوں اور نیوی گیشن ایجنسی نے بولی کے خاتمے کا جشن منایا، اسے ایک ایسا عمل قرار دیا جس میں مضبوط کثیر شعبہ جاتی حمایت" دیکھی گئی۔ ایک بیان میں، ایجنسی نے کہا کہ کمپنی اور ڈیمے کی چینی کمپنیوں کے ساتھ شراکت داری رہی ہے لیکن" یہ نااہلی کی بنیاد نہیں ہے۔

امریکہ نے چار چینی کنٹینر مینوفیکچرنگ کمپنیوں اور سات

ایگزیکٹوز پر اربوں ڈالر کی عالمی سازش کے الزام میں فرد جرم عائد کی

واشنگٹن ڈی سی: ریاستہائے متحدہ کے محکمہ انصاف (ڈی او جے) نے سات چینی ایگزیکٹوز اور دنیا کی سب سے بڑی شپنگ کنٹینر مینوفیکچرنگ کمپنیوں میں سے چار پر مبینہ طور پر پیداوار کو محدود کرنے کی سازش کرنے اور عالمی سطح پر معیاری کووڈ 1 چین شپنگ کے دوران سپلائی کی قیمتیں طے کرنے کے الزام میں فرد جرم عائد کی ہے۔ بحران۔ محکمہ انصاف کے مطابق، مبینہ سازش کم از کم نومبر 2019 سے جنوری 2024 تک چلائی گئی اور اس میں دنیا کے تقریباً تمام معیاری غیر فریج شدہ شپنگ کنٹینرز شامل تھے، جنہیں عام طور پر خشک کنٹینرز کہا جاتا ہے۔ محکمہ نے کہا کہ اس اسکیم نے 2019 اور 2021 کے درمیان شپنگ کنٹینرز کی قیمتوں کو تقریباً دوگنا کر دیا اور اس میں شامل کمپنیوں کے منافع میں نمایاں اضافہ ہوا۔ ملزموں میں سے ایک، وِک نام ہنگ ما، جسے وِک ما کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، کو 14 اپریل 2026 کو فرانس میں گرفتار کیا گیا تھا، اور اس وقت وہ امریکہ کے حوالے کیے جانے کا انتظار کر رہا ہے۔ ڈی او جے نے ایک بیان میں کہا کہ چھ دیگر ایگزیکٹیو مدعا علیہ فرار ہیں۔ کیلی فورنیا کے شمالی ضلع کے لیے امریکی ضلعی عدالت کی طرف سے غیر مہر شدہ فردِ جرم میں، 11 مدعا علیہان کا نام لیا گیا، جن میں چین اور ہانگ کانگ میں مقیم ایگزیکٹوز اور کنٹینر مینوفیکچرنگ کی بڑی فرم شامل ہیں۔ جن کمپنیوں پر الزام عائد کیا گیا ہے ان میں سنگاما کنٹینر ہولڈنگز لمیٹڈ، چائنا انٹرنیشنل میرین کنٹینرز (گروپ) کمپنی لمیٹڈ (سی آئی ایم سی)، شنگھائی یونیورسل لاجسٹکس ایکوپمنٹ کمپنی لمیٹڈ، ڈونگ فانگ برانڈ کے تحت کام کرنے والی کمپنی، اور سی ایکس آئی سی گروپ کنٹینرز کمپنی لمیٹڈ شامل ہیں، جب کہ الزام عائد کیے گئے ایگزیکٹوز کی شناخت بوونگ، سیانگ، سیانگ، نانگ، سونگ، سینگ، نانگ کے علاوہ ہے۔ ایسوسی ایٹ اٹارنی جنرل اسٹینلے ووڈورڈ نے کہا کہ مائی، تیانہوا ہوانگ، یونگبو وان، کیان من لی اور یوکیانگ ژانگ امریکی حکام نے الزام لگایا کہ کمپنیوں اور ایگزیکٹوز نے پیداواری صلاحیت کو محدود کرنے اور کنٹینرز کی قیمتوں میں ہیرا پھیری کی کوششوں کو مربوط کیا، اس دوران ایسوسی ایٹ اٹارنی جنرل اسٹینلے ووڈورڈ نے کہا کہ یہ محکمہ انصاف اس بات کو یقینی بنا رہا ہے کہ جب امریکی جیب کتب چوری کی جائیں گی، جوابدہی عمل میں آئے گی۔ اور پھر بھی آخری انتظامیہ نے عالمی وبا سے فائدہ اٹھانے کے لیے منڈیوں میں ہیرا پھیری کرنے کے سب سے زیادہ ذمہ دار مجرمانہ اداکاروں پر توجہ مرکوز کرنے کے بجائے نئے مجرمانہ استغاثہ کے نظریات کے ذریعے محکمے کے ہتھیار سازی کو ترجیح دینا مناسب سمجھا۔ تمام امریکیوں کے لیے استطاعت کو یقینی بنانے کو ترجیح دینا۔

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر
MUMBAIRAABTA

حضرت محمد ﷺ تاریخ کی عظیم ترین شخصیت ہیں۔ انہوں نے ایک مذہب کی بنیاد رکھی، جس نے ایک عظیم سلطنت قائم کی اور ایک بہترین تہذیب کو جنم دیا۔ عظمت میں کوئی ان کا ثانی نہیں۔ جب وہ 570ء میں مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے تو عرب وہ پسماندہ علاقہ تھا جو اس وقت کی دو سپر پاورز فارس اور بازنطین کی توجہ کے لائق تک نہیں تھا۔ وہ ایک ایسے قبائلی معاشرے میں یتیم پیدا ہوئے جہاں آبائی نسب وقار اور تحفظ کا ضامن تھا۔ سنہ 632 میں 63 سال کی عمر میں جب ان کی وفات ہوئی تو وہ ایک سادہ اور روشن خیال مذہب اسلام قائم کر چکے تھے۔

ان پر 23 سال کے دوران نازل ہونے والی وحی کا مجموعہ قرآن کی صورت میں مرتب کیا گیا جس نے اسلامی تاریخ پر گہرے نقوش چھوڑے۔ انہوں نے جزیرہ نما عرب کو ایک مذہب کے تحت یکجا کیا۔ چند برس کے اندر، ان کے پیروکار بحر اوقیانوس کے ساحلوں سے لے کر راجستھان کے صحراؤں تک پھیلی ہوئی ایک سلطنت کے مالک تھے جس نے اس دنیا میں، جو کئی صدیوں پہلے تاریک دور میں چلی گئی تھی، ایک روشن خیال تہذیب کو جنم دیا۔ آج ان کے پیروکاروں کی تعداد 1.9 بلین سے زیادہ ہے، جو دنیا کی آبادی کا ایک چوتھائی ہے۔

حضرت محمد ﷺ کی حیات طیبہ پر بہت بڑی تعداد میں کتابیں لکھی گئی ہیں۔ ان کتابوں میں ان کی پیدائش سے لے کر ان کی وفات تک کے حالات تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔ ان کی زندگی کے بارے میں روایات کی ایک بہت بڑی تعداد کے باوجود یہ موضوع اسلامی معاشروں میں تقریباً کبھی زیر بحث نہیں آتا کہ ان روایات کا ماخذ کیا ہے۔ یہ روایات سب سے پہلے کس نے اور کب بیان کیں؟

اس مقالے کا مقصد سیرت نبوی کے تاریخی ماخذ کا جائزہ لینا ہے۔ ایک حقیقت جس کا ذکر عام طور پر اسلامی معاشروں میں نہیں کیا جاتا، وہ یہ ہے کہ نبی ﷺ کی زندگی کے بارے میں تقریباً تمام روایات ہمارے پاس آٹھویں صدی کے آخر میں، نبی ﷺ کی وفات کے تقریباً 150 سال بعد کے ذرائع سے آئی ہیں۔ ساتویں صدی کے اواخر میں عبدالملک بن مروان (685۔705) کے دور تک اسلامی معاصر ذرائع نہ ہونے کے برابر ہیں۔ صرف چند اسلامی اور غیر اسلامی ذرائع ہیں جو انتہائی مختصر ہیں اور کسی تفصیل سے عاری ہیں۔ یہ ماخذ اگرچہ تاریخی نقطہ نظر سے انتہائی قیمتی ہیں لیکن اپنے اختصار کے لحاظ سے نبی ﷺ کی زندگی کے بارے میں کوئی قابل ذکر تفصیل بیان نہیں کرتے۔

اسلام کی پہلی صدی، یعنی 622 عیسوی سے 720 عیسوی تک کے عرصے میں، صرف چالیس ایسے متن موجود ہیں جن میں پیغمبر ﷺ کا ذکر موجود ہے۔ ان میں سے اٹھائیس دستاویزات مسلم تحریروں پر مشتمل ہیں۔ باقی عیسائی ادبی تحریریں ہیں۔ یہ سب مختصر ہیں اور نبی کی زندگی پر روشنی نہیں ڈالتیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ عصری تحریروں اور روایات میں ان کا کوئی ذکر نہیں تھا۔ لیکن یہ تحریریں وقت کے ہاتھوں ضائع ہو گئیں۔ بعد کے مورخین نے ان ابتدائی ماخذوں سے ضرور استفادہ کیا ہو گا، لیکن اہم بات یہ ہے کہ آج ہم پیغمبر اسلام ﷺ کے بارے میں جو کچھ بھی جانتے ہیں، وہ ان ذرائع سے حاصل ہوا ہے جو ان کی وفات کے تقریباً ڈیڑھ سو سال بعد لکھے گئے۔

پیغمبر ﷺ کا پہلا تذکرہ 637 عیسوی میں لکھے گئے میں ایک نوٹ میں ملتا ہے جس میں کسی 'جنگ گبیتھا' کے ایک عینی شاہد کے بیان کا تذکرہ ہے۔ یہاں 'جنگ گبیتھا' سے مراد غالباً جنگ یرموک ہے۔ نبی ﷺ کی مزید تفصیل 660 عیسوی میں لکھی گئی ایک تاریخ کی کتاب میں ملتی ہے جو ایک عیسائی بشپ، سیبیوس، نے، پیغمبر کی وفات کے 28 سال بعد لکھی تھی۔ اس میں کچھ اسلامی عقائد کا ذکر بھی شامل ہے۔ سیبیوس اپنی کتاب میں عرب فتوحات کو بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"اس وقت بنی اسماعیل میں ایک شخص تھے جن کا نام محمد ﷺ تھا، وہ ایک سوداگر تھے، وہ خدا کے حکم سے ان (بنی اسماعیل) کے سامنے ایک مبلغ [اور] راہِ حق کے داعی کے طور پر ظاہر ہوئے۔ انھوں نے انہیں ابراہیم کے خدا کو پہچاننا سکھایا، خاص طور پر اس لیے کہ وہ موسیٰ کی تاریخ سے روشناس تھے۔ اب چونکہ حکم خدا کی طرف سے تھا، اس لیے ایک ہی حکم سے وہ سب ایک دین میں متحد ہو گئے۔ اپنے بیکار فرقوں کو چھوڑ کر، وہ اس زندہ خدا کی طرف متوجہ ہوئے جو ان کے باپ ابراہیم پر ظاہر ہوا تھا۔

چنانچہ، محمد ﷺ نے ان کے لیے قوانین بنائے: مردار نہ کھانا، شراب نہ پینا، جھوٹی باتیں نہ کرنا، اور زناکاری میں ملوث نہ ہونا۔ انھوں نے بتایا: قسم کے ساتھ خدا نے ہمیشہ کے لیے اس زمین کا وعدہ ابراہیم اور ان کے بعد ان کی نسل سے کیا تھا۔ اور اس نے اس زمانے میں اپنے وعدے کے مطابق عمل کیا جب وہ اسماعیل سے محبت کرتا تھا۔ لیکن اب آپ ابراہیم کے بیٹے ہیں اور خدا آپ کے لئے ابراہیم اور ان کی نسل سے اپنا وعدہ پورا کر رہا ہے۔ صرف ابراہیم کے خدا سے سچے دل سے محبت کرو اور جا کر اس ملک پر قبضہ کرو جو خدا نے تمہارے باپ ابراہیم کو دیا تھا۔ جنگ میں کوئی بھی تمہارا مقابلہ نہیں کر سکے گا، کیونکہ اللہ تمہارے ساتھ ہے۔"

اس طور سیبیوس پیغمبر ﷺ کی تعلیمات کا ایک اچھا خلاصہ پیش کرتے ہیں، جن میں ایک خدا پر یقین، یہودیوں اور عربوں کے مشترکہ اجداد کے طور پر ابراہیم کا ذکر، اور مردار کھانے، شراب پینے، جھوٹ بولنے، اور زنا میں ملوث ہونے پر پابندیاں۔ یہ تعلیمات قرآن میں مذکور اسلامی تعلیمات کے مطابق ہیں۔ پیغمبر اسلام ﷺ کا ذکر کرنے والا سب سے قدیم مسلم ذریعہ 685 میں عبداللہ ابن زبیر کے دور حکومت میں ایک سکہ ہے جس پر محمد رسول اللہ لکھا ہے۔

ایک اور دلچسپ تذکرہ جان بار پینکائی کا ہے جو میسوپوٹیمیا کے رہنے والے تھے اور جان کارمول کی خانقاہ کے رہائشی تھے۔ اس خانقاہ میں ہی انھوں نے ایک کتاب لکھی، جو دنیا کی تخلیق سے لے کر اس وقت تک کی ایک مختصر تاریخ ہے۔ اس کتاب کے آخری باب میں وہ عرب کی فتوحات اور 686 عیسوی کے تباہ کن قحط اور طاعون کا ذکر کرتے ہیں۔ پیغمبر اسلام ﷺ کے بارے میں وہ کہتے ہیں:

"ان (فارس اور شام) کے مابین کافی لڑائی ہو چکی تھی، اہل مغرب نے، جنہیں وہ بنی امیہ کہتے ہیں، فتح حاصل کر لی، اور ان میں سے ایک شخص، جن کا نام معاویہ تھا۔ (جاری)

آپ ﷺ جسم و جان اور روح غرض ہر اعتبار سے خدا کی عظیم نشانی تھے، قرآن آپ کے اخلاق کی گواہی دیتا ہے

حج اور اسلامی اخوت: اتحادِ امت اور انسانی مساوات

حج اسلام کا وہ عظیم الشان رکن ہے جو عبادت، روحانیت، اجتماعیت، مساوات، اخوت اور انسانی وحدت کے تمام پہلوؤں کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ یہ محض چند مخصوص مناسک کی ادائیگی یا ایک مذہبی رسم کا نام نہیں بلکہ پوری امتِ مسلمہ کے اجتماعی شعور، روحانی تربیت اور اخلاقی تطہیر کا ایک ہمہ گیر نظام ہے۔ ہر سال دنیا کے مختلف خطوں، براعظموں، زبانوں، نسلوں اور تہذیبوں سے تعلق رکھنے والے لاکھوں مسلمان ایک ہی مرکز پر جمع ہوتے ہیں اور اپنے عمل سے اس حقیقت کا اعلان کرتے ہیں کہ اسلام رنگ و نسل، زبان و وطن اور دولت و اقتدار کے تمام مصنوعی امتیازات سے بالاتر ایک عالمگیر پیغام رکھتا ہے۔

ازش احتشام اعظمی

حج اسلام کا وہ عظیم الشان رکن ہے جو عبادت، روحانیت، اجتماعیت، مساوات، اخوت اور انسانی وحدت کے تمام پہلوؤں کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ یہ محض چند مخصوص مناسک کی ادائیگی یا ایک مذہبی رسم کا نام نہیں بلکہ پوری امتِ مسلمہ کے اجتماعی شعور، روحانی تربیت اور اخلاقی تطہیر کا ایک ہمہ گیر نظام ہے۔ ہر سال دنیا کے مختلف خطوں، براعظموں، زبانوں، نسلوں اور تہذیبوں سے تعلق رکھنے والے لاکھوں مسلمان ایک ہی مرکز پر جمع ہوتے ہیں اور اپنے عمل سے اس حقیقت کا اعلان کرتے ہیں کہ اسلام رنگ و نسل، زبان و وطن اور دولت و اقتدار کے تمام مصنوعی امتیازات سے بالاتر ایک عالمگیر پیغام رکھتا ہے۔ حج دراصل اسلام کے اس آفاقی تصور کا عملی اظہار ہے جس کے مطابق تمام انسان ایک ہی رب کے بندے، ایک ہی اصل سے پیدا کیے گئے اور ایک ہی انسانی خاندان کے افراد ہیں۔ آج کی دنیا، جو قوم پرستی، نسلی تفاخر، معاشی استحصال، سماجی تقسیم اور سیاسی کشمکش کے بحرانوں سے دوچار ہے، اس کے لیے حج ایک زندہ اور روشن مثال ہے کہ انسانیت کو حقیقی اتحاد، مساوات اور امن کس طرح حاصل ہو سکتا ہے۔ اسلام نے جس اخوتِ انسانی اور بھائی چارے کی بنیاد رکھی، حج اس کا سب سے عظیم مظہر ہے۔ قرآن مجید نے اہلِ ایمان کو ایک دوسرے کا بھائی قرار دیا اور یہ حقیقت واضح کر دی کہ ایمان کا رشتہ تمام زمینی رشتوں سے زیادہ مضبوط اور پائیدار ہے۔ حج کے موقع پر یہی اسلامی اخوت پوری شان کے ساتھ دنیا کے سامنے جلوہ گر ہوتی ہے۔ دنیا کے مختلف گوشوں سے آنے والے مسلمان، جو ایک دوسرے کی زبان تک نہیں سمجھتے، ایک دوسرے کے لیے محبت، تعاون اور خیر خواہی کے جذبات رکھتے ہیں۔ وہ ایک ہی لباس میں، ایک ہی نعرہ بلند کرتے ہوئے، ایک ہی مرکز کے گرد جمع ہوتے ہیں اور ایک ہی رب کے حضور سرِ نیاز خم کرتے ہیں۔ ان کے درمیان نہ رنگ کی دیوار حائل ہوتی ہے، نہ نسل کا غرور، نہ قومیت کا فاصلہ اور نہ معاشی حیثیت کی کوئی رکاوٹ۔ اس عظیم منظر کو دیکھ کر محسوس ہوتا ہے کہ اسلام نے انسانی مساوات کا جو خواب پیش کیا تھا، حج اسے عملی حقیقت میں تبدیل کر دیتا ہے۔ حج کی سب سے نمایاں علامت احرام ہے۔ احرام انسان کو اس کی اصل حقیقت یاد دلاتا ہے۔ جب ایک بادشاہ، ایک سرمایہ دار، ایک وزیر، ایک عالم، ایک مزدور اور ایک غریب انسان ایک ہی سفید لباس میں ملبوس ہو جاتے ہیں تو دنیاوی امتیازات کی تمام علامتیں مٹ جاتی ہیں۔ قیمتی لباس، ظاہری شان و شوکت، عہدے، منصب اور دولت کے تمام نشان ختم ہو جاتے ہیں اور انسان صرف ایک بندۂ خدا کی حیثیت سے باقی رہ جاتا ہے۔ احرام انسان کو یہ شعور دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اصل اہمیت ظاہری حیثیت یا دنیاوی مرتبے کی نہیں بلکہ دل کی پاکیزگی، نیت کے اخلاص اور تقویٰ کی ہے۔ یہی وہ سبق ہے جس کی آج کی دنیا کو سب سے زیادہ ضرورت ہے، کیونکہ موجودہ انسانی معاشرہ ظاہری برتری، مادّی طاقت اور طبقاتی تفاخر کے بتوں کے سامنے جھکا ہوا ہے۔ احرام انسان کو موت اور آخرت کی یاد بھی دلاتا ہے۔ سفید چادروں میں ملبوس حاجیوں کا منظر کفن کی یاد تازہ کرتا ہے اور انسان کو یہ احساس دلاتا ہے کہ ایک دن اسے اسی طرح اپنے رب کے حضور حاضر ہونا ہے، جہاں نہ کوئی سلطنت کام آئے گی، نہ دولت، نہ حسب و نسب اور نہ دنیاوی اقتدار۔ اس احساس سے انسان کے اندر عاجزی، انکسار اور جواب دہی کا شعور پیدا ہوتا ہے۔

حج انسان کو غرور سے نکال کر بندگی کے مقام پر لاتا ہے اور یہی بندگی انسان کو حقیقی انسانیت سے آشنا کرتی ہے۔ خانۂ کعبہ کا طواف حج کا ایک ایسا روحانی منظر ہے جو اتحادِ امت کی کامل تصویر پیش کرتا ہے۔ لاکھوں مسلمان ایک ہی مرکز کے گرد ایک ہی انداز میں گردش کرتے ہیں۔ ان کے جسم الگ ہیں مگر ان کی سمت ایک ہے، ان کی زبانیں مختلف ہیں مگر ان کی صدا ایک ہے، ان کے وطن جدا ہیں مگر ان کا مرکز ایک ہے۔ یہ منظر اس حقیقت کا اعلان ہے کہ امتِ مسلمہ کی اصل بنیاد جغرافیہ یا قومیت نہیں بلکہ عقیدہ اور ایمان ہے۔ مسلمان دنیا کے کسی بھی حصے میں رہتے

ہوں، ان کا قبلہ ایک ہے، ان کا رب ایک ہے، ان کا رسول ایک ہے اور ان کا دین ایک ہے۔ یہی وحدت دراصل اسلام کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ طواف کی یہ اجتماعی کیفیت انسان کو کائنات کے عظیم نظام کی بھی یاد دلاتی ہے۔ جس طرح سیارے اپنے مرکز کے گرد گردش کرتے ہیں، اسی طرح اہلِ ایمان اپنے روحانی مرکز کے گرد جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کی بندگی کا اعلان کرتے ہیں۔ اس منظر میں نظم، ہم آہنگی، اتحاد اور روحانی وابستگی کا ایسا حسین امتزاج پایا جاتا ہے جو انسانی تاریخ میں اپنی مثال آپ ہے۔ دنیا کی بڑی بڑی سیاسی، سماجی اور ثقافتی تحریکیں انسانوں کو وقتی طور پر تو جمع کر سکتی ہیں، مگر دلوں کو اس طرح ایک مرکز پر متحد نہیں کر سکتیں جس طرح حج کرتا ہے۔ میدانِ عرفات حج کا روحانی نقطۂ عروج ہے۔ عرفات میں لاکھوں انسان ایک ہی وقت میں اپنے رب کے حضور دستِ دعا بلند کرتے ہیں۔ اس عظیم اجتماع میں کوئی امیر نہیں، کوئی غریب نہیں، کوئی حاکم نہیں، کوئی محکوم نہیں۔ سب ایک ہی احساس کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے محتاج بندے ہیں۔ عرفات کا منظر قیامت کی جھلک پیش کرتا ہے، جب تمام انسان دنیاوی امتیازات سے آزاد ہو کر اپنے اعمال کے ساتھ اپنے رب کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ یہی احساس انسان کے اندر اخلاقی بیداری پیدا کرتا ہے اور اسے یہ شعور دیتا ہے کہ حقیقی کامیابی دنیاوی برتری میں نہیں بلکہ نیک اعمال اور پاکیزہ کردار میں ہے۔ عرفات انسان کو توبہ، احتساب اور روحانی اصلاح کا سبق بھی دیتا ہے۔ حاجی اپنے ماضی کی کوتاہیوں پر نادم ہوتے ہیں، اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں اور ایک نئی زندگی شروع کرنے کا عہد کرتے ہیں۔ اس لمحے انسان اپنے خالق کے ساتھ ایک ایسا تعلق محسوس کرتا ہے جو اسے روحانی سکون، اخلاقی قوت اور باطنی طہارت عطا کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حج کو انسان کی روحانی زندگی کی تجدید قرار دیا گیا ہے۔ حج حضرت ابراہیمؑ، حضرت ہاجرہؑ اور حضرت اسماعیلؑ کی بے مثال قربانیوں اور اطاعت کی یاد تازہ کرتا ہے۔ صفا و مروہ کی سعی دراصل حضرت ہاجرہؑ کی اس عظیم جدوجہد کی یادگار ہے جو انہوں نے اپنے ننھے بچے کی پیاس بجھانے کے لیے کی تھی۔ یہ عمل انسان کو امید، جدوجہد اور توکل کا درس دیتا ہے۔ جمرات کو کنکریاں مارنا شیطان کے خلاف علامتی اعلانِ جنگ ہے، جو انسان کو یاد دلاتا ہے کہ زندگی دراصل خیر و شر کے درمیان مسلسل کشمکش کا نام ہے۔ قربانی حضرت ابراہیمؑ کی اس عظیم اطاعت کی یادگار ہے جس میں انہوں نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے سامنے اپنی سب سے محبوب چیز قربان کرنے کے لیے آمادگی ظاہر کی۔ یہ تمام اعمال انسان کے اندر ایثار، قربانی، صبر، اطاعت اور اجتماعی ذمہ داری کے جذبات پیدا کرتے ہیں۔ حج انسان کو یہ سبق دیتا ہے کہ ایک عظیم مقصد کے لیے ذاتی خواہشات کو قربان کرنا ہی حقیقی کامیابی ہے۔ آج کی مادّہ پرست دنیا، جہاں خود غرضی اور ذاتی مفاد نے انسانی اقدار کو کمزور کر دیا ہے، وہاں حج انسان کو ایثار اور خدمتِ خلق کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ حج اسلام کے اس عظیم اصول کی عملی تفسیر بھی ہے کہ تمام انسان برابر ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے خطبۂ حجۃ الوداع میں جو اعلان فرمایا، وہ انسانی حقوق کے عالمی منشور کی حیثیت رکھتا ہے۔ آپ ﷺ نے واضح فرمایا کہ کسی عربی کو عجمی پر، کسی گورے کو کالے پر اور کسی کالے کو گورے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں، سوائے تقویٰ کے۔ حج اس تعلیم کو صرف نظریاتی سطح پر نہیں رکھتا بلکہ اسے عملی شکل دیتا ہے۔ حاجی ایک دوسرے کے ساتھ رہتے ہیں، ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں، ایک دوسرے کے ساتھ کھانا کھاتے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ عبادت کرتے ہیں۔ اس باہمی میل جول سے محبت، احترام اور رواداری کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ دنیا کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ نسل پرستی اور طبقاتی تقسیم نے انسانیت کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ کبھی رنگ کی بنیاد پر انسانوں کو غلام بنایا گیا، کبھی نسل کی بنیاد پر ان کے حقوق سلب کیے گئے اور کبھی قومیت کے نام پر جنگیں برپا کی گئیں۔ حج ان تمام باطل نظریات کے خلاف ایک خاموش مگر طاقتور اعلان ہے۔ یہ دنیا کو بتاتا ہے کہ انسان کی اصل قدر اس کے کردار اور اخلاق میں ہے، نہ کہ اس کے رنگ، نسل یا دولت میں۔ حج امتِ مسلمہ کے اتحاد کا بھی سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ آج مسلمان مختلف سیاسی، مسلکی اور قومی اختلافات کا شکار ہیں۔ فرقہ واریت، علاقائی تعصبات اور سیاسی کشمکش نے امت کو کمزور کر دیا ہے۔ حج ہر سال مسلمانوں کو یہ یاد دلاتا ہے کہ ان کا مشترکہ ایمان ہر اختلاف سے زیادہ اہم ہے۔ جب دنیا بھر کے مسلمان ایک ہی مرکز پر جمع ہوتے ہیں تو انہیں احساس ہوتا ہے کہ وہ ایک عالمی امت کا حصہ ہیں۔ یہ احساس اتحاد، تعاون اور اجتماعی ذمہ داری کو فروغ دیتا ہے۔ اگر حج کے پیغام کو صحیح معنوں میں سمجھ لیا جائے تو امتِ مسلمہ کے بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ حج مسلمانوں کو یہ سبق دیتا ہے کہ اختلاف کے باوجود اتحاد ممکن ہے، تنوع کے باوجود یکجہتی قائم رہ سکتی ہے اور مختلف قومیتوں کے باوجود ایک امت کی حیثیت سے زندگی گزاری جا سکتی ہے۔ یہی وہ تصور ہے جو اسلام کو دیگر نظریات سے ممتاز بناتا ہے۔

حج صرف مسلمانوں کے لیے نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے ایک عالمگیر پیغام رکھتا ہے۔ آج دنیا میں انسان نسل، زبان، قومیت، ذات، مذہب اور معاشی حیثیت کی بنیاد پر تقسیم کا شکار ہے۔ کہیں رنگ کی بنیاد پر نفرت ہے، کہیں قومیت کے نام پر جنگیں ہیں، کہیں دولت کی بنیاد پر استحصال ہے اور کہیں طاقت کے بل پر کمزوروں کے حقوق پامال کیے جا رہے ہیں۔ حج ان تمام ناانصافیوں کے مقابلے میں انسانی مساوات، محبت، امن اور احترام کا عملی نمونہ پیش کرتا ہے۔ یہ اعلان کرتا ہے کہ تمام انسان ایک ہی خالق کی مخلوق ہیں اور ہر انسان عزت و احترام کا مستحق ہے۔ حج اخلاقی تربیت کا بھی عظیم ذریعہ ہے۔ حاجیوں کو صبر، تحمل، نرمی، برداشت اور ضبطِ نفس کی تعلیم دی جاتی ہے۔ ہجوم، گرمی، تھکن اور دشواریوں کے باوجود لاکھوں انسان امن اور نظم و ضبط کے ساتھ اپنے مناسک ادا کرتے ہیں۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ جب انسان اپنی خواہشات کو اخلاقی اصولوں کے تابع کر لیتا ہے تو اجتماعی زندگی میں ہم آہنگی پیدا ہو جاتی ہے۔ حج انسان کو غصے، جھگڑے، تکبر اور بداخلاقی سے بچنے کی تلقین کرتا ہے اور اسے اعلیٰ اخلاق اپنانے کی تربیت دیتا ہے۔ حج کے دوران پیدا ہونے والا روحانی ماحول انسان کے دل کو نرم کرتا ہے۔ انسان دوسروں کے دکھ درد کو محسوس کرتا ہے، غریبوں کے ساتھ ہمدردی پیدا ہوتی ہے اور خدمتِ خلق کا جذبہ بیدار ہوتا ہے۔ مختلف ممالک سے آنے والے مسلمانوں کے حالات دیکھ کر انسان کو امت کے مسائل کا شعور حاصل ہوتا ہے۔ خوشحال مسلمان اپنے کمزور بھائیوں کی مدد کی اہمیت کو سمجھتے ہیں جبکہ غریب مسلمان خود کو تنہا محسوس نہیں کرتے بلکہ ایک عظیم عالمی برادری کا حصہ سمجھتے ہیں۔ حج دراصل انسانیت کے لیے ایک ایسی عالمی درسگاہ ہے جہاں امن، مساوات، اخوت، قربانی، اتحاد، روحانیت اور اخلاقیات کے اسباق عملی صورت میں سکھائے جاتے ہیں۔ یہ انسان کو یاد دلاتا ہے کہ دنیاوی زندگی عارضی ہے اور اصل کامیابی اللہ تعالیٰ کی رضا میں ہے۔ یہ انسان کو خود غرضی سے نکال کر اجتماعیت کی طرف، نفرت سے محبت کی طرف، غرور سے عاجزی کی طرف اور تقسیم سے اتحاد کی طرف لے جاتا ہے۔

روزنامہ "ممبئی رابطہ" میں شائع ہونے والے مضامین و مراسلات میں پیش کردہ آراء مضمون نگاروں اور مراسلہ نگاروں کی ذاتی رائے ہے۔ ان سے ادارے کا اتفاق ضروری نہیں

جلسہ دستار بندی و اصلاحی اجلاس عام آج

مدرسہ محمدیہ مروت پور مہنار ویشالی کے زیر اہتمام تقریب میں ملک کے مشہور و معروف عالم دین فضیلۃ الشیخ اصغر علی امام مہدی السلفی و دیگر علماء کرام کی تشریف آوری ہو رہی، فرزندانِ توحید سے شرکت کی اپیل کی۔ مدرسہ محمدیہ مروت پور مہنار ویشالی کے زیر اہتمام چھٹا یک روزہ "جلسہ دستار بندی و اصلاحی اجلاس عام" کا شاندار انعقاد آج۔ پروگرام بعد نماز مغرب تا وقت مناسب ہوگا۔ جس کی تیاری تقریباً تقریباً پوری ہو گئی ہے۔ اس بارے میں مدرسہ محمدیہ مروت پور مہنار ویشالی کے مہتمم مولانا سیف الاسلام سلفی نے پریس ریلیز جاری کر بتایا ہے کہ اس باوقار تقریب میں ملک کے مشہور و معروف عالم دین کی تشریف آوری ہو رہی ہے۔ جن کے ذریعے مختلف عنوان پر پر مغز خطاب کیا جائے گا اور ان کے ذریعے مدرسہ ہٰذا کے چار حفاظ کرام کی دستار بندی بھی کی جانی ہے۔ پروگرام کی صدارت ملک کے مشہور و معروف فضیلۃ الشیخ اصغر علی امام مہدی السلفی حفظ اللہ امیر جمعیت اہل حدیث ہند فرمائیں گے اور قیادت فضیلۃ الشیخ علی مدنی حفظہ اللہ نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی ہوگی۔ پروگرام میں سرپرستی ڈاکٹر ظفر عالم عمری مدنی حفظہ اللہ پٹنہ کی ہوگی جبکہ پروگرام کی نظامت خود مدرسہ محمدیہ مروت پور مہنار ویشالی کے مہتمم مولانا سیف الاسلام سلفی حفظہ اللہ فرمائیں گے۔ اس پروگرام میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے جناب انجینئر اسماعیل خرم صاحب ناظم صوبائی جمعیت اہل حدیث بہار، مولانا عبد السمیع مضطر سلفی صاحب پٹنہ، فضیلۃ الشیخ مطیع الرحمان مدنی صاحب بنگال، انجینئر انوار الاسلام خان صاحب مروت پور مہنار کی تشریف آوری ہو رہی ہے۔ وہیں مقررین کی حیثیت سے فضیلۃ الشیخ محمد معروف السلفی صاحب خطیب و امام کلکتہ بنگال، فضیلۃ الشیخ تنویر ذکی مدنی صاحب پورنیہ، فضیلۃ الشیخ توصیف مدنی صاحب دربھنگہ، فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر حافظ فہد الاسلام صاحب پٹنہ، فضیلۃ الشیخ علی آزاد مدنی صاحب پٹنہ، فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر ابو القیص فیضی صاحب، جناب خالد اکرام اسلامی صاحب استاد مدرسہ محمدیہ مروت پور مہنار ویشالی، جناب عبداللہ شائم صاحب متعلم مدرسہ محمدیہ مروت پور مہنار ویشالی اور فضیلۃ الشیخ شہاب الدین اسلامی خطیب و امام پٹنہ اپنی پر مغز خطاب فرمائیں گے۔ پروگرام میں تلاوت کلام پاک حافظ عبدالرحمن متعلم مدرسہ محمدیہ مروت پور مہنار ویشالی، حمد و نعت حافظ دانش محمدی متعلم مدرسہ محمدیہ مروت پور مہنار ویشالی، حافظ ابو الحسن بن ڈاکٹر فہد الاسلام متعلم جامعہ سلفیہ بنارس، نظم محمد ذکوان بن علی آزاد مدنی متعلم تحفیظ القرآن پھلواری شریف پٹنہ اپنی خوبصورت آواز میں پیش کریں گے۔ اس کے علاوہ درجنوں سے زیادہ علاقائی علماء کرام کی تشریف آوری ہو رہی ہے۔ مدرسہ محمدیہ مروت پور مہنار ویشالی کے مہتمم مولانا سیف الاسلام سلفی نے اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس پروگرام میں شریک ہو کر علماء کرام کی پر مغز علمی و اصلاحی تقاریر سن کر مستفیض ہوں اور خواتین حضرات کے لیے بھی معقول پردے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس لیے خواتین حضرات کو بھی اس پروگرام میں شریک کر علماء کرام کی پر معزز خطاب سے مستفیض ہونے کا موقع فراہم کریں۔

مراسلات و اعلانات

ہندوستان اور مردم شماری

مردم شماری یعنی آدمیوں کو شمار کرنا۔ یہ مردم شماری ہر دس سال بعد بھارت میں ہوتی ہے۔ اس مرتبہ خاص بات کہ مردم شماری ڈیجیٹل طریقہ سے ہو رہی ہے۔ اس کو ہر شہری سیلف انفارمیشن کے ذریعہ خود کر سکتا ہے ورنہ ۱۶ مئی سے ۱۵ جون تک سرکاری نمائندے گھر گھر آ کر مردم شماری کریں گے۔ مردم شماری کے ذریعہ پورے بھارت ملک کے مستقبل کی پلانگ کی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر ابادی کے لحاظ سے کتنے اسکول ہوں، اسپتال، سڑک، پینے کے پانی، بجلی وغیرہ کی ضرورت ہو۔ اگر ہم مسلمان کی تعداد صحیح نہیں ہوگی تو، ہم مسلمان کے مسائل بھی حکومت کے ترجیح میں شامل نہیں ہو پائیں گے۔ مردم شماری کے اندراج میں کئی کالم ہوتے ہیں لیکن دو کالم بہت اہم ہیں نمبر ایک۔ مذہب دوسرا مادری زبان۔ تمام بھارت کے مسلمانوں سے گزارش کہ مذہب کے کالم میں اسلام درج کرائیں۔ اور مادری زبان کے کالم میں اردو درج کرائیں۔ خون اپنی آنکھ سے دیکھ لیں کہ کالم سے اسلام اور اردو لکھا ہے کہ نہیں۔

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر
MUMBAIRAABTA
۲۳ مئی ۲۰۲۶

حکومت اور عوام میں بڑھتی بے چینی

گذشتہ تقریباً 12 برس سے بی جے پی کی زیر قیادت این ڈی اے حکومت مرکز میں برسر اقتدار ہے اور کسی طرح کی عوامی ناراضگی اور مخالفت کا سامنا کرنا نہیں پڑا ہے۔ حالانکہ یہ این ڈی اے حکومت ہے لیکن بی جے پی اور اس کے چاپلوس اسے مودی حکومت قرار دیتے ہیں۔ یہ ایک طرح سے عوامی ناراضگی اور مخالفت کو ٹالنے کی کوشش کہی جا سکتی ہے کیونکہ ملک میں مودی کی جس طرح سے تشہیر کی جاتی ہے اور جس طرح سے انہیں بڑھا چڑھا کر پیش کیا جاتا ہے اس سے یہ قیاس کیا جا رہا تھا کہ مودی کو کبھی بھی ہندوستان میں عوام کی ناراضگی کا سامنا کرنا نہیں پڑے گا۔ حکومت کی تیسری معیاد تک شائد یہ بات درست بھی رہی ہو لیکن اب ایسا لگتا ہے کہ خاموشی کے ساتھ حالات بتدریج بدلنے لگے ہیں۔ حالانکہ اسمبلی انتخابات میں حالانکہ بی جے پی نے آسام میں اپنا اقتدار برقرار رکھا ہے اور اس نے مغربی بنگال میں ترنمول کانگریس کو بیدخل کرتے ہوئے پہلی بار اپنا اقتدار بھی بنا لیا ہے۔ ان کامیابیوں کو بھی جس طرح سے پیش کرنے کی کوشش کی گئی تھی وہ سب پر عیاں ہے تاہم ان کامیابیوں کے باوجود جب گھریلو بجٹ توقع سے زیادہ متاثر ہونے لگا ہے تو بتدریج عوام کے ذہنوں میں کئی سوال پیدا ہونے لگے ہیں۔ ان کے ذہنوں میں شدید ناراضگی اور بے چینی کی کیفیت پیدا ہونے لگی ہے۔ ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی شائد اس عوامی ناراضگی اور اختلاف رائے کی وجہ بن رہی ہے اور حکومت کیلئے یا اس کے چاپلوس اور تلوے چاٹنے والے میڈیا کیلئے اس بے چینی اور ناراضگی کو قابو میں کرنا آسان دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ حالانکہ گودی میڈیا کی جانب سے پوری کوشش کی جا رہی ہے کہ اس مہنگائی کو درست قرار دیا جائے۔ عوام کی جیبوں پر ڈالے جانے والے ڈاکے کو حب الوطنی یا قوم پرستی سے جوڑا جائے سوال کرنے والوں کو غدار قرار دیا جائے تاہم یہ سب کچھ اتنا آسان نہیں رہ گیا ہے جتنا گذشتہ بارہ برسوں میں محسوس ہوا تھا۔ عوام اب سوالات کو جھٹکنے کو تیار نہیں ہیں کیونکہ اب راست ان کے چولہے متاثر ہونے لگے ہیں۔ ان کا گھریلو بجٹ پوری طرح سے درہم برہم ہونے لگا ہے۔ گیس کی قلت' پٹرول و ڈیزل کے حصول میں مشکلات' چار دن میں دو مرتبہ قیمتوں میں اضافہ اور اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں ہونے والے اضافہ نے عوام کے ذہنوں پر تنی ہوئی بے ہوشی کی چادر کو نکال پھینک دیا ہے۔ یقینی طور پر کچھ لوگ اب بھی خواب غفلت کا شکار ہیں لیکن عوام حکومت کے تئیں شدید ناراض دکھائی دے رہے ہیں۔ عوامی رائے کو حالانکہ اس طرح سے میڈیا میں پیش نہیں کیا جا رہا ہے جس طرح سے پیش کیا جانا چاہئے لیکن یہ حقیقت ہے کہ عوام کے ذہنوں میں ناراضگی پیدا ہو چکی ہے اور یہ ناراضگی انتخابات کی جیت یا ہار کے تابع دکھائی نہیں دیتی۔ ملک کی معیشت جس سمت میں جا رہی ہے اس پر کئی گوشوں سے اندیشوں کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ یہ دعوے کئے جا رہے ہیں کہ عوام کو آئندہ دنوں میں بھی شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ان کیلئے گھریلو روز مرہ کے استعمال کی اشیاء کا حصول بھی آسان نہیں رہ جائے گا۔ دودھ کی قیمتوں میں بھی اضافہ کر دیا گیا ہے۔ ادویات بھی عام آدمی کی پہونچ سے باہر ہونے لگی ہیں۔ تیل کا حصول تو ایک بڑا کارنامہ انجام دینے جیسا ہو گیا ہے۔ تیل کی قیمتوں میں بھی بھاری اضافہ ہو گیا ہے اور حکومت اب کھانے میں تیل بھی کم استعمال کرنے کی صلاح دینے لگی ہے۔ یہ صورتحال عوام میں شدید ذہنی بے چینی پیدا کرنے کی وجہ بن رہی ہے اور عوام اب حکومت سے سوال کرنا چاہتے ہیں۔ جو پروپگنڈہ اور تشہیر گودی میڈیا کی جانب سے کی جا رہی ہے اس کو قبول کرنے عوام تیار نہیں ہیں۔ حکومت سے ناراضگی ایک مسلمہ حقیقت بن رہی ہے اور ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت اس صورتحال کا احساس کرے۔ اسے سمجھے۔ اس صورتحال کو دور کرنے اور عوام کی بے چینی کا خاتمہ کرنے کیلئے سنجیدگی کے ساتھ اقدامات کرے۔ عوام کے گھریلو بجٹ پر جو منفی اثرات ہوئے ہیں ان کو دور کرنے پر توجہ دی جائے۔ عوام کی جیبوں پر مسلسل بوجھ عائد کرنے سے گریز کیا جائے۔ عوام کو راحت پہونچائی جائے۔ مہنگائی پر قابو پانے کے اقدامات کئے جائیں۔ عوام کی بے چینی اور ناراضگی کو دور کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے اور مزید مالی بوجھ اگر عائد کیا جاتا ہے تو عوام اسے برداشت کرنے کے موقف میں نہیں رہیں گے۔

ممبئی رابطہ مرشد آباد خبر
MUMBAIRAABTA

ملک کے جمہوری ڈھانچے میں اگر کسی ایک ستون کو سب سے زیادہ حساس، بااثر اور فیصلہ کن مانا جائے تو وہ یقیناً آزاد صحافت ہے۔ یہی وہ ستون ہے جو اقتدار کے ایوانوں کی نگرانی کرتا ہے، پالیسی سازی کے عمل کو عوامی کسوٹی پر پرکھتا ہے اور سماج میں فکری بیداری کی فضا قائم کرتا ہے۔ ایک صحت مند جمہوریت کی پہچان ہی یہ ہے کہ وہاں میڈیا نہ صرف آزاد ہو بلکہ اس کی آزادی کو ریاستی ادارے عملاً تسلیم بھی کریں۔ ایسے میں جب کسی قدیم اور معتبر خبر رساں ادارے کے دفتر کو اچانک سیل کیے جانے سے متعلق خبر منظر عام پر آتی ہے تو یہ محض ایک انتظامی کارروائی نہیں رہتی بلکہ اس کے اثرات جمہوریت کے بنیادی اصولوں اور آئینی قدروں تک پھیل جاتے ہیں۔

ثبوت قربانی اور سخت غلط فہمی

مفتی شفیع احمد قاسمی

قربانی اسلام میں ایک عظیم اور اہم ترین مالی عبادت ہے، قربانی کی عبادت بندے کی طرف سے اللہ تعالی کے ساتھ عشق ومحبت کا مظہر ہے، حق تو یہ تھا کہ بندہ بارگاہ ایزدی میں خود کی قربانی پیش کرتا، لیکن خدائے پاک کی رحمت دیکھیے، کہ اس نے جانور ذبح کرنے کو خود جان دینے کے قائم مقام قرار دیا، اور جانور ذبح کرنے کا وہ اجر وثواب مقرر کیا جو اپنی جان نچھاور کرنے پر عطا کرتا ہے، بڑا بدنصیب ہے وہ شخص جو اس متبرک موقع کو پائے اور مالی وسعت کے باوجود قربانی نہ کرے۔ دو چار دن پہلے کی بات ہے سوشل میڈیا پر ایک تحریر گردش کر رہی تھی جس میں یہ بات کہی گئی تھی کہ بعض صحابہ کرام استطاعت کے باوجود کبھی قربانی ترک کر دیا کرتے تھے، خصوصا حضرات شیخین سیدنا ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما بھی کبھی قربانی ترک کر دیا کرتے تھے، میرے ناقص خیال میں اس تحریر سے یہ تاثر دینے کی کوشش کی گئی کہ امت اب جس قدر اہتمام سے قربانی کرتی ہے در حقیقت یہ قربانی اس درجہ اہتمام کا مستحق نہیں، اور اگر تحریر کنندہ کی مراد اس کے سوا یہ ہے، کہ جو شخص قرض تلے دبا ہو یا گھریلو حالات میں گھرا ہو یا معاشی تنگی میں مبتلا ہو، اور اس بنا پر قربانی کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو شرعا اس پر کوئی گناہ نہیں، تو تحریر مذکور سے بظاہر یہ مطلب اخذ کرنا دشوار اور مشکل معلوم ہوتا ہے، وجہ صاف ہے کہ اگر یہ مقصد ہوتا، تو اس میں کوئی جدت نہیں، تو پھر تحریر کنندہ نے اپنے نام کو صیغہ راز اور پردہ خفا میں کیوں رکھا؟ یہ تو کوئی انہونی اور اچھنبے کی بات نہیں، نہ یہ کوئی نئی تحقیق ہے، جس سے یہ اندیشہ ہو کہ انہیں تنقید کا نشانہ بنایا جائے گا، اس کا مطلب انہیں قوی اندیشہ تھا کہ اس تحریر سے انہیں تنقید کا نشانہ بنایا جائے گا، الغرض تحریر کنندہ کے نزدیک امت نقطۂ اعتدال سے ہٹ چکی ہے، جواب اس کا یہ ہے کہ الحمدللہ مسئلہ قربانی میں آج بھی امت اعتدال پر گامزن ہے اس میں کوئی افراط وتفریط نہیں کوئی اس کی فرضیت کا قائل نہیں، ہاں امت اسے واجب تصور کرتی ہے اور قرآن وحدیث سے اس کا وجوب مستفاد ہے، آپ اپنے رب کے لیے نماز پڑھیے اور قربانی کیجیے، سورۃ الکوثر: نیز حنفیہ کے یہاں بھی واجب ہے، چنانچہ صاحب درمختار رقم طراز ہیں: فتجب التضحية اي اي اراقة الدم من النعم عملاً لا اعتقاداً: شامی جلد۹/ص ۳۸۰

احادیث وسیرت پر نظر رکھنے والا قربانی کے باب میں اس طرح کی سطحی بات نہیں کہہ سکتا، جبکہ نبی آخر الزماں سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی 10 سالہ مدنی زندگی ان کی نظروں میں عیاں ہو، اس طویل عرصے میں آپ نے کبھی قربانی ترک نہیں کی، ترمذی شریف جلد اول/ص ۲۷۷

بہ کثرت صحابہ کرام سے قربانی کرنا ثابت ہے، حضر تو حضر، سفر تک میں قربانی ترک نہیں کرتے تھے، حضرت جابر بن عبداللہ صحابہ کرام کا عمل نقل کرتے ہیں- حدیبیہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہم نے سات لوگوں کی جانب سے اونٹ کی قربانی کی اور سات افراد کی طرف سے گائے کی قربانی کی، اسی طرح ایک دوسری روایت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں، کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر میں تھے آپ قربانی کے جانور کے پاس حاضر ہوئے، اور ہم سات

لوگوں نے گائے میں شرکت کی الخ ایک روایت حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے انہوں نے دو مینڈھے کی قربانی کی ایک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے اور دوسری اپنی طرف سے ان سے سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ سرور دو عالم ﷺ نے مجھے اس کا حکم دیا ہے اور میں کبھی اسے نہیں چھوڑوں گا- ترمذی شریف ابواب الاضاحی۔

حضرات شیخین کی قربانی نہ کرنے کی وجہ: ان دو بزرگوں نے جو گاہ بگاہ قربانی ترک کی ہے وہ نصاب قربانی کے مفقود ہونے کے سبب ہے، وہ غنا اور مالداری کے معدوم ہونے کی وجہ سے ہے، اس لیے کہ بیت المال سے ان کا جو وظیفہ مقرر تھا وہ ان کے گزر اوقات سے بالکل زائد نہیں تھا (بدایع الصنائع) - ان دونوں نے فقر اختیاری کو پسند کیا تھا، دلیل اس کی یہ ہے کہ وہ واقعہ شاید آپ کے ذہن کے کسی گوشے میں موجود ہو ایک مرتبہ یار غار صدیق اکبر کے گھر حلوے جیسی کوئی چیز تیار ہوئی صدیق اکبر نے پوچھا یہ کہاں سے آیا، محترمہ نے جواب دیا مہینے بھر کے وظیفے سے کسی قدر پس انداز کر کے اسے تیار کیا ہے، صدیق اکبر نے فوراً بیت المال کو اطلاع دی، کہ وظیفے میں سے ہر ماہ میری تنخواہ سے اتنی رقم کم کر دی جائے،

فاروق اعظم کے فقر کا حال بھی سماعت فرمائیے۔ جب ان کی موت کی گھڑی آن پڑی، اپنے لخت جگر ابن عمر کو بلا کر یہ وصیت کی، میری موت کے بعد میرے قرض کو ادا کر دینا - خطبات حکیم الامت جلد نمبر 15 - تحریر کنندہ نے شیخین کی قربانی ترک کرنے کی یہ وجہ نقل کی ہے۔ راهة ان يقتدى بهما، اس خوف سے کہ لوگ ان کی اقتدا کر کے اسے لازم نہ سمجھ بیٹھیں، اس سے ان کا مقصد یہ ہے کہ حضرات شیخین پر قربانی واجب ہونے کے باوجود صرف اس وجہ سے قربانی ترک کرتے تھے کہ لوگ ایک غیر ضروری اور غیر واجب چیز کو واجب اور ضروری نہ سمجھ بیٹھیں حالانکہ معاملہ بالکل برعکس ہے، اس عبارت کا مطلب یہ ہے کہ شیخین پر غنا اور مالداری کے مفقود ہونے کی وجہ سے چونکہ قربانی واجب ہی نہیں ہوتی تھی، پھر بھی اگر وہ حضرات شوق واشتیاق میں قربانی کرتے تو خستہ حال لوگ بھی ان کی اقتدا کرتے، ایسی صورت میں لوگوں کے لیے ایک مصیبت کھڑی ہو جاتی اور معاشی تنگی گھریلو حالات کے ہوتے ہوئے بھی لوگ قربانی کرنے سے نہیں چوکتے، ان کے قربانی ترک کرنے کی دراصل یہ وجہ تھی، ایسے پریشان کن حالات میں قربانی کے وجوب کا کوئی ہم نوا نہیں،

اور رہا مسئلہ حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کے قول کا تو یہ کتاب وسنت کے معارض بننے کی صلاحیت نہیں رکھتا باوجودیکہ اس میں یہ احتمال ہے کہ حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ پر دین ہو، اور انہیں اپنے پڑوسی پر اس بات کا اندیشہ ہو کہ اگر وہ قربانی کرتے ہیں تو ان کا پڑوسی دین کے باوجود قربانی کے وجوب کا اعتقاد کریں گے، دوسرا احتمال وجوب سے فرضیت مراد لیا ہو، تو مطلب اس کا یہ ہے کہ اگر وہ قربانی کر لیتے تو ان کا پڑوسی قربانی کی فرضیت کا اعتقاد قائم کر لیتا تو ان کا قربانی ترک کرنا اپنے پڑوسی کو فرضیت کے اعتقاد سے محفوظ رکھنے کے لیے تھا، لہٰذا احتمال کے ساتھ یہ قول حجت نہیں ہو سکتا، بدائع الصنائع تاب الاضحیٰ۔

رسول اکرم ﷺ نے خطبۂ حجۃ الوداع میں جو اعلان فرمایا، وہ انسانی حقوق کے عالمی منشور کی حیثیت رکھتا ہے۔ آپ ﷺ نے واضح فرمایا کہ کسی عربی کو عجمی پر، کسی گورے کو کالے پر اور کسی کالے کو گورے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں، سوائے تقویٰ کے۔ حج اس تعلیم کو صرف نظریاتی سطح پر نہیں رکھتا بلکہ اسے عملی شکل دیتا ہے۔ حاجی ایک دوسرے کے ساتھ رہتے ہیں، ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں، ایک دوسرے کے ساتھ کھانا کھاتے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ عبادت کرتے ہیں۔ اس باہمی میل جول سے محبت، احترام اور رواداری کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ دنیا کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ نسل پرستی اور طبقاتی تقسیم نے انسانیت کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ کبھی رنگ کی بنیاد پر انسانوں کو غلام بنایا گیا، کبھی نسل کی بنیاد پر ان کے حقوق سلب کیے گئے اور کبھی قومیت کے نام پر جنگیں برپا کی گئیں۔ حج ان تمام باطل نظریات کے خلاف ایک خاموش مگر طاقتور اعلان ہے۔ یہ دنیا کو بتاتا ہے کہ انسان کی اصل قدر اس کے کردار اور اخلاق میں ہے، نہ کہ اس کے رنگ، نسل یا دولت میں۔ حج امتِ مسلمہ کے اتحاد کا بھی سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ آج مسلمان مختلف سیاسی، مسلکی اور قومی اختلافات کا شکار ہیں۔ فرقہ واریت، علاقائی تعصبات اور سیاسی کشمکش نے امت کو کمزور کر دیا ہے۔ حج ہر سال مسلمانوں کو یہ یاد دلاتا ہے کہ ان کا مشترکہ ایمان ہر اختلاف سے زیادہ اہم ہے۔ جب دنیا بھر کے مسلمان ایک ہی مرکز پر جمع ہوتے ہیں تو انہیں احساس ہوتا ہے کہ وہ ایک عالمی امت کا حصہ ہیں۔ یہ احساس اتحاد، تعاون اور اجتماعی ذمہ داری کو فروغ دیتا ہے۔ اگر حج کے پیغام کو صحیح معنوں میں سمجھ لیا جائے تو امتِ مسلمہ کے بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ حج مسلمانوں کو یہ سبق دیتا ہے کہ اختلاف کے باوجود اتحاد ممکن ہے، تنوع کے باوجود یکجہتی قائم رہ سکتی ہے اور مختلف قومیتوں کے باوجود ایک امت کی حیثیت سے زندگی گزاری جا سکتی ہے۔ یہی وہ تصور ہے جو اسلام کو دیگر نظریات سے ممتاز بناتا ہے۔

حج صرف مسلمانوں کے لیے نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے ایک عالمگیر پیغام رکھتا ہے۔ آج دنیا میں انسان نسل، زبان، قومیت، ذات، مذہب اور معاشی حیثیت کی بنیاد پر تقسیم کا شکار ہے۔ کہیں رنگ کی بنیاد پر نفرت ہے، کہیں قومیت کے نام پر جنگیں ہیں، کہیں دولت کی بنیاد پر استحصال ہے اور کہیں طاقت کے بل پر کمزوروں کے حقوق پامال کیے جا رہے ہیں۔ حج ان تمام ناانصافیوں کے مقابلے میں انسانی مساوات، محبت، امن اور احترام کا عملی نمونہ پیش کرتا ہے۔ یہ اعلان کرتا ہے کہ تمام انسان ایک ہی خالق کی مخلوق ہیں اور ہر انسان عزت واحترام کا مستحق ہے۔ حج اخلاقی تربیت کا بھی عظیم ذریعہ ہے۔ حاجیوں کو صبر، تحمل، نرمی، برداشت اور ضبطِ نفس کی تعلیم دی جاتی ہے۔ ہجوم، گرمی، تھکن اور دشواریوں کے باوجود لاکھوں انسان امن اور نظم وضبط کے ساتھ اپنے مناسک ادا کرتے ہیں۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ جب انسان اپنی خواہشات کو اخلاقی اصولوں کے تابع کر لیتا ہے تو اجتماعی زندگی میں ہم آہنگی پیدا ہو جاتی ہے۔ حج انسان کو غصے، جھگڑے، تکبر اور بداخلاقی سے بچنے کی تلقین کرتا ہے اور اسے اعلیٰ اخلاق اپنانے کی تربیت دیتا ہے۔ حج کے دوران پیدا ہونے والا روحانی ماحول انسان کے دل کو نرم کرتا ہے۔ انسان دوسروں کے دکھ درد کو محسوس کرتا ہے، غریبوں کے ساتھ ہمدردی پیدا ہوتی ہے اور خدمتِ خلق کا جذبہ بیدار ہوتا ہے۔

یو اے پی اے، ضمانت اور سپریم کورٹ کی خود اصلاح

سنجے ہیگڑے

یو اے پی اے کے تحت ضمانت کے معاملات میں سپریم کورٹ کے مختلف فیصلوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ عدالت آئینی آزادی اور ٹرائل میں تاخیر کے سوال پر اپنے مؤقف کا از سرِ نو جائزہ لے رہی ہے۔ اس سال جنوری میں سپریم کورٹ نے عمر خالد اور شرجیل امام کی ضمانت کی درخواستیں مسترد کر دی تھیں۔ مئی میں اسی عدالت نے سید افتخار اندرابی کو ضمانت دے دی۔ دونوں معاملات میں غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام قانون (یو اے پی اے) کے تحت مقدمات قائم تھے۔ دونوں افراد پانچ برس سے زیادہ عرصے سے مقدمے کے فیصلے کا انتظار کرتے ہوئے جیل میں رہ چکے تھے۔ ایک ہی قانون، ایک جیسی طویل حراست لیکن عدالتی تشریح مختلف۔ ان چند مہینوں کے دوران سامنے آنے والی تبدیلی اس بات کی مثال ہے کہ عدالتیں بعض اوقات اپنے سابق قانونی رخ پر نظر ثانی بھی کرتی ہیں۔ اس پوری بحث کا مرکز یو اے پی اے کی دفعہ 43-ڈی (5) ہے۔ اس دفعہ کے مطابق اگر ابتدائی طور پر عدالت کو یہ محسوس ہو کہ تفتیشی ایجنسی کے الزامات درست معلوم ہوتے ہیں تو ضمانت دینے سے گریز کیا جانا چاہیے۔ قانون کی سادہ تشریح یہی بنتی ہے کہ عدالت ابتدائی مرحلے پر تفتیشی ادارے کے مؤقف کو اہمیت دے اور اسی بنیاد پر آزادی محدود کر دے۔ کئی برس تک اس قانون کی تشریح دو مختلف قانونی زاویوں کے درمیان گھومتی رہی۔ سنہ 2019 میں سپریم کورٹ نے ظہور احمد وٹالی مقدمے میں سخت مؤقف اختیار کیا۔ عدالت نے واضح کیا کہ ضمانت کے مرحلے پر شواہد کی باریک جانچ مناسب نہیں اور ابتدائی طور پر اگر الزامات قابل اعتبار دکھائی دیں تو ضمانت نہ دی جائے۔ پھر 2021 میں کے اے نجیب مقدمے میں تین رکنی بنچ نے مختلف مؤقف اختیار کیا۔ عدالت نے کہا کہ اگر مقدمے کا اختتام قریب نہ ہو اور کسی شخص نے پہلے ہی طویل عرصہ جیل میں گزار دیا ہو تو یو اے پی اے کی سخت شرائط آئین کے آرٹیکل 21 کے سامنے نرم پڑ سکتی ہیں۔ آرٹیکل 21 ہر شہری کو زندگی اور شخصی آزادی کا حق دیتا ہے۔

اس فیصلے نے ایک اہم اصول واضح کیا کہ آزادی بنیادی اصول ہے جبکہ طویل حراست معمول نہیں بن سکتی۔ اگر کسی شخص کا مقدمہ برسوں تک مکمل نہ ہو تو محض مقدمے کے نام پر غیر معینہ مدت تک قید مناسب نہیں ہو سکتی۔ عدالت نے یہ بھی واضح کیا کہ کوئی قانون آئین سے بالاتر نہیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ قانونی تشریح دوبارہ سخت رخ اختیار کرنے لگی۔ مختلف دو رکنی بنچوں نے کے اے نجیب فیصلے کو محدود دائرے میں دیکھنا شروع کیا جبکہ وٹالی فیصلے پر زیادہ زور دیا گیا۔ 2024 میں گروَوندر سنگھ مقدمے کے بعد صورتحال یہاں تک پہنچ گئی کہ کئی معاملات میں کے اے نجیب فیصلے کی عملی اہمیت کم ہوتی دکھائی دی۔ اسی پس منظر میں جنوری 2026 میں دہلی فساد سازش معاملہ سپریم کورٹ پہنچا۔ جسٹس اروند کمار اور جسٹس این وی انجاریا کی بنچ

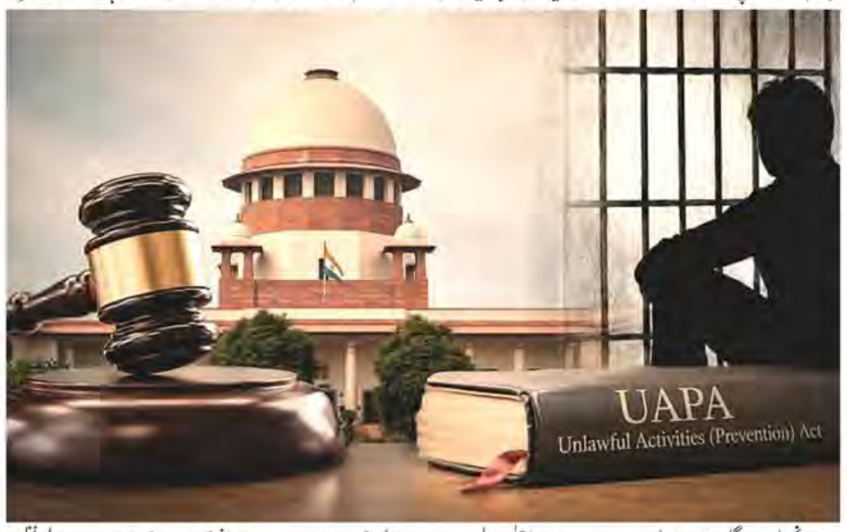

نے پانچ ملزمین، گل فشاں فاطمہ، میران حیدر، شفاء الرحمٰن، سلیم خان اور شاداب احمد کو ضمانت دے دی۔ یہ افراد پانچ برس سے زیادہ عرصہ جیل میں گزار چکے تھے۔ تاہم اسی بنچ نے عمر خالد اور شرجیل امام کو ضمانت دینے سے انکار کر دیا۔ عدالت نے انہیں سازش کے اہم کرداروں میں شمار کیا۔ عدالت نے کہا کہ محفوظ گواہوں کے بیانات مکمل ہونے یا ایک سال گزرنے کے بعد وہ دوبارہ ضمانت کی درخواست دے سکتے ہیں۔ اس فیصلے میں ایک اہم قانونی بحث یہ تھی کہ عدالت نے کے اے نجیب فیصلے کو ایک محدود استثنا کے طور پر دیکھا، نہ کہ آئینی اصول کے طور پر۔ یوں دفعہ 43-ڈی (5) بنیادی اصول بن کر سامنے آئی جبکہ آرٹیکل 21 نسبتاً پس منظر میں دکھائی دیا۔ چند ماہ بعد جسٹس بی وی ناگرتنا اور جسٹس اجول بھوئیاں کی بنچ کے سامنے سید افتخار اندرابی کا معاملہ آیا۔ وہ جموں وکشمیر کے کپواڑہ ضلع میں دیہی ترقی محکمہ کے ملازم اور ایک سیاسی کارکن تھے۔ جون 2020 میں انہیں گرفتار کیا گیا تھا۔ ان پر یو اے پی اے اور دیگر قوانین کے تحت مقدمات قائم کیے گئے۔

مئی 2026 تک وہ تقریباً چھ برس جیل میں گزار چکے تھے۔ مقدمے میں سیکڑوں گواہوں کے بیانات ابھی باقی تھے۔ ٹرائل جلد مکمل ہونے کا امکان نہیں تھا۔ عدالت نے انہیں ضمانت دے دی لیکن معاملہ صرف ایک ضمانت تک محدود نہیں رہا۔ فیصلے میں بنچ نے تفصیل سے بتایا کہ تین رکنی بنچ کے فیصلے کی قانونی اہمیت کو بعد کے کم تعداد والے عدالتی فیصلوں میں کس طرح محدود کیا گیا۔ عدالت نے واضح کیا کہ کے اے نجیب فیصلہ اب بھی قابل عمل قانونی اصول ہے۔ اگر کوئی کم تعداد والی بنچ اس سے اختلاف رکھتی ہے تو اسے خود تشریح بدلنے کے بجائے معاملہ بڑی بنچ کے سامنے بھیجنا چاہیے۔ عدالتی نظم وضبط کا تقاضا یہی ہے۔ عدالت نے اس دوران سرکاری اعداد وشمار کا بھی حوالہ دیا۔ پارلیمان میں پیش معلومات کے مطابق 2019 سے 2023 کے درمیان ملک بھر میں تقریباً دس ہزار پانچ سو افراد یو اے پی اے کے تحت گرفتار ہوئے جبکہ سزا پانے والوں کی تعداد صرف چند سو رہی۔ کئی علاقوں میں شرح سزا ایک فیصد سے بھی کم رہی۔ اس کے بعد عدالت نے غیر معمولی صاف گوئی کے ساتھ یہ وضاحت کی کہ کس طرح تین ججوں کی بنچ کے ایک فیصلے کی قانونی حیثیت کو کم تعداد والی بنچوں کے فیصلوں کے ذریعے خاموشی سے کمزور کیا جاتا رہا۔ فیصلے میں متعلقہ مقدمات کا نام لے کر ذکر کیا گیا۔ عدالت نے کہا کہ گروَوندر مقدمے میں وٹالی فیصلے کی ایسی تشریح کی گئی جیسے نجیب کا فیصلہ آیا ہی نہ ہو۔ اسی طرح گلفشاں فاطمہ مقدمے، جس کا فیصلہ چار ماہ پہلے آیا تھا، نے نجیب فیصلے کی اہمیت کو تقریباً ایک حاشیے تک محدود کر دیا۔

عدالت کی دلیل بالکل واضح تھی۔ نجیب کا فیصلہ قانون تھا۔ یہ تین ججوں کی بنچ نے دیا تھا۔ اس لیے چھوٹی بنچوں پر اس کی پیروی لازم تھی۔ اگر وہ اس سے اتفاق نہیں کرتیں تو باوقار اور قانونی راستہ یہ تھا کہ معاملہ بڑی بنچ کو بھیج دیا جاتا۔ نجیب فیصلے پر عمل کرنے کا تاثر دیتے ہوئے در حقیقت اس کی نئی تشریح کر دینا عدالتی نظم وضبط نہیں تھا، بلکہ کچھ اور تھا۔ اس کے بعد ججوں نے ایک اور غیر معمولی قدم اٹھایا۔ انہوں نے اعداد وشمار کا جائزہ لیا۔ دسمبر 2025 میں وزارت داخلہ کے وزیر مملکت نے لوک سبھا میں کچھ اعداد وشمار پیش کیے تھے۔ ملک بھر میں 2019 سے 2023 کے درمیان یو اے پی اے کے تحت تقریباً 10 ہزار 500 افراد گرفتار کیے گئے، جبکہ صرف 335 افراد کو سزا سنائی گئی۔ سزا کی شرح دو سے چھ فیصد کے درمیان رہی۔ جموں وکشمیر میں یہ شرح ایک فیصد سے بھی کم تھی۔ یعنی 100 میں سے 99 معاملات میں انجام بریت کی صورت میں نکلا۔ ججوں نے پھر وہ بنیادی سوال اٹھایا جو سب سے زیادہ اہم تھا۔ جب ایسے اعداد وشمار عدالت کے سامنے موجود ہوں تو کیا صرف سنگین الزامات کی بنیاد پر اندرابی جیسے شخص کو برسوں جیل میں رکھا جا سکتا ہے؟ عدالت نے اس سوال کا جواب انہیں ضمانت دے کر دیا۔ عدالت نے کہا کہ وہ اپنا پاسپورٹ جمع کرائیں، ہر پندرہ دن میں ایک بار ہندواڑہ پولیس اسٹیشن میں حاضری دیں، مقدمے میں تعاون کریں اور گواہوں پر کسی قسم کا دباؤ نہ ڈالیں۔ فیصلے کے اختتام میں ایک ایسا پہلو بھی تھا جس نے اسے مزید اہم بنا دیا۔ جسٹس بھوئیاں نے اپنے فیصلے میں لکھا کہ اس حکم کی تیاری میں ان کی ساتھی جج جسٹس ناگرتنا کی قیمتی آرا شامل تھیں۔ ایسی عدالت میں جہاں باہمی اعتراف کم دیکھنے کو ملتا ہے، یہ جملہ خاص اہمیت رکھتا تھا۔

تو اس پوری بحث سے کیا نتیجہ نکلتا ہے؟ اس سے دو اہم اصول سامنے آتے ہیں۔ پہلا یہ کہ آئین صرف ایک نعرہ نہیں ہے۔ آرٹیکل 21 کسی قانون کے اوپر الگ سے معلق نہیں رہتا، بلکہ وہ اس کے اندر شامل ہوتا ہے۔ یو اے پی اے کی دفعہ 43-ڈی (5) فوری اور منصفانہ ٹرائل کے حق کو ختم نہیں کرتی، بلکہ اس کی تشریح آرٹیکل 21 کے ساتھ مل کر کی جانی چاہیے۔ دوسرا اصول یہ ہے کہ عدالتی نظم وضبط کی ایک واضح سمت ہوتی ہے۔ دو ججوں کی بنچ خاموشی کے ساتھ اس اصول کو تبدیل نہیں کر سکتی جسے تین ججوں کی بنچ طے کر چکی ہو۔ اختلاف کا درست راستہ یہ ہے کہ کھل کر اختلاف ظاہر کیا جائے اور معاملہ بڑی بنچ کو بھیجا جائے۔ مناسب طریقہ یہ نہیں کہ پرانے فیصلے کا حوالہ دیا جاتا رہے اور نئے فیصلے کو ایک غیر معمولی استثنا سمجھ کر نظر انداز کر دیا جائے۔ عمر خالد اور شرجیل امام کے مقدمات اب بھی یو اے پی اے کے تحت ضمانت کے قانونی معیار سے متعلق بڑی بحث کے مرکز میں ہیں۔ سپریم کورٹ نے اس معاملے سے جڑے اہم قانونی سوالات بڑی بنچ کو بھیج دیے ہیں، جہاں اس بات پر مزید وضاحت ہو سکتی ہے کہ سخت انسداد دہشت گردی قوانین اور شخصی آزادی کے آئینی حق کے درمیان توازن کس طرح قائم کیا جائے۔ جنوری سے مئی تک سامنے آنے والی عدالتی بحث نے کم از کم یہ ضرور دکھایا ہے کہ عدالتیں وقت کے ساتھ اپنے قانونی اصولوں اور تشریحات پر دوبارہ غور بھی کرتی ہیں اور ادارہ جاتی ارتقا کا عمل اسی طرح آگے بڑھتا ہے۔

غزل

عشق ہمارے خیال پڑا ہے خواب گیا آرام گیا
جی کا جانا ٹھہر رہا ہے صبح گیا یا شام گیا
عشق کیا سو دین گیا ایمان گیا اسلام گیا
دل نے ایسا کام کیا کچھ جس سے میں ناکام گیا
کس کس اپنی کل کو رووے ہجراں میں بے کل اس کا
خواب گئی ہے تاب گئی ہے چین گیا آرام گیا
آیا یاں سے جانا ہی تو جی کا چھپانا کیا حاصل
آج گیا یا کل جاوے گا صبح گیا یا شام گیا
ہائے جوانی کیا کیا کہیے شور سروں میں رکھتے تھے
اب کیا ہے وہ عہد گیا وہ موسم وہ ہنگام گیا
گالی جھڑکی خشم وخشونت یہ تو سردست اکثر ہیں
لطف گیا احسان گیا انعام گیا اکرام گیا
لکھنا کہنا ترک ہوا تھا آپس میں تو مدت سے
اب جو قرار کیا ہے دل سے خط بھی گیا پیغام گیا
نالۂ میرؔ سواد میں ہم تک دوشیں شب سے نہیں آیا
شاید شہر سے اس ظالم کے عاشق وہ بدنام گیا

میر تقی میر

جب درد ہوگا، تب آجانا

یوسف میر

یہ افسانہ اُس خاموش بے بسی کی داستان ہے جو مہلک بیماریوں کے باعث غریب خاندانوں کی زندگیوں کو بکھیر دیتی ہے۔ اس میں مہنگے علاج، جھوٹی امید، طبی غفلت، معاشی بدحالی اور انسان کی بے بسی جیسے کربناک سفر کو بیان کیا گیا ہے۔ امید ہے قارئین اس افسانے کی اصل روح کو محسوس کر پائیں گے۔ اپریل مہینے کی دسویں تاریخ کی شام ڈھل رہی تھی۔ اسلم نے اپنے بچپن کے دوست ساحل کو فون کیا اور اُس کے چھوٹے بھائی اصغر کے انتقال پر تعزیت کی۔ اصغر ایک مہلک بیماری، کینسر، میں مبتلا تھا۔ اسلم نے شریک نہ ہونے پر معذرت کی اور اپنی غیر حاضری کی وجہ بتاتے ہوئے ساحل کو مطمئن کرنے کی کوشش کی۔ پھر اُس نے دھیرے سے کہا: "السلام علیکم......" دوسری طرف سے تھکی ہوئی آواز سنائی دی: "وعلیکم السلام......" اسلم چند لمحے خاموش رہا، پھر آہستہ سے بولا: "اصغر کے انتقال کی خبر سن کر بہت افسوس ہوا۔ اللہ اُن کی مغفرت فرمائے اور اُن کے پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا کرے۔" فون کے دونوں سروں پر خاموشی پھیل گئی۔ ایسی خاموشی جس میں انسان لفظوں سے زیادہ سانسوں میں دکھ محسوس کرتا ہے۔ کچھ دیر بعد ساحل بولا: "ایک مہینہ گزر گیا اسلم...... مگر گھر اب بھی اُسی دن میں رکا ہوا لگتا ہے۔ کبھی کبھی امی آج بھی اُس کے کمرے کا دروازہ آہستہ سے کھولتی ہیں...... جیسے وہ ابھی بھی اندر موجود ہو۔" اسلم نے نظریں جھکا لیں۔ "کیا بیماری اچانک بڑھ گئی تھی؟" ساحل نے گہری سانس لی۔ "نہیں...... شاید بیماری بہت پہلے شروع ہو چکی تھی۔ بس ہم سمجھ نہیں پائے۔ یا شاید کسی نے ہمیں سمجھنے ہی نہیں دیا۔" پھر وہ آہستہ آہستہ پوری کہانی سنانے لگا۔ شہر کے ایک معروف اسپتال سے ایک ریڈیالوجسٹ اُن کے علاقے میں آیا کرتا تھا۔ اُس نے اصغر کا الٹراساؤنڈ کیا، مگر مریضوں کی بھیڑ کی وجہ سے رپورٹ لاپرواہی سے لکھی گئی۔ ضروری پیمائش تک درج نہیں کی گئی۔ ساحل تلخی سے مسکرایا۔ "آج کبھی کبھی مجھے لگتا ہے بیماری اُسی دن جیت گئی تھی...... جس دن پہلی رپورٹ لاپرواہی سے لکھی گئی تھی۔" بعد میں اصغر کو ایک سرجن کے پاس لے جایا گیا۔ ڈاکٹر نے سرجری کا مشورہ دیا، مگر اُس کا انداز معمولی سا تھا۔ چونکہ اصغر کو کوئی درد محسوس نہیں ہو رہا تھا اور الٹراساؤنڈ رپورٹ بھی واضح نہیں تھی، اس لیے معاملہ سنجیدگی سے نہیں لیا گیا۔ "جب درد ہوگا...... تب آجانا۔" ساحل چند لمحے خاموش رہا۔ "یہ الفاظ آج بھی میرے ذہن میں گونجتے ہیں۔ عجیب بات ہے اسلم...... درد نہیں تھا، مگر بیماری خاموشی سے اندر بڑھتی جا رہی تھی۔" پھر ایک دن سب کچھ بدل گیا۔ اصغر کو ملک کے ایک بڑے اسپتال منتقل کیا گیا جہاں اُس کی سرجری عمل میں لائی گئی۔ کچھ عرصے تک لگا جیسے خطرہ ٹل گیا ہو۔ گھر میں امیدیں واپس آنے لگیں۔ اصغر دوبارہ چلنے پھرنے لگا۔ امی نے سکون کا سانس لیا۔ بچے بھی بہتر حالت میں دکھائی دینے لگے۔ مگر یہ سکون زیادہ دیر قائم نہ رہ سکا۔ تقریباً ڈیڑھ سال بعد بیماری دوبارہ لوٹ آئی اور اس بار پہلے سے زیادہ بے رحم ہو کر۔ دو مہینوں کے اندر درد بڑھتا گیا۔ جسم کمزور ہوتا گیا۔ دواؤں کی مقدار بڑھتی گئی۔ اسپتالوں کے چکر ختم ہونے کا نام نہیں لے رہے تھے۔ پھر ایک دن اصغر خاموشی سے اس دنیا سے رخصت ہو گیا۔ ساحل کی آواز کانپ گئی۔ "اسلم، تم یقین نہیں کرو گے...... اُس کی چھ سالہ بیٹی روتی کہہ رہی تھی، 'حوصلہ مت ہارو...... ابو یہیں ہیں...... وہ ہمارے ساتھ چھپن چھپائی کھیل رہے ہیں۔'" فون پر ایک بار پھر خاموشی چھا گئی۔ اسلم نے نم آنکھوں سے چھت کی طرف دیکھا، پھر دھیرے سے بولا: "کچھ عرصہ پہلے میں موبائل پر ایک آنکولوجسٹ کا انٹرویو سن رہا تھا۔ اُس نے ایک عجیب بات کہی تھی۔" "کیا کہا؟" ساحل نے پوچھا۔ اسلم نے آہستہ سے کہا: "کبھی کبھی علاج نہ کرنا بھی ایک علاج ہوتا ہے۔" ساحل چند لمحے خاموش رہا۔ "یعنی؟" "یعنی بعض اوقات، جب بیماری آخری مرحلے میں پہنچ جائے، تو مریض کو تکلیف دہ علاج، مہنگی دواؤں اور ختم نہ ہونے والی جھوٹی امید سے بچانا بھی ایک طرح کا علاج بن جاتا ہے۔" اسلم کچھ دیر رکا، پھر بولا: "وہ ڈاکٹر ایک ایسے آدمی کا ذکر کر رہا تھا جو گھوڑا گاڑی چلا کر روزی کماتا تھا۔ اُس کی بیوی کینسر میں مبتلا تھی۔ پہلے اُس کے زیور بکے، پھر زمین۔ بعد میں گھوڑا اور گاڑی بھی فروخت ہو گئے، جو اُن کی روزی کا واحد سہارا تھے۔ آخر میں اُن کا چھوٹا سا گھر بھی بک گیا۔" ساحل خاموشی سے سنتا رہا۔ "ڈاکٹر کہہ رہا تھا کہ بعض اوقات اُسے پہلے ہی معلوم ہوتا تھا کہ مریض شاید اب نہیں بچے گا، مگر گھر والے پھر بھی امید کا دامن نہیں چھوڑتے تھے۔ وہ ہر نئی دوا میں زندگی تلاش کرتے رہتے تھے۔" اسلم کی آواز کانپ گئی۔ "عورت تو آخر کار مر گئی...... مگر اُس کے بعد وہ آدمی بھی کہاں زندہ رہا؟ وہ صرف سانس لیتا رہا۔" فون کی دوسری طرف سے دبی ہوئی سسکی سنائی دی۔ کچھ دیر بعد ساحل بولا: "انسان واقعی عجیب مخلوق ہے اسلم...... وہ آسمان تک پہنچ گیا، مگر اپنے ہی جسم کے اندر پلنے والی ایک بیماری سے اب بھی ہار جاتا ہے۔" اسلم نے کھڑکی سے باہر پھیلے اندھیرے میں دیکھا۔ "شاید بیماری سے زیادہ خوفناک چیز وہ بے بسی ہے...... جب ایک انسان اپنے پیارے کو بچانے کے لیے سب کچھ داؤ پر لگا دیتا ہے، اور پھر بھی اُسے بچا نہیں پاتا۔" رات مزید گہری ہو چکی تھی۔ دونوں دوست خاموش تھے۔ شاید اُن کے ذہن میں صرف اصغر کی موت نہیں تھی...... بلکہ وہ لمحہ بھی بار بار زندہ ہو رہا تھا، جب بیماری خاموشی سے بڑھ رہی تھی اور ڈاکٹر نے کہا تھا: "جب درد ہوگا...... تب آجانا۔"

انسانیت کا احترام کیجئے

انسانیت سب سے بڑی چیز ہے۔ جس میں انسانیت نہیں وہ حیوان ہے۔ اے لوگوں! انسانیت کا سبق پڑھو۔ اپنے اندر نرمی ورحم دلی پیدا کرو۔ بعض عقل کے اندھے تو ایسے ہیں کہ بڑے بڑے مدارس، اسکول، کالج اور یونیورسٹیوں کی ڈگریاں اپنے پاس رکھے رہتے ہیں، اپنے آپ کو اعلیٰ تعلیم یافتہ ہونے کا ڈھول پیٹتے ہیں لیکن اگر اس کے اخلاق ومعاملات کو دیکھا جائے تو انسانیت کا سر شرم سے جھک جاتا ہے، یہ انسانیت کے نام پر دھبہ بنے ہوئے ہوتے ہیں، اپنے شر سے دوسروں کو تکلیف میں مبتلا کرتے پھرتے ہیں، بھلے ان کے پاس بہت ساری ڈگریاں ہوں، لیکن اگر "انسانیت" نہیں ہے تو یہ جاہل ہی ہیں اور عقل کے اندھے ہی ہیں۔ محض ڈاڑھی رکھ لینے اور کرتا، پاجامہ وٹوپی پہن لینے سے انسان بڑا نہیں بنتا ہے بلکہ اچھے اخلاق اور انسانیت اپنا لینے سے انسان بڑا بنتا ہے۔ دین صرف کرتا پاجامہ اور ٹوپی پہن لینے کا نام نہیں ہے، دین نام ہے انسانیت کا، دین نام ہے اخلاقیات کا، دین نام ہے دردمند دل کا۔ جس کا ضمیر زندہ نہ ہو، جس کے اندر حیوانیت ہو، جس کی زبان درست نہ ہو، جو دوسروں کا برا چاہتا ہو، جو دوسروں کے درد سے بے خبر ہو، جو دوسروں کو حقیر سمجھتا ہو اور دوسروں کا مذاق اڑاتا ہو تو یہی وہ لوگ ہیں جو خاسرین ہیں، یہ دونوں جہاں میں عذاب میں ہی رہنے والے ہیں۔

اتم نگر ترون قتل معاملہ: بے قصور عمران بنٹی کو عدالت سے راحت

غلط شناخت پر گرفتاری کے بعد فوری رہائی کا حکم، اتم نگر ترون قتل معاملہ میں دوارکا کی عدالت نے عمران عرف بنٹی کی فوری رہائی کا حکم دیا۔عدالت نے کہا کہ نوجوان کو غلط شناخت کی بنیاد پر گرفتار کیا گیا اور اس کے خلاف قابل اعتبار ثبوت موجود نہیں تھا

نئی دہلی: اتم نگر کے ترون قتل معاملہ میں دوارکا عدالت نے بے قصور نوجوان عمران عرف بنٹی ولد سیفی محمد کی فوری رہائی کا حکم دیتے ہوئے محکمہ پولیس کی کارروائی پر سخت ناراضگی ظاہر کی ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کی پریس ریلیز کے مطابق، عدالت نے واضح کیا کہ نوجوان کو محض ہم نام ہونے کی بنیاد پر گرفتار کیا گیا تھا جبکہ تفتیش کے دوران اس کے خلاف کوئی قابل اعتبار یا مجرمانہ ثبوت سامنے نہیں آیا۔ یہ معاملہ ایف آئی آر نمبر 122 / 26 سے متعلق ہے۔ عدالتی ریکارڈ کے مطابق 5 مارچ 2026 کو زخمی مان سنگھ کے بیان کی بنیاد پر مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ بعد میں زخمی ترون کی موت کے بعد معاملہ سنگین رخ اختیار کر گیا۔ مقتول کی والدہ کی شکایت میں کئی افراد کے نام سامنے آئے تھے جن میں عمران نام بھی شامل تھا۔ اسی بنیاد پر عمران عرف بنٹی کو 8 مارچ 2026 کو اتم نگر سے گرفتار کر لیا گیا۔ بتایا گیا ہے کہ عمران عرف بنٹی گزشتہ تقریباً تین ماہ سے حراست میں تھا۔ بعد کی تفتیش، متعدد گواہوں کے بیانات اور سی سی ٹی وی فوٹیج کے تجزیہ کے دوران یہ حقیقت سامنے آئی کہ واردات میں ملوث شخص کوئی اور عمران تھا، جس کی شناخت عمران ولد عمر دین کے طور پر ہوئی، جبکہ عمران عرف بنٹی کا معاملہ سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ عدالت نے اپنے حکم میں کہا کہ عمران عرف بنٹی کے خلاف کوئی ایسا مواد موجود نہیں ہے جس کی بنیاد پر اس کے خلاف کارروائی جاری رکھی جا سکے۔ اسی بنا پر عدالت نے اس کی فوری رہائی کا حکم جاری کیا۔ عدالت نے اس معاملہ پر سخت تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ جب یہ بات واضح ہو گئی تھی کہ نوجوان غلط شناخت کی بنیاد پر گرفتار ہوا ہے تو اس کی رہائی کے لیے بروقت اقدامات کیوں نہیں کیے گئے۔ عدالت نے اس معاملہ کو سنجیدہ قرار دیتے ہوئے حکم کی نقل جوائنٹ کمشنر آف پولس کو بھیجنے کی ہدایت دی تا کہ متعلقہ پولس اہلکاروں کے کردار کا جائزہ لیا جا سکے۔ اس مقدمہ کی پیروی جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی کی ہدایت پر ایڈوکیٹ عبدالغفار نے کی۔ عمران بنٹی کے والد سیفی محمد نے رہائی کے بعد خوشی کا اظہار کرتے ہوئے جمعیۃ علماء ہند اور قانونی ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔ واضح رہے کہ ترون قتل کے بعد پیدا ہونے والی کشیدہ صورت حال کے دوران جمعیۃ علماء ہند نے امن وامان کی بحالی، فرقہ وارانہ کشیدگی روکنے اور بے قصور افراد کو ہراساں نہ کرنے کے مطالبات بھی متعلقہ حکام کے سامنے رکھے تھے۔ دہلی کی دوارکا عدالت نے اتم نگر کے نوجوان ترون قتل معاملے میں گرفتار عمران عرف بنٹی کو فوری رہا کرنے کا حکم دیا ہے۔ دہلی پولیس نے عدالت کے سامنے اعتراف کیا کہ عمران بنٹی کو غلطی سے گرفتار کیا گیا تھا اور اس کے خلاف جرم میں ملوث ہونے کا کوئی ثبوت نہیں ملا ہے۔

ہندوستان نے حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے عزم کا اعادہ کیا

ملک میں حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور جنگلی حیات کے تحفظ کیلئے ایک بڑے مرکز کے طور پر ابھرا ہے

بھوپال: ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے مرکزی وزیر، جناب بھوپیندر یادو نے، ڈاکٹر موہن یادو، وزیر اعلیٰ (مدھیہ پردیش) کے ساتھ، حیاتیاتی تنوع کے بین الاقوامی دن 2026 کے قومی سطح کے جشن کی صدارت کی۔ یہ تقریب 'عالمی اثرات کے لیے مقامی طور پر کام کرنا' کے تھیم پر مبنی تھی، جس میں حیاتیاتی تنوع کے تحفظ، کمیونٹی کی شرکت اور ماحولیاتی بحالی کے تئیں ہندوستان کے عزم کو اجاگر کیا گیا تھا۔ اجتماع کا جائزہ لیتے ہوئے، ڈاکٹر موہن یادو نے کہا کہ مدھیہ پردیش، جسے بڑے پیمانے پر 'ہندوستان کی ٹائیگر اسٹیٹ' کے طور پر پہچانا جاتا ہے، ملک میں حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے ایک بڑے مرکز کے طور پر ابھرا ہے۔ انہوں نے ریاست کے بھرپور ماحولیاتی تنوع پر روشنی ڈالی، بشمول جنگلات، گیلی زمینوں اور دریا کے ماحولیاتی نظام جو معاش اور ماحولیاتی تحفظ کی حمایت کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے مدھیہ پردیش میں چیتاوں کے دوبارہ متعارف ہونے کو ہندوستان کے تحفظ کے سفر میں ایک تاریخی کامیابی اور ماحولیاتی بحالی اور حیاتیاتی تنوع کی بحالی کی علامت کے طور پر اجاگر کیا۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ پروجیکٹ چیتا نے رہائش گاہ کے تحفظ، سائنسی جنگلی حیات کے انتظام اور تحفظ کی کوششوں میں کمیونٹی کی شراکت کو مضبوط کیا ہے۔ ڈاکٹر یادو نے مزید زور دیا کہ مدھیہ پردیش نے بایوڈائیورسٹی مینجمنٹ کمیٹیوں کے ذریعے بایوڈائیورسٹی گورننس کو مضبوط بنانے اور پیپلز بائیو ڈائیورسٹی رجسٹروں کی تیاری کی طرف اہم قدم اٹھائے ہیں، اس طرح مقامی کمیونٹیز کو روایتی علم اور حیاتیاتی وسائل کے تحفظ کے لیے بااختیار بنایا ہے۔ اپنے خطاب میں، جناب بھوپیندر یادو نے کہا کہ بین الاقوامی دن برائے حیاتیاتی تنوع 2026 کا تھیم 'عالمی اثرات کے لیے مقامی طور پر کام کرنا' ماحولیاتی استحکام اور ماحولیاتی تحفظ کے حصول کے لیے کمیونٹیز اور مقامی اداروں کو بااختیار بنانے کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بامعنی عالمی نتائج صرف مضبوط مقامی عمل، کمیونٹی کی شرکت اور پائیدار طرز زندگی کے ذریعے ہی سامنے آسکتے ہیں۔ وزیر موصوف نے ہندوستان کے بھرپور حیاتیاتی تنوع ورثے اور روایتی ماحولیاتی علم کے نظام پر بھی روشنی ڈالی، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ہندوستان، دنیا کے بڑے متنوع ممالک میں سے ایک کے طور پر، ہمالیہ اور جنگلات سے لے کر گیلے علاقوں، گھاس کے میدانوں، صحراؤں، ساحلی اور سمندری ماحولیاتی نظام تک کے متنوع ماحولیاتی نظاموں کا مالک ہے۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ کمیونٹی کی زیر قیادت تحفظ کی روایات جیسے کہ مقدس باغات، لوک اقسام، زمین کی دوڑیں اور مقامی ذمہ داری کے طریقے لوگوں اور فطرت کے درمیان گہرے ثقافتی اور ماحولیاتی تعلق کو ظاہر کرتے ہیں۔

ہند-قبرص نے اپنے تعلقات کو اسٹریٹجک پارٹنر شپ تک بڑھایا

وزیر اعظم نریندر مودی نے دونوں ممالک کے درمیان گہرے رشتے کو اجاگر کیا

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو ہندوستان-قبرص تعلقات کو اسٹریٹجک پارٹنر شپ تک بڑھانے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اس سے دونوں ممالک کے تعلقات میں نئی خواہش اور رفتار پیدا ہوگی۔ قبرص کے صدر نیکوس کرسٹوڈولائڈس کے ساتھ وفد کی سطح کی میٹنگ کے بعد ایک مشترکہ پریس بیان میں، پی ایم مودی نے دونوں ممالک کے درمیان گہرے رشتے کو اجاگر کیا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ قبرص سے سرمایہ کاری گزشتہ دہائی میں تقریباً دوگنی ہوگئی ہے۔ پی ایم مودی نے کہا،" ہندوستان اور قبرص کے درمیان بانڈ بار بار وقت کی کسوٹی پر پورا اترا ہے۔ آج، ہندوستان-قبرص اسٹریٹجک پارٹنر شپ کے قیام کے ساتھ، ہم اپنے تعلقات کو نئے عزائم اور نئی رفتار کے ساتھ جوڑنے کے لیے تیار ہیں۔ دوطرفہ پیش رفت کا ایک بڑا مرکز ایک جرات مندانہ اقتصادی خاکہ ہے۔ اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ گزشتہ ایک دہائی میں قبرص کی ہندوستان میں سرمایہ کاری تقریباً دوگنی ہوگئی ہے، پی ایم مودی نے اس کامیابی کو ہندوستان-یورپی یونین فری ٹریڈ ایگریمنٹ (FTA) کے بدلتے ہوئے منظر نامے سے جوڑ دیا۔ انہوں نے مزید کہا، گزشتہ دہائی کے دوران قبرص سے ہندوستان تک کی سرمایہ کاری تقریباً دوگنی ہوگئی ہے، جو ہمارے دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے اعتماد کی عکاسی کرتی ہے۔" یوروپی یونین کے ساتھ آزاد تجارت کے معاہدے کو نوٹ کرتے ہوئے پی ایم مودی نے کہا کہ یہ کامیابی دونوں ممالک کے لئے مزید نئے مواقع کھولے گی، جس کا مقصد 5 سالوں میں سرمایہ کاری کو دوگنا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا، ہندوستان-یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدے نے نئے مواقع کی دولت کو مزید کھول دیا ہے۔ ان پیش رفتوں کی بنیاد پر، ہم اگلے پانچ سالوں میں اس سرمایہ کاری کو دوبارہ دوگنا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس عزائم کو حقیقت میں بدلنے کے لیے، دونوں ممالک نے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر، فنٹیک ایکو سسٹم، اور ریسرچ ہبس کو ترتیب دیتے ہوئے متعدد بنیادی شعبوں میں مفاہمت کی متعدد یادداشتوں پر دستخط کیے ہیں۔ ان میں ادارہ جاتی تعاون، طلباء کے تبادلے کے پروگراموں، اور مشترکہ سائنسی تحقیق کو فروغ دینا اور دونوں ممالک کے درمیان کام کرنے والے پیشہ ور افراد کے حقوق کے تحفظ کے لیے سماجی تحفظ کے معاہدے کے ساتھ ساتھ نقل مکانی اور نقل وحرکت کے ایک جامع معاہدے کو حتمی شکل دینے کے لیے ایک پختہ اتفاق رائے قائم کرنا جیسی ایم او یو شامل ہیں۔

بھارت کے توسیع پاتے ڈیٹا سینٹر کے شعبے سے ایک لاکھ انجینئرنگ ملازمتوں کی توقع

انہوں نے زور دے کر کہا کہ اب بھارت کسی اور جگہ کی کامیابیوں کا انتظار نہیں کرتا بلکہ دنیا خود بھارت کے ساتھ ٹیکنالوجی شراکت داری کی خواہاں ہے

نئی دہلی: مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس و ٹیکنالوجی، ارضیاتی سائنس اور وزیر مملکت برائے پی ایم او، عملہ، عوامی شکایات، پنشن، جوہری توانائی اور خلائی امور ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج کہا کہ بھارت ایک فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو رہا ہے جہاں ڈیٹا سینٹرز، مصنوعی ذہانت، کوانٹم ٹیکنالوجیز اور اگلے سلسلے کا ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچہ مستقبل کے عالمی معاشی نظام کو تشکیل دیں گے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اب بھارت کسی اور جگہ کی کامیابیوں کا انتظار نہیں کرتا بلکہ دنیا خود بھارت کے ساتھ ٹیکنالوجی شراکت داری کی خواہاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت مکمل طور پر ایک قابل اعتماد عالمی ڈیٹا سینٹر ہب کے طور پر ابھرنے کے لیے تیار ہے، جس کی بنیاد پالیسی اصلاحات، نجی شعبے کی شمولیت، ماحول دوست توانائی کے انضمام اور تیزی سے توسیع پاتے اختراعی ماحولیاتی نظام پر ہے۔ اے ایم چیم انڈیا کے زیر اہتمام سالانہ لیڈرشپ سمٹ میں "مستقبل کے لیے بھارت کے ڈیٹا سینٹرز کو مضبوط بنانا: پائیدار سپلائی چینز اور مواقع" کے خصوصی سیشن سے کلیدی خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ بھارت اب ڈیٹا اکانومی کو صرف ایک تکنیکی تبدیلی کے طور پر نہیں دیکھ سکتا بلکہ اسے ایک اسٹریٹجک قومی موقع سمجھنا ہوگا جو آنے والی دہائیوں میں سرمایہ کاری، روزگار، توانائی کے نظام اور جغرافیائی سیاسی مسابقت پر اثر انداز ہوگا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ بھارت کی ڈیٹا سینٹر صلاحیت 5.1 گیگاواٹ سے بڑھ کر 2030 تک تقریباً 5.6 گیگاواٹ تک پہنچنے کی توقع ہے اور اس جاری توسیع سے تقریباً ایک لاکھ انجینئرنگ ملازمتیں پیدا ہوں گی، جن میں اے آئی سسٹمز، کولنگ ٹیکنالوجیز، اسمارٹ گرڈز، قابل تجدید توانائی کے انضمام اور جدید ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے جیسے شعبے شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کا تیزی سے ارتقا پذیر ماحولیاتی نظام، جو اے آئی، 6 جی، سیمی کنڈکٹرز اور ڈیجیٹل عوامی ڈھانچے سے تقویت پا رہا ہے، عالمی سرمایہ کاری اور ٹیکنالوجی تعاون کے بے مثال مواقع پیدا کر رہا ہے۔ ڈیٹا سینٹرز کو "مستقبل کی تیل کی معیشت" قرار دیتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ڈیٹا کے کنٹرول، ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے اور محفوظ ٹیکنالوجی نظام کے ارد گرد ہمارے مستقبل کا محور ہوگا۔ انہوں نے زور دیا کہ بھارت کو ایک مربوط قومی حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا جس میں حکومت، نجی صنعت، بنیادی ڈھانچے فراہم کرنے والے ادارے، ٹیلی مواصلات کے نیٹ ورکس، قابل تجدید توانائی کے شراکت دار اور تحقیقی ادارے شامل ہوں تا کہ کافی وسیع ڈیٹا سینٹرز اور تیسرے فریق کی ملکیت والے بازاروں میں موجود مواقع سے مکمل طور پر استفادہ کیا جا سکے۔ تیزی سے بدلتے ہوئے عالمی ٹیکنالوجی منظر نامے کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ بھارت آج کئی جدید شعبوں میں ترقی یافتہ ممالک کے برابر کھڑا ہے۔ انہوں نے قومی کوانٹم مشن کو ایک بڑی مثال قرار دیا اور کہا کہ بھارت نے اپنے منصوبہ بند اہداف کا نصف حصہ مقررہ وقت کے نصف سے بھی کم عرصے میں حاصل کر لیا ہے۔

بھارت نے افغانستان کیلئے 20 ٹن اہم خشک مواد روانہ کیا

نئی دہلی: ہندوستان نے جمعہ کو صحت کے شعبے میں افغانستان کے" دوستانہ لوگوں" کے ساتھ اپنی وابستگی اور حمایت کا اعادہ کیا جب اس نے ملک کے بچوں کے حفاظتی ٹیکوں کے پروگرام کو بڑھانے کے لیے ویکسین کے لیے 20 ٹن اہم خشک مواد روانہ کیا ہے۔ افغانستان کے بچوں کے حفاظتی ٹیکوں کے پروگرام کو آگے بڑھانے کے لیے ہندوستان صحت کے شعبے میں افغانستان کے دوست لوگوں کی مدد کے لیے پرعزم ہے۔ طبی امداد کی حالیہ ترسیل اپریل کے اوائل کے بعد ہوئی ہے، ہندوستان نے تپ دق کے خلاف افغانستان کے بچوں کے حفاظتی ٹیکے لگانے کی کوششوں میں مدد کے لیے متعلقہ خشک مواد کے ساتھ 13 ٹن بی سی جی ویکسین فراہم کیں۔ ہندوستان افغانستان کو مسلسل انسانی امداد فراہم کرنے کے لیے جانا جاتا ہے۔ اس سے قبل 5 اپریل کو وزارت خارجہ نے کہا تھا کہ ہندوستان نے سیلاب اور زلزلہ سے متاثرہ افغانستان کی مدد کے لیے انسانی امداد پہنچائی ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزارت خارجہ امور کے ترجمان رندھیر جیسوال نے اس وقت کہا تھا کہ ہندوستان نے انسانی امداد اور قدرتی آفات سے متعلق امدادی سامان (ایچ اے ڈی آر) پہنچایا، جس میں کچن سیٹ، حفظان صحت کی کٹس، پلاسٹک کی چادریں، ترپال، سلیپنگ بیگ اور بہت کچھ شامل ہے۔ انہوں نے کہا،" ہندوستان افغانستان کے لوگوں کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑا ہے اور اس مشکل وقت میں انسانی امداد اور مدد فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔" نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے مطابق شدید بارشوں اور سیلاب سے 131 مکانات تباہ اور 650 کو جزوی نقصان پہنچا۔ تین ہزار جریب سے زائد زرعی اراضی بھی متاثر ہوئی ہے۔

وزیر تجارت پیوش گوئل 25-27 مئی تک کینیڈا کا دورہ کریں گے

نئی دہلی: تجارت اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل 25 سے 27 مئی تک کینیڈا کا دورہ کرنے والے ہیں جس کا مقصد تجارتی بات چیت کو آگے بڑھانا اور اقتصادی تعلقات کو مضبوط بنانا ہے۔ اس سال کے شروع میں، ہندوستان اور کینیڈا نے ایک آزاد تجارتی معاہدے پر بات چیت کو بحال کیا اور مارچ میں، ہندوستان-کینیڈا جامع اقتصادی شراکت داری کے معاہدے (CEPA) کے لیے شرائط کے حوالہ پر دستخط کیے تھے۔ 2 مارچ کو ٹی او آر پر دستخط کے وقت وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا تھا کہ دوطرفہ تجارت کا ہدف 2030 تک 50 بلین ڈالر تک پہنچنا ہے۔ اس کے بعد سے، بھارت اور کینیڈا کے درمیان جامع اقتصادی شراکت داری معاہدہ کے لیے بات چیت کے دو دور ہو چکے ہیں، بات چیت کا دوسرا دور 4-8 مئی تک نئی دہلی میں منعقد ہوا۔ مذاکرات کا اگلا دور جولائی میں اوٹاوا، کینیڈا میں ہونے کا امکان ہے۔ گوئل کے دورہ کینیڈا سے دوطرفہ تعلقات کو فروغ دینے اور جامع اقتصادی شراکت داری معاہدہ بات چیت کو مزید رفتار دینے کی امید ہے۔ گوئل کے آنے والے کینیڈا کے دورے کا خیر مقدم کرتے ہوئے، فیڈریشن آف انڈین ایکسپورٹ آرگنائزیشنز نے کہا کہ یہ دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ اقتصادی اور تجارتی تعلقات کو مضبوط بنانے کی طرف ایک اہم قدم ہے۔

محکمۂ ڈاک اور فلپ کارٹ کے مابین ہندوستان بھر میں لاسٹ مائل پارسل ڈیلیوری سروسز کے لیے معاہدہ

نئی دہلی: ہندوستان کے ای کامرس لاجسٹکس ایکو سسٹم کو مضبوط کرنے اور ملک بھر میں لاسٹ مائل ڈیلیوری کی صلاحیتوں کو بڑھانے کی سمت میں ایک بڑا قدم اٹھاتے ہوئے، وزارتِ مواصلات کے محکمۂ ڈاک اور فلپ کارٹ انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ نے لاسٹ مائل پارسل ڈیلیوری سروسز کے لیے ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ اس معاہدے پر آج نئی دہلی میں محکمۂ ڈاک کے چیف جنرل مینیجر (پارسل اور سی سی ایس ڈائریکٹوریٹ) جناب عدنان احمد، فلپ کارٹ انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ کے ڈائریکٹر (کارپوریٹ امور) جناب دیپی ونکانی اور دونوں اداروں کے اعلیٰ حکام کی موجودگی میں، محکمۂ ڈاک کے جنرل مینیجر (پارسل ڈائریکٹوریٹ) جناب نیرج کمار جھا اور فلپ کارٹ انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ ڈائریکٹر (کمرشل) جناب ہروبندر کپور نے دستخط کیے۔ اس شراکت داری کا مقصد ملک بھر میں موثر، قابلِ اعتماد اور صارف دوست پارسل ڈیلیوری سہولیات فراہم کرنے کے لیے محکمۂ ڈاک کی بے مثال رسائی اور معتبر ڈیلیوری نیٹ ورک کے ساتھ ساتھ ہندوستان کے ای کامرس سیکٹر میں فلپ کارٹ کی مضبوط موجودگی سے استفادہ کرنا ہے۔ اس معاہدے کے تحت، محکمۂ ڈاک پورے ہندوستان میں فلپ کارٹ کے شپمنٹس کے لیے لاسٹ مائل ڈیلیوری سروسز فراہم کرے گا۔

بھارت ۲۶ مئی کو کواڈ وزرائے خارجہ کی میزبانی کرے گا

وہ ترجیحی شعبوں میں کواڈ تعاون کو آگے بڑھانے کے بارے میں خیالات کا تبادلہ کریں گے

نئی دہلی: ایک بڑی سفارتی تحریک میں، ہندوستان اگلے ہفتے چار فریقی سیکورٹی ڈائیلاگ (کواڈ) ممالک کے وزرائے خارجہ کی میزبانی کرے گا تا کہ ہند۔ بحرالکاہل میں سیکورٹی اور ترقیاتی اقدامات کو لنگر انداز کیا جا سکے۔ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کی دعوت پر آسٹریلیا کے وزیر خارجہ پینی وونگ، جاپانی وزیر خارجہ توشیمتسو موتیگی اور امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو 26 مئی 2026 کو اعلیٰ سطحی میٹنگ میں شرکت کے لیے سرکاری دورے پر نئی دہلی پہنچیں گے۔ کثیر الجہتی بات چیت کے علاوہ، یہ دورہ اہم دوطرفہ سفارت کاری کے مرکز کے طور پر کام کرے گا۔ آسٹریلیا، جاپان اور امریکہ کے دورے پر آنے والے وزراء ڈاکٹر جے شنکر کے ساتھ انفرادی طور پر ملاقات کریں گے اور توقع ہے کہ وہ وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کریں گے۔ آئندہ سربراہی اجلاس کا مقصد 1 جولائی 2025 کو واشنگٹن ڈی سی میں اپنے آخری اجتماع کے دوران قائم کردہ فریم ورک کو براہ راست استوار کرنا ہے۔ بات چیت میں ان باتوں پر بہت زیادہ توجہ مرکوز کرنے کی امید ہے جن میں آزاد اور کھلا ہند پیسیفک، سمندری سلامتی، نیویگیشن کی آزادی، اور اصولوں پر مبنی ترتیب، تنقیدی پیشرفت اور ٹیکنالوجی کی تشخیص کے بارے میں عزم کی تصدیق جیسے مدعے شامل ہیں۔ آزاد اور کھلے ہند- بحرالکاہل کے لیے کواڈ ویژن کو مدنظر رکھتے ہوئے، وزراء 1 جولائی 2025 کو واشنگٹن، ڈی سی میں ہونے والی بات چیت کو آگے بڑھائیں گے۔ وہ ترجیحی شعبوں میں کواڈ تعاون کو آگے بڑھانے کے بارے میں خیالات کا تبادلہ کریں گے، کواڈ کے جاری اقدامات پر پیش رفت کا جائزہ لیں گے۔ اور ہند- بحرالکاہل خطے میں حالیہ پیش رفتوں اور باہمی تشویش کے دیگر بین الاقوامی مسائل پر غور کریں گے۔ اس میں مزید کہا گیا ہے،"نئی دہلی کے اپنے دورے کے دوران، آسٹریلیا اور جاپان کے وزرائے خارجہ، اور ریاستہائے متحدہ کے سکریٹری خارجہ کی بھی وزیر خارجہ کے ساتھ دوطرفہ ملاقاتیں اور وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی توقع ہے"۔ جیسا کہ قائدین QUAD وزرائے خارجہ کی میٹنگ کے لیے نئی دہلی کے اپنے دورے کے لیے تیار ہیں، امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے جمعرات کو کہا کہ واشنگٹن توانائی کے تعاون کو نمایاں طور پر وسیع کرنے کے لیے ہندوستان کے ساتھ بات چیت میں سرگرم عمل ہے، اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے کہ ان کے آنے والے سرکاری دورے کے دوران اسٹریٹجک شراکت داری ایک فوکل پوائنٹ ہوگی۔ روبیو نے نوٹ کیا کہ نئی دہلی میں ان کا انتہائی متوقع سفر نامہ اشرافیہ کواڈ گروپنگ کے وزراء کے ساتھ اعلیٰ سطحی مصروفیات کو پیش کرے گا۔

این ایچ اے آئی نے ناروے کے جیوٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ کے ساتھ مفاہمت نامے پر دستخط کیے

نئی دہلی: نیشنل ہائی وے کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے تکنیکی مہارت کو تقویت دینے کے لیے، نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا (NHAI) نے حال ہی میں اوسلو میں ناروے کے جیوٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ (NGI) کے ساتھ مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کیے ہیں۔ یہ تعاون جیوٹیکنیکل انجینئرنگ اور قدرتی خطرات کے تخفیف میں این جی آئی کی بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ مہارت کو بروئے کار لاتے ہوئے، خاص طور پر ارضیاتی طور پر حساس اور چیلنجوں میں انجینئرنگ کی صلاحیتوں کو فروغ دینے کی طرف ایک اہم قدم کی نشاندہی کرتے ہوئے، ہندوستان کی قومی شاہراہوں کو عالمی معیار کے مطابق ترقی دینے اور برقرار رکھنے کے لیے این ایچ اے آئی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ اس مفاہمت نامے کا مقصد سرنگ کی تعمیر، ڈھلوان کے استحکام کے تجزیہ، ڈھلوانوں کی نگرانی کے ساتھ ساتھ ادارہ جاتی صلاحیت کی تعمیر کے شعبوں میں اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی منصوبہ بندی، ڈیزائن، تشخیص اور نگرانی کے لیے جدید بین الاقوامی مہارت سے فائدہ اٹھانا ہے۔ ایم او یو کے تحت، این جی آئی مختلف مشاورتی خدمات فراہم کرے گا جس میں ٹنل پروجیکٹس کے لیے سائٹ کی خصوصیات، فزیبلٹی اسٹڈیز کی تیاری اور آئندہ ٹنل پروجیکٹس کے لیے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس، آپریشنل سرنگوں کی ساختی تشخیص اور حفاظتی آڈٹ کے ساتھ ساتھ ممکنہ خطرات کی نشاندہی کے لیے جدید ڈھلوان استحکام کے جائزے اور سفارشات شامل ہیں۔ اس تعاون میں ڈھلوانوں کے لیے InSAR ڈیٹا کا تجزیہ اور تشریح اور ابتدائی انتباہی نظام کی ترقی بھی شامل ہوگی جس کا مقصد بنیادی ڈھانچے کی حفاظت کو بہتر بنانا ہے۔ اس کے علاوہ، ایم او یو ادارہ جاتی صلاحیت کی تعمیر اور علم کے تبادلے پر زور دیتا ہے۔ دونوں ادارے قدرتی خطرات میں کمی سے متعلق تحقیق اور ترقی کے اقدامات پر تعاون کریں گے۔ ہائی وے سیکٹر کی تکنیکی صلاحیتوں کو مشترکہ ورکشاپس، سیمینارز، تکنیکی تربیتی پروگراموں اور خصوصی تکنیکی لٹریچر کی اشاعت کے ذریعے بڑھایا جائے گا۔

قبرص نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی اصلاح کے لیے ہندوستان کی بولی کی حمایت کی

وزیر اعظم مودی کے دورہ قبرص سے تیز رفتاری ہوئی ہے اور ہماری شراکت داری کی رفتار میں تیزی آئی ہے

نئی دہلی: قبرص کے صدر نیکوس کرسٹوڈولائڈس نے اعلان کیا کہ آج وزیر اعظم شری نریندر مودی کے ساتھ میٹنگ میں دونوں ممالک کے درمیان بنیادی ڈھانچے، جہاز رانی اور اقتصادی تعاون جیسے اہم شعبوں میں تعاون پر ایک مشترکہ ٹاسک فورس کی تشکیل دیکھی گئی۔ صدر نیکوس کرسٹوڈولائڈز نے اپنے تبصرے میں اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح پی ایم مودی کے ساتھ بات چیت کے دوران، رہنماؤں نے اس بات کی تصدیق کی کہ تعلقات ایک نئے دور میں داخل ہو گئے ہیں، جس کے نتائج سیکورٹی، دفاع، ٹیکنالوجی اور بحری تعاون جیسے شعبوں میں دیکھے جا رہے ہیں" گزشتہ ایک سال کے دوران، وزیر اعظم مودی کے دورہ قبرص سے تیز رفتاری ہوئی ہے اور ہماری شراکت داری کی رفتار میں تیزی آئی ہے۔ سٹریٹجک وژن اب ایک ٹھوس شراکت داری میں تبدیل ہو رہا ہے، یہ شراکت داری پہلے ہی اہم شعبوں بشمول سیکورٹی، دفاع، ٹیکنالوجی، اختراعات، بحری تعاون، تعلیم، اور اقتصادی رابطے میں ٹھوس نتائج پیدا کر رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ آج کی میٹنگ میں بنیادی ڈھانچے، جہاز رانی اور اقتصادی تعاون جیسے اہم شعبوں میں تعاون پر ایک مشترکہ ٹاسک فورس کی تشکیل کو دیکھا گیا۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ وسیع تر علاقائی اور بین الاقوامی پیش رفت پر بھی بات چیت ہوئی، کیونکہ نئی دہلی اور نکوسیا نے بین الاقوامی قانون، اقوام متحدہ کے چارٹر اور موثر کثیر الجہتی کے لیے اپنی مشترکہ وابستگی کا اعادہ کیا۔ صدر جمہوریہ نے قبرص کے دوبارہ اتحاد پر دیرینہ حمایت کے لئے پی ایم مودی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ قبرص اقوام متحدہ کی اصلاح شدہ سلامتی کونسل میں ہندوستان کی جگہ کی حمایت جاری رکھے ہوئے ہے۔" میں قبرص اور قبرصی عوام کی طرف سے وزیر اعظم کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ہم قبرص کو دوبارہ متحد کرنے کی ہماری کوششوں پر ہندوستان کے دیرینہ تعاون کی قدر کرتے ہیں، اور میں جمہوریہ قبرص کی آزادی، خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے لیے آپ کی ثابت قدم حمایت کے لیے آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ ایک اصلاح شدہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں اس کی صحیح جگہ سمیت کردار، کیونکہ عالمی حکمرانی کو آج کے حقائق کی عکاسی کرنی چاہیے۔"مشترکہ بیان میں بھی بات کرتے ہوئے، وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کے روز ہندوستان اور قبرص کے تعلقات کو اسٹریٹجک پارٹنر شپ تک بڑھانے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اس سے دونوں ملکوں کے تعلقات میں نئی خواہش اور رفتار بڑھے گی۔ پی ایم مودی نے دونوں ملکوں کے درمیان گہرے رشتے کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ قبرص سے سرمایہ کاری گزشتہ دہائی میں تقریباً دوگنی ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا، ہندوستان- یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدے نے نئے مواقع کی دولت کو مزید کھول دیا ہے۔ ان پیش رفتوں کی بنیاد پر، ہم اگلے پانچ سالوں میں اس سرمایہ کاری کو دوبارہ دوگنا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس عزائم کو حقیقت میں بدلنے کے لیے، دونوں ممالک نے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر، فنٹیک ایکو سسٹم، اور ریسرچ ہبس کو ترتیب دیتے ہوئے متعدد بنیادی شعبوں میں مفاہمت کی متعدد یادداشتوں پر دستخط کیے ہیں۔

ہندوستان اور مصر کے درمیان انسداد دہشت گردی پر پانچویں مشترکہ ورکنگ گروپ کی میٹنگ منعقد

نئی دہلی: ہندوستان اور مصر کے درمیان انسداد دہشت گردی سے متعلق مشترکہ ورکنگ گروپ (جے ڈبلیو جی) کی 5ویں میٹنگ 20 مئی 2026 کو نئی دہلی میں ہوئی۔ اس میٹنگ کی مشترکہ صدارت وزارت خارجہ اور خارجہ امور کی وزارتوں کے سینئر عہدیداروں نے کی، جس میں دونوں ممالک کی متعلقہ ایجنسیوں کی شرکت، وزارت خارجہ کے ایک بیان میں کہا گیا ہے۔ ہندوستان اور مصر نے دہشت گردی کا مقابلہ کرنے میں دوطرفہ تعاون کی اہمیت پر زور دیا، جو ہندوستان-مصر اسٹریٹجک پارٹنرشپ کی روح کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے دہشت گردی کی اس کی تمام شکلوں اور مظاہر بشمول سرحد پار دہشت گردی کی غیر واضح اور پرزور مذمت کی، دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کے اصول کا اعادہ کیا اور اس بات کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی کا کسی مذہب، قومیت، تہذیب یا نسلی گروہ سے تعلق نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے 22 اپریل 2025 کو پہلگام، جموں و کشمیر میں ہونے والے گھناؤنے دہشت گردانہ حملے اور 10 نومبر 2025 کو لال قلعہ، نئی دہلی کے قریب دہشت گردی کے واقعے کی شدید مذمت کی اور زور دیا کہ دہشت گردانہ سرگرمیوں اور ان کی حمایت میں ملوث تمام افراد کو جوابدہ بنایا جائے اور انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔ مصر نے ہر قسم کی دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کے ساتھ اپنی یکجہتی کا اعادہ کیا جس کا مقصد ملک کی سلامتی اور استحکام کو نقصان پہنچانا ہے۔

نیٹ یو جی تنازعہ: پون کھیڑا نے این ٹی اے کے دعوے پر اٹھائے سوال

کہا، سوال باہر آئے تو امتحان شفاف کیسے؟‘

نئی دہلی: نیٹ یو جی 2026 تنازع پر کانگریس لیڈر پون کھیڑا نے این ٹی اے کے دعوے کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ سوال امتحان سے پہلے باہر آنا بھی شفافیت پر سوال کھڑا کرتا ہے۔ معاملے کی جانچ سی بی آئی کر رہی ہے نیٹ یو جی 2026 امتحان سے جڑے تنازعہ پر کانگریس کے سینئر لیڈر پون کھیڑا نے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی یعنی این ٹی اے کے اس دعوے پر سوال اٹھایا ہے کہ مکمل پیپر لیک نہیں ہوا تھا بلکہ صرف کچھ سوال امتحان سے پہلے باہر آئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اگر سوال پہلے ہی کچھ لوگوں تک پہنچ گئے تھے تو پھر امتحان کی شفافیت پر سوال کھڑے ہونا فطری بات ہے۔ پون کھیڑا نے ایک نیوز ایجنسی سے بات کرتے ہوئے این ٹی اے کے موقف پر طنز کیا اور کہا کہ ''پیپر لیک نہیں ہوا، سوال باہر آ گئے''۔ انہوں نے کہا کہ اگر امتحان سے پہلے سوال باہر پہنچتے ہیں تو اس سے امتحان کے غیر جانبدار ہونے پر سوال اٹھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2024 میں بھی پیپر لیک کا معاملہ سامنے آیا تھا اور اس وقت جانچ سی بی آئی تک پہنچی تھی۔ ان کے مطابق جانچ کے عمل میں تاخیر ہوئی اور عدالت نے بھی ناراضگی ظاہر کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اب ایک بار پھر ویسی ہی صورتحال بنتی دکھائی دے رہی ہے، جس سے نوجوانوں کا حال اور مستقبل متاثر ہو رہا ہے۔ نیٹ یو جی 2026 امتحان تین مئی کو منعقد کیا گیا تھا۔ امتحان کے بعد مختلف ریاستوں اور سوشل میڈیا پر یہ دعوے سامنے آنے لگے کہ سوالات امتحان شروع ہونے سے پہلے کچھ افراد تک پہنچ گئے تھے۔ معاملہ بڑھنے کے بعد 11 مئی کو امتحان منسوخ کر دیا گیا اور اب دوبارہ امتحان 21 جون کو کرایا جائے گا۔ معاملے کی جانچ اس وقت سی بی آئی کر رہی ہے۔ جانچ ایجنسی اب تک راجستھان، ہریانہ اور مہاراشٹر سمیت کئی ریاستوں سے نو ملزمان کو گرفتار کر چکی ہے۔ جمعرات 21 مئی کو این ٹی اے کے ڈائریکٹر جنرل ابھیشیک سنگھ اور چیئرمین پردیپ کمار جوشی پارلیمانی کمیٹی کے سامنے پیش ہوئے۔ ذرائع کے مطابق میٹنگ کے دوران این ٹی اے نے دعویٰ کیا کہ مکمل پیپر لیک نہیں ہوا تھا بلکہ صرف کچھ سوال امتحان سے پہلے باہر آئے تھے۔ اسی دعوے کے بعد یہ بحث تیز ہو گئی ہے کہ اگر سوال پہلے ہی کچھ افراد تک پہنچ جائیں تو کیا اسے امتحان کی غیر جانبداری پر اثر انداز ہونے والا معاملہ نہیں مانا جانا چاہیے۔ سوال یہ بھی اٹھ رہا ہے کہ پیپر لیک اور سوالات باہر آنے میں عملی فرق کیا ہے۔ پون کھیڑا نے حکومت پر بھی تنقید کی اور کہا کہ نوجوانوں، بے روزگاری، کسانوں کے مسائل، خواتین کی سلامتی اور دیگر عوامی معاملات پر سنجیدگی سے جواب دیے جانے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل آج جواب مانگ رہی ہے اور اس کے سوالوں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ نیٹ یو جی امتحان کے تنازعہ پر کانگریس کے سینئر لیڈر پون کھیڑا نے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (NTA) کے اس دعوے کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے جس میں کہا گیا تھا کہ پورا پیپر لیک نہیں ہوا بلکہ صرف کچھ سوالات امتحان سے پہلے باہر آئے تھے۔ پون کھیڑا نے براہِ راست سوال اٹھایا کہ اگر سوالات امتحان سے پہلے ہی باہر آ گئے تھے، تو امتحان کو شفاف کیسے مانا جا سکتا ہے؟۔

یورپ میں بھارت کیلئے اٹلی کی بڑھتی اہمیت

نئی اسٹریٹجک شراکت داری پر توجہ

نئی دہلی: ایک نئی تجزیاتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اٹلی اب یورپ میں بھارت کی خارجہ اور معاشی حکمت عملی کا ایک اہم مرکز بنتا جا رہا ہے، جہاں نئی دہلی ٹیکنالوجی، دفاع، سپلائی چینز اور بحیرہ روم تک رسائی کے شعبوں میں تعاون بڑھانا چاہتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی کا حالیہ دورۂ اٹلی محض ایک رسمی سفارتی دورہ نہیں تھا بلکہ یہ بھارت کی اس وسیع حکمت عملی کا حصہ تھا جس کے تحت یورپ کو اپنی عالمی پالیسی میں زیادہ مرکزی مقام دیا جا رہا ہے۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ بھارت نے حالیہ مہینوں میں یورپی یونین، نورڈک ممالک اور اٹلی کے ساتھ تعلقات تیزی سے مضبوط کیے ہیں، خاص طور پر سیمی کنڈکٹرز، دفاعی صنعت، مصنوعی ذہانت، اہم معدنیات اور گرین ٹیکنالوجی کے شعبوں میں۔ رپورٹ کے مطابق اٹلی کی جغرافیائی حیثیت اسے بھارت کے لیے خاص اہمیت دیتی ہے، کیونکہ روم بحیرہ روم، یورپ، مشرق وسطیٰ اور افریقہ کے درمیان ایک اہم رابطہ بن سکتا ہے۔ اسی تناظر میں آئی ایم ای سی کو دونوں ممالک کے تعلقات کا مرکزی ستون قرار دیا جا رہا ہے۔ اطلاعات کے مطابق بھارت اور اٹلی نے اپنے تعلقات کو خصوصی اسٹریٹجک شراکت داری تک اپ گریڈ کر دیا ہے، جبکہ دفاعی صنعتی تعاون، میری ٹائم سکیورٹی، خلائی شعبے، اہم معدنیات اور نئی ٹیکنالوجیز میں مشترکہ منصوبوں پر بھی اتفاق ہوا ہے۔ ماہرین کے مطابق یورپ بھی چین پر انحصار کم کرنے اور نئی سپلائی چینز قائم کرنے کے لیے بھارت کو ایک اہم شراکت دار کے طور پر دیکھ رہا ہے۔ اسی وجہ سے بھارت یورپی ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری اور مینوفیکچرنگ مہارت کو اپنی "میک ان انڈیا" پالیسی کے ساتھ جوڑنے کی کوشش کر رہا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اٹلی اب صرف ایک یورپی شراکت دار نہیں بلکہ بھارت کی انڈو-میڈیٹرین حکمت عملی میں ایک اہم جغرافیائی اور صنعتی ستون کے طور پر ابھر رہا ہے، جہاں تجارت، دفاع، ڈیجیٹل کنیکٹیویٹی اور بحری روابط کو ایک وسیع اسٹریٹجک فریم ورک میں دیکھا جا رہا ہے۔ یورپ میں بھارت کے لیے اٹلی کی اہمیت اب ایک اسٹریٹجک ضرورت بن چکی ہے، جو دونوں ممالک کے درمیان گہرے ہوتے تجارتی، دفاعی اور جغرافیائی سیاسی تعلقات سے واضح ہے۔ بحیرہ روم، یورپ، مشرق وسطیٰ اور افریقہ کے سنگم پر واقع ہونے کی وجہ سے اٹلی، یورپی یونین میں بھارت کا ایک مضبوط اور بااثر ترین اتحادی بن کر ابھرا ہے۔ اٹلی کی جغرافیائی حیثیت بھارت کو بحیرہ روم، افریقہ اور وسیع تر یورپی منڈیوں تک براہ راست رسائی فراہم کرتی ہے۔ اٹلی کا مشہور میڈ ان اٹلی برانڈ اور بھارت کا میک ان انڈیا پہل ایک دوسرے کے لیے بہترین صنعتی تعاون فراہم کر رہے ہیں۔

بھارت کی "ملٹی الائنمنٹ" پالیسی بڑے امتحان سے دوچار

بیک وقت کئی محاذوں پر سفارتی توازن برقرار رکھنے کا چیلنج

نئی دہلی: ایک نئی تجزیاتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھارت کی "ملٹی الائنمنٹ" یا بیک وقت مختلف عالمی طاقتوں کے ساتھ تعلقات برقرار رکھنے کی حکمت عملی اس وقت اپنے سب سے بڑے امتحان سے گزر رہی ہے، کیونکہ نئی دہلی کو ایک ہی وقت میں کئی جغرافیائی اور سفارتی بحرانوں کا سامنا ہے۔ رپورٹ کے مطابق حالیہ ہفتوں میں امریکہ چین مذاکرات، نئی دہلی میں برکس وزرائے خارجہ اجلاس، وزیر اعظم نریندر مودی کا یورپی و خلیجی دورہ، روس چین قربت، اور نئی دہلی میں "کواڈ" اجلاس جیسی سرگرمیاں تقریباً ایک ہی وقت میں سامنے آئیں، جس نے بھارت کی سفارتی حکمت عملی کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ بھارت اپنی توانائی ضروریات کے لیے خلیجی ممالک اور روس پر انحصار کرتا ہے، جبکہ ٹیکنالوجی، سیمی کنڈکٹرز اور دفاعی تعاون کے لیے امریکہ، یورپ اور جاپان کے ساتھ تعلقات مضبوط بنا رہا ہے۔ اسی دوران وہ برکس اور شنگھائی تعاون تنظیم جیسے پلیٹ فارمز میں بھی سرگرم کردار ادا کر رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق بھارت کی موجودہ حکمت عملی روایتی "نان الائنمنٹ" سے مختلف ہے۔ اب نئی دہلی نظریاتی غیر جانبداری کے بجائے "اسٹریٹجک خودمختاری" کے تحت مختلف عالمی طاقتوں کے ساتھ مفاداتی تعلقات قائم رکھنے کی کوشش کر رہا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھارت ایک طرف امریکہ اور کواڈ ممالک کے ساتھ میری ٹائم سکیورٹی، اہم معدنیات اور نئی ٹیکنالوجیز پر تعاون بڑھا رہا ہے، جبکہ دوسری جانب روس سے دفاعی اور توانائی روابط بھی برقرار رکھے ہوئے ہے۔ چین کے ساتھ سرحدی کشیدگی کے باوجود نئی دہلی بیجنگ کے ساتھ معاشی روابط مکمل طور پر ختم نہیں کرنا چاہتا۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ عالمی نظام اس وقت "غیر متوازن کثیر قطبی دور" میں داخل ہو رہا ہے، جہاں طاقت چند بڑی ریاستوں میں مرکوز ہے، مگر درمیانی طاقتیں بھی زیادہ سفارتی جگہ حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ ایسے ماحول میں بھارت کی ملٹی الائنمنٹ پالیسی اسے لچک فراہم کرتی ہے، لیکن اس کے ساتھ تضادات بھی بڑھ رہے ہیں۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ اگر بھارت کے پاس مضبوط معاشی، تکنیکی اور عسکری صلاحیت نہ ہو تو ملٹی الائنمنٹ صرف علامتی سفارتکاری بن کر رہ سکتی ہے۔ ماہرین کے مطابق اصل چیلنج یہ ہے کہ بھارت مختلف طاقتوں کے ساتھ تعلقات گہرے کرے مگر کسی ایک بلاک پر مکمل انحصار سے بھی بچا رہے۔

دفاعی تعلقات، سرحدی سلامتی پر تبادلہ خیال کیا

آرمی چیف کی بنگلہ دیش میں نامزد بھارتی ہائی کمشنر سے ملاقات

نئی دہلی: بنگلہ دیش میں ہندوستان کے نامزد ہائی کمشنر دنیش ترویدی نے چیف آف آرمی اسٹاف (سی او اے ایس) جنرل اپیندر دویدی سے ملاقات کی اور ہندوستان-بنگلہ دیش دفاعی تعاون کو مضبوط بنانے، سرحدی حفاظت اور فوج سے فوجی مشغولیت کو بڑھانے پر بات چیت کی۔ یہ میٹنگ ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان جاری سفارتی اور اسٹریٹجک مصروفیات کے درمیان ہوئی ہے، خاص طور پر سرحد پر سکیورٹی کوآرڈینیشن اور وسیع تر علاقائی استحکام کے مسائل پر۔ دریں اثنا، بنگلہ دیش کے وزیر داخلہ صلاح الدین احمد نے کہا کہ آسام میں شہریت ترمیمی ایکٹ (سی اے اے) اور نیشنل رجسٹر آف سٹیزنز (این آر سی) ہندوستان کے "قانونی اور انتظامی معاملات" ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ ڈھاکہ کے لیے اس پر تبصرہ کرنے کی "کوئی گنجائش نہیں" ہے جسے انہوں نے اندرونی مسائل قرار دیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بارڈر گارڈ بنگلہ دیش (بارڈر گارڈ بنگلہ دیش) سرحد کے ساتھ غیر قانونی دراندازی یا دھکا لگانے کو روکنے کے لیے ہائی الرٹ پر ہے۔ سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کے معاملے پر، وزیر نے کہا کہ عبوری حکومت نے قانونی ذرائع اور موجودہ حوالگی کے طریقہ کار کے ذریعے ان کی واپسی کا مطالبہ کیا ہے، یہ کہتے ہوئے کہ بنگلہ دیش میں قانونی کارروائی کا سامنا کرنے کے لیے انہیں سفارتی ذرائع سے باضابطہ درخواست بھیجی گئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت امن و امان کو برقرار رکھنے اور قانونی اور ادارہ جاتی عمل کے ذریعے انصاف کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ عبوری انتظامیہ کے یہ واضح اعلانات اس بات پر روشنی ڈالتے ہیں کہ کس طرح ہندوستان-بنگلہ دیش تعلقات اس وقت ایک بڑے ڈھانچے کی بحالی سے گزر رہے ہیں، جو علاقائی سفارتکاری میں ایک تبدیلی کے مرحلے کی نشاندہی کرتے ہیں۔ دونوں قومیں اب فعال طور پر ایک مستقبل کی راہ پر گامزن ہیں، وزیر اعظم طارق رحمان کی زیر قیادت نومنتخب حکومت کے تحت تعلقات کو انتہائی عملی، مفاد پر مبنی شراکت داری کی طرف لے جا رہی ہیں۔ یہ پیش رفت ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ہندوستان-بنگلہ دیش تعلقات ایک پیچیدہ مرحلے کی طرف گامزن ہیں جو سکیورٹی خدشات، سرحدی انتظام اور خطے میں بدلتی ہوئی سیاسی حرکیات کی شکل میں ہے۔

آزاد اور کھلے انڈو پیسیفک وژن میں بھارت کا اہم کردار

خاص طور پر انڈمان و نکوبار جزائر آبنائے ملاکا کے قریب واقع ہیں، جہاں سے دنیا کی بڑی بحری تجارت گزرتی ہے

نئی دہلی: ایک نئی تجزیاتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ "فری اینڈ اوپن انڈو پیسیفک" (FOIP) حکمت عملی میں بھارت کا کردار ناگزیر بنتا جا رہا ہے، کیونکہ اس کی جغرافیائی حیثیت، بحری رسائی اور گلوبل ساؤتھ میں اثر و رسوخ اسے خطے کی طاقت کے توازن میں مرکزی مقام دیتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق بھارت بحیرہ ہند کے مرکز میں واقع ہے اور اس کی 7,500 کلومیٹر سے زائد ساحلی پٹی اسے اہم بحری راستوں کے قریب اسٹریٹجک برتری فراہم کرتی ہے۔ خاص طور پر انڈمان و نکوبار جزائر آبنائے ملاکا کے قریب واقع ہیں، جہاں سے دنیا کی بڑی بحری تجارت گزرتی ہے۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ چین کی توانائی درآمدات کا بڑا حصہ آبنائے ملاکا سے گزرتا ہے، جسے بعض ماہرین "ملاکا ڈائلیما" قرار دیتے ہیں۔ ایسے میں بھارت کی بحری موجودگی چین کے لیے ایک اہم اسٹریٹجک چیلنج سمجھی جاتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق بھارت نے 'ساگر' پالیسی کے تحت بحری سکیورٹی، انسانی امداد، انسدادِ قزاقی کارروائیوں اور علاقائی شراکت داریوں کو فروغ دیا ہے۔ بعدازاں بھارت نے مہاساگر فریم ورک بھی متعارف کرایا، جسے بعض مبصرین چین کے بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹیو کے متبادل وژن کے طور پر دیکھتے ہیں۔ جاپانی حکام اور ماہرین کے مطابق "فری اینڈ اوپن انڈو پیسیفک" حکمت عملی صرف فوجی اتحاد نہیں بلکہ قواعد پر مبنی عالمی نظام، آزاد تجارت، سپلائی چین سکیورٹی اور سمندری آزادی کے تحفظ سے جڑی ہوئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھارت کی اہمیت اس لیے بھی زیادہ ہے کیونکہ نئی دہلی بیک وقت کواڈ، برکس اور شنگھائی تعاون تنظیم جیسے مختلف عالمی پلیٹ فارمز میں سرگرم کردار ادا کر رہا ہے، جبکہ اپنی "اسٹریٹجک خودمختاری" بھی برقرار رکھے ہوئے ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق بھارت کی یہی پوزیشن اسے مغربی اتحادوں سے الگ ایک منفرد حیثیت دیتی ہے، جس کے باعث کئی ترقی پذیر ممالک "FOIP" کو صرف چین مخالف مغربی منصوبہ نہیں سمجھتے۔ رپورٹ میں بھارت جاپان تعلقات کو بھی انڈو پیسیفک استحکام کا ایک اہم ستون قرار دیا گیا ہے، جہاں دونوں ممالک دفاع، سپلائی چینز، اہم معدنیات، سیمی کنڈکٹرز، میری ٹائم سکیورٹی اور انفراسٹرکچر کے شعبوں میں تعاون بڑھا رہے ہیں۔

چندریان 3 کو گوڈارڈ ایسٹروناٹکس ایوارڈ سے نوازہ گیا

واشنگٹن ڈی سی: ہندوستان کے چندریان 3 قمری مشن کو امریکن انسٹی ٹیوٹ آف ایروناٹکس اینڈ ایسٹروناٹکس (AIAA) کے ذریعہ 2026 کے گوڈارڈ ایسٹروناٹکس ایوارڈ سے نوازا گیا ہے، جسے 21 مئی کو واشنگٹن ڈی سی میں پیش کیا گیا۔ یہ ایوارڈ اسے چاند کے قطب جنوبی کے قریب اترنے کے اعتراف میں دیا۔ یہ بہت زیادہ سائنسی اور تزویراتی اہمیت کا ایک ایسا خطہ جس کی سطح کی سطح پر پہلے کبھی دریافت نہیں کی گئی تھی۔ مشن نے چاند پر مستقبل کے انسانی مشنوں کی مدد کے لیے اہم ڈیٹا فراہم کیا اور قمری جنوبی قطبی مٹی میں کلیدی کیمیائی عناصر کی موجودگی کی تصدیق کی، جس سے مقامی وسائل کی طرف اشارہ کیا گیا جو ایک دن سطح پر مینوفیکچرنگ آپریشنز کو برقرار رکھ سکتے ہیں۔ ریاستہائے متحدہ میں ہندوستان کے سفیر محترم ونے کواترا نے AIAA اینڈ 2026 کانفرنس میں ہندوستانی خلائی تحقیقی تنظیم (ISRO) کی جانب سے یہ ایوارڈ قبول کیا۔ اپنے تبصروں میں، سفیر کواترا نے وزیر اعظم نریندر مودی کے خلائی وژن 2047 کا خاکہ پیش کیا، جس میں گہری خلائی تحقیق، انسانی خلائی پرواز، اور اس کے تجارتی خلائی شعبے کی تیز رفتار ترقی کے لیے ہندوستان کے روڈ میپ کو اجاگر کیا۔ انہوں نے ہندوستان اور امریکہ کی حکومتوں، صنعتوں اور تحقیقی اداروں کے درمیان مضبوط تعاون پر زور دیا--جس میں دونوں ممالک کے درمیان خلائی تحقیق میں گہرے ہوتے ہوئے شراکت داری پر زور دیا۔ گوڈارڈ ایسٹروناٹکس ایوارڈ اے آئی اے اے کی جانب سے خلابازی کے شعبے میں نمایاں کامیابیوں کے لیے دیا جانے والا سب سے بڑا اعزاز ہے۔ ایوارڈ کسی فرد یا ٹیم کو دیا جاتا ہے۔ ٹیم کی نامزدگیوں میں شراکت داروں کی فہرست شامل ہوتی ہے، جس میں سے زیادہ سے زیادہ دو کو ایوارڈ کو باضابطہ طور پر قبول کرنے کے لیے نمائندوں کے طور پر نامزد کیا جاتا ہے۔ یہ مسز گوڈارڈ نے اپنے شوہر، رابرٹ ایچ گوڈارڈ، راکٹ ویژنری، علمبردار، جرات مندانہ تجربہ کار، اور شاندار انجینئر کی یاد میں عطا کی تھی، جن کے ابتدائی مائع راکٹ انجن نے خلابازوں کی ترقی کی منزلیں طے کیں۔ ایوارڈ کو اس کی موجودہ شکل 1975 میں ملی، جب انسٹی ٹیوٹ نے نام تبدیل کیا اور اپنے سابقہ گوڈارڈ ایوارڈ کے انتخاب کے معیار کو وسیع کیا۔

وزیر اعظم 23 مئی کو 51,000 سے زیادہ تقرری خط تقسیم کریں گے

نئی دہلی: وزیر اعظم جناب نریندر مودی 23 مئی 2026 کو صبح 11 بجے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے 19 ویں روزگار میلے میں مختلف سرکاری محکموں اور تنظیموں میں نئے تعینات ہونے والے نوجوانوں کو 51,000 سے زیادہ تقرری کے خطوط تقسیم کریں گے۔ اس موقع پر وہ اجتماع سے خطاب بھی کریں گے۔ روزگار کی فراہمی کو ترجیح دینے کے وزیر اعظم کے عزم کو مدنظر رکھتے ہوئے، روزگار میلہ ایک اہم اقدام ہے جس کا مقصد اس وژن کو حقیقت میں بدلنا ہے۔ اپنے آغاز سے لے کر، ملک بھر میں منعقد کیے گئے 18 روزگار میلوں کے ذریعے تقریباً 12 لاکھ بھرتی کے خطوط جاری کیے جا چکے ہیں۔ 19 واں روزگار میلہ ملک بھر میں 47 مقامات پر منعقد کیا جائے گا۔ ہندوستان کے تمام حصوں سے منتخب ہونے والے نئے بھرتی ہونے والے امیدوار حکومت ہند کی مختلف وزارتوں اور محکموں میں شامل ہوں گے جن میں وزارت ریلوے، وزارت داخلہ، وزارت صحت اور خاندانی بہبود، محکمہ مالیاتی خدمات، محکمہ اعلیٰ تعلیم کے علاوہ دیگر شامل ہیں۔

بھارتی برآمدات میں تیزی، مقامی صنعت پر عالمی اعتماد میں اضافہ

نئی دہلی: ایک نئی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھارت کی برآمدات میں مسلسل اضافہ عالمی سطح پر بھارتی مصنوعات، ٹیکنالوجی اور مقامی مینوفیکچرنگ صلاحیت پر بڑھتے ہوئے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق مالی سال 2025-26 میں بھارت کی مجموعی برآمدات 863 ارب ڈالر کی ریکارڈ سطح تک پہنچ گئیں، جس میں خدمات اور اشیاء دونوں شعبوں نے اہم کردار ادا کیا۔ خدمات کی برآمدات میں تقریباً 7.8 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ انجینئرنگ مصنوعات، الیکٹرانکس، فارماسیوٹیکل، اسمارٹ فونز، زرعی مصنوعات اور دفاعی ساز و سامان کی عالمی مانگ میں اضافہ بھارت کی برآمدی کارکردگی کو مضبوط بنا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق بھارت نے گزشتہ مالی سال کے دوران 1,821 نئے "پروڈکٹ کنٹری" برآمدی امتزاج قائم کیے، جن سے اضافی 202 ملین ڈالر کی نئی تجارت پیدا ہوئی۔ اس میں بحری جہاز، ٹیلی کام آلات، گریفائٹ، سمندری مصنوعات اور زرعی اشیاء نمایاں رہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ پروڈکشن لنکڈ انیشیٹیو (PLI) اسکیموں، لاجسٹکس میں بہتری، بندرگاہی انفراسٹرکچر کی توسیع اور سپلائی چین اصلاحات نے بھارتی صنعت کو زیادہ مسابقتی بنایا ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا کہ عالمی سطح پر جغرافیائی کشیدگی، سپلائی چین بحران اور تجارتی غیر یقینی صورتحال کے باوجود بھارت کی برآمدی کارکردگی نسبتاً مستحکم رہی، جسے عالمی منڈیوں میں "قابل اعتماد سپلائر" کے طور پر ابھرتی ہوئی حیثیت سے جوڑا جا رہا ہے۔ دفاعی شعبے میں بھی بھارتی برآمدات میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا، جہاں مالی سال 2025-26 میں دفاعی برآمدات ریکارڈ 38,424 کروڑ روپے تک پہنچ گئیں۔ تجزیہ کاروں کے مطابق بھارت اب صرف کم لاگت مینوفیکچرنگ مرکز کے طور پر نہیں بلکہ ہائی ویلیو ٹیکنالوجی، انجینئرنگ، ڈیجیٹل خدمات اور دفاعی پیداوار کے ایک ابھرتے عالمی مرکز کے طور پر بھی دیکھا جا رہا ہے۔

مارکو روبیو کا دورہ ہندوستان کواڈ کی اہمیت کی علامت: امریکی سفارت خانہ

نئی دہلی: ہندوستان میں امریکی سفارت خانے نے جمعہ کو کہا کہ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کا آئندہ دورہ ہندوستان کواڈ شراکت داری کی اہمیت کی علامت ہے۔ ایکس پر کواڈ وزرائے خارجہ کی تصویریں شیئر کرتے ہوئے، ہندوستان میں امریکی سفارت خانے نے کہا، "ایک آزاد اور کھلے ہند-بحر الکاہل کے لیے ایک ساتھ کھڑے ہیں۔ علاقائی سلامتی کی حمایت سے لے کر اہم معدنیات کی سپلائی چین کو متنوع بنانے تک، سکریٹری مارکو روبیو کا آئندہ دورہ ہندوستان کواڈ شراکت داری کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔" وزارت خارجہ کے مطابق، کواڈ چار ممالک ہندوستان، آسٹریلیا، جاپان اور امریکہ کو عالمی بھلائی کے لیے ایک طاقت کے طور پر کام کرنے اور ایک کھلے، آزاد، اور جامع ہند-بحر الکاہل کی حمایت کرنے کے عزم کے ساتھ اکٹھا کرتا ہے، جو کہ خوشحال اور لچکدار ہو۔ بھارتی وزارت خارجہ امور کے مطابق ہندوستان 26 مئی کو نئی دہلی میں چار وزرائے خارجہ کی میٹنگ کی میزبانی کرنے والا ہے۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر کی دعوت پر مارکو روبیو، آسٹریلیا کے وزیر خارجہ پینی وونگ اور جاپانی وزیر خارجہ توشیمتسو موتیگی ہندوستان کا دورہ کریں گے۔ ہندوستان کے دورے سے پہلے مارکو روبیو نے کہا کہ واشنگٹن نئی دہلی کے ساتھ توانائی کے تعلقات کو وسعت دینا چاہتا ہے اور کواڈ کے ذریعے ہم آہنگی کو گہرا کرنا چاہتا ہے، جبکہ آبنائے ہرمز سے منسلک عالمی رسد میں رکاوٹوں کے درمیان ہندوستان کو ایک عظیم اتحادی، اور عظیم شراکت دار" کے طور پر بیان کرنا چاہتا ہے۔

کاکروچ جنتا پارٹی کے بانی ابھیجیت کو قتل کی دھمکیاں موصول ہو رہی ہیں، دیپکے خاندان فکرمند

دیپکے نے ایک پوسٹ میں انہیں سوشل میڈیا پر موصول ہونے والے دھمکی آمیز پیغامات کے اسکرین شاٹس شیئر کئے۔

دیپکے نے ایک پوسٹ میں انہیں سوشل میڈیا پر موصول ہونے والے دھمکی آمیز پیغامات کے اسکرین شاٹس شیئر کئے۔ ان پیغامات میں انہیں کاکروچ جنتا پارٹی کا اکاؤنٹ بند کرنے کی وارننگ دی گئی اور اس میں "امریکہ میں بھی مروا دیں گے تجھے" جیسی دھمکیاں ہیں۔ طنزیہ آن لائن تحریک "کاکروچ جنتا پارٹی" (سی جے پی) کی زبردست مقبولیت نے اس کے بانی ابھیجیت دیپکے کی حفاظت کے بارے میں ان کے والدین کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ ۱۶ مئی سے شروع ہونے والی یہ تحریک سوشل میڈیا پر مسلسل چھائی ہوئی ہے اور چند ہی دنوں کے اندر انسٹاگرام پر اس کے فالوورز کی تعداد ۲ کروڑ ۸ لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے۔ مہاراشٹرا کے چھترپتی سمبھاجی نگر کے رہائشی بھگوان اور انیتا دیپکے نے بتایا کہ سی جے پی کے لانچ ہونے کے بعد سوشل میڈیا پر ابھیجیت کی بڑھتی ہوئی شہرت نے انہیں فکرمند کر دیا ہے۔ بھگوان دیپکے کے مطابق، خاندان کو ڈر ہے کہ ان کے بیٹے کا سیاسی طنز اور عوامی مسائل پر تنقید ہندوستان واپسی کے بعد ان کیلئے مشکلات پیدا کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "اگر ہم آج کل کی سیاست کو دیکھیں تو یہ خوف فطری ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ وہ اپنے بیٹے کے مستقبل کی فکر میں دو راتوں سے سو نہیں سکے۔ انیتا دیپکے نے بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ چاہتی ہیں کہ ان کا بیٹا خیرو عافیت سے گھر لوٹ آئے اور اپنے کریئر پر توجہ دے۔ ہم نہیں چاہتے کہ وہ سیاست میں داخل ہوں۔ انہوں نے بتایا کہ خاندان کو سب سے پہلے پڑوسیوں اور رشتہ داروں کے ذریعے اس پلیٹ فارم کی مقبولیت کا پتہ چلا۔ دیپکے نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ کاکروچ جنتا پارٹی تحریک کے گرد تنازعہ شدت اختیار کرنے کے بعد اب انہیں قتل کی دھمکیاں مل رہی ہیں۔ انہوں نے وہاٹس ایپ پر موصول ہوئے دھمکی آمیز پیغامات کے اسکرین شاٹس شیئر کئے۔ ان پیغامات میں انہیں کاکروچ جنتا پارٹی کا اکاؤنٹ بند کرنے کی وارننگ دی گئی تھی اور اس میں "امریکہ میں بھی مروا دیں گے تجھے" جیسی دھمکیاں تھیں۔ واضح رہے کہ دیپکے فی الحال امریکہ میں مقیم ہیں۔ اسکرین شاٹس کے مطابق، نامعلوم نمبر سے میسیج کرنے والے شخص نے ان پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) میں شامل ہونے کیلئے بھی دباؤ ڈالا۔ ابھیجیت کی ایک علیحدہ پوسٹ کے مطابق، انہیں موصول ہونے والے پیغامات میں ان کے خاندان کو نقصان پہنچانے کی دھمکیاں بھی دی جا رہی ہیں۔

Printed and Published by **MR. KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** on behalf of **ADAA PRODUCTION PVT LTD.** at **SOMANI PRINTING PRESS** Unit No.4, Gr. Floor. N.K. Ind. Estate, off Aarey Road, Near Parvasi. Ind. Estate, Gate No.2, Goregaon (E), Mumbai-400063, Maharashtra, INDIA. Published at Navjeevan Commercial Building No. 3, 14th Floor, Office No.-1417, Mumbai, Dist-Mumbai-400 008, Maharashtra. Editor: **KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** (Responsible for selection of news under the Press and Registration of Books Act 1867). Editor concerns is not necessary in all published articles. In case of any dispute or an any legal issues with the published articles the complaint should be registered in Mumbai Jurisdiction Court. Reproduction in whole or in part without the written permission of the Publisher is prohibited. RNI NO. MAHURD/2019/77823. Tel: 22-49730011 / 22-49731366, Email:mumbairaabta@gmail.com

ویبھو سوریاونشی کی چھکوں کی برسات

کرس گیل کا عالمی ریکارڈ خطرے میں

لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف گزشتہ میچ میں دھواں دھار اننگز کھیلنے کے بعد اب سوریہ ونشی کی نظریں یونیورس باس کرس گیل کے ایک تاریخی ریکارڈ پر جم گئی ہیں۔

آئی پی ایل ۲۰۲۶ء میں نوجوان بیٹنگ سنسنی ویبھو سوریاونشی نے اپنی جارحانہ بلے بازی سے کرکٹ کی دنیا میں کھلبلی مچا دی ہے۔ لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف گزشتہ میچ میں دھواں دھار اننگز کھیلنے کے بعد اب سوریہ ونشی کی نظریں یونیورس باس کرس گیل کے ایک تاریخی ریکارڈ پر جم گئی ہیں۔ ویبھو سوریہ ونشی نے اس سیزن میں اب تک مجموعی طور پر ۵۳ر چھکے لگا دیے ہیں، جو کسی بھی ٹی ۲۰ ر ٹورنامنٹ میں کسی بلے باز کی دوسری بہترین کارکردگی ہے۔ کرس گیل نے ۲۰۱۲ء کے آئی پی ایل میں ۵۹ ر چھکے لگائے تھے اور سوریہ ونشی اس ریکارڈ کو توڑنے سے محض چند قدم دور ہیں۔ منگل کو لکھنؤ کے خلاف ۹۳ ر رنز کی اننگز میں انہوں نے ۱۰ ر چھکے لگائے۔ وہ اب تک تین بار ایک اننگز میں ۱۰ ر یا اس سے زیادہ چھکے لگا چکے ہیں، جبکہ گیل نے یہ کارنامہ چار بار انجام دیا ہے۔ ایک سیزن میں دو بار ۱۰ ر سے زائد چھکے لگانے والے وہ دوسرے بلے باز بن گئے ہیں، ان سے قبل اسی سیزن (۲۰۲۶ء) میں فن ایلن نے بھی یہ کارنامہ دکھایا۔ راجستھان رائلز نے اس سیزن کے پہلے چھ اوورز (پاور پلے) میں مجموعی طور پر ۶۰ ر چھکے لگا کر سن رائزرز حیدرآباد کا ۲۰۲۴ء والا ریکارڈ (۵۹ ر چھکے) توڑ دیا ہے۔ ان ۶۰ ر چھکوں میں سے تنہا ۳۷ ر چھکے سوریاونشی کے بلے سے نکلے ہیں۔ آج تک کوئی دوسرا بلے باز پاور پلے میں ۳۰ ر چھکوں کا ہندسہ بھی عبور نہیں کر سکا ہے۔ لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف ۲۲۱ ر رنز کا پہاڑ جیسا ہدف عبور کر کے راجستھان رائلز نے ایک اور سنگ میل عبور کر لیا۔ آئی پی ایل کی تاریخ میں یہ چوتھا موقع ہے جب راجستھان نے ۲۲۰ ر سے زیادہ کا ہدف کامیابی سے حاصل کیا ہو، جو کہ کسی بھی ٹیم کی جانب سے سب سے زیادہ ہے۔ اس فہرست میں پنجاب کنگز اور ایس آر ایچ تین تین مرتبہ کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں۔

ایشین گیمز میں ونیش پھوگاٹ کو نہیں کیا گیا شامل

دہلی ہائی کورٹ نے ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا کو لگائی پھٹکار، دہلی ہائی کورٹ نے ونیش پھوگاٹ معاملے میں مرکزی حکومت کو حکم دیا ہے۔ عدالت نے ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا سے پوچھا کہ آخر انہیں گھریلو مقابلوں کے لئے نااہل کیوں قرار دیا گیا۔

نئی دہلی: دہلی ہائی کورٹ نے جمعہ (22 مئی) کو پہلوان ونیش پھوگاٹ کو بڑی راحت دیتے ہوئے مرکزی حکومت کو حکم دیا کہ ان کے معاملے کی جانچ اور جائزہ لینے کے لیے ایک خصوصی کمیٹی کی تشکیل کردی ہے۔ عدالت نے یہ بھی ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ ونیش پھوگاٹ 2026 کے ایشیائی کھیلوں کے سلیکشن ٹرائل میں حصہ لے سکیں۔ ساتھ ہی عدالت نے ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا کو پھٹکار لگاتے ہوئے پوچھا کہ آخر ونیش پھوگاٹ کو گھریلو مقابلوں کے لئے "نااہل" قرار کیوں دیا گیا۔ سماعت کے دوران ہائی کورٹ نے واضح کیا کہ کھلاڑیوں اور فیڈریشن کے درمیان چل رہے تنازعہ کا اثر کھیل پر نہیں پڑنا چاہئے۔ عدالت نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ چاہے کسی بھی طرح کا اختلاف ہو، لیکن کشتی اور کھلاڑیوں کا مفاد سب سے اوپر ہونا چاہئے۔ عدالت کا یہ تبصرہ ایسے وقت میں آیا ہے، جب ہندوستانی کشتی میں گزشتہ کچھ وقت سے مسلسل تنازعہ چل رہا ہے اور کئی کھلاڑی فیڈریشن کے فیصلوں پر سوال اٹھا چکے ہیں۔ اس سے قبل پیر کے روز ہائی کورٹ نے ونیش پھوگاٹ کو 30 اور 31 مئی کو ہونے والے ایشین گیمز سلیکشن ٹرائل میں شامل ہونے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ جسٹس پروشیندر رکمار کورکی بینچ نے تب کہا تھا کہ چونکہ ونیش پھوگاٹ کو پہلے ہی ڈومیسٹک ٹورنامنٹ کھیلنے سے نااہل قرار دیا جاچکا ہے، اس لئے کوئی عبوری راحت نہیں دی جاسکتی۔ ونیش پھوگاٹ نے ڈبلیوایف آئی کی سلیکشن پالیسی اور 9 مئی کی نوٹس کو عدالت میں چیلنج کیا تھا۔ ڈبلیوایف آئی نے 9 مئی کو جاری نوٹس میں ونیش پھوگاٹ کو 26 جون تک گھریلو مقابلوں میں حصہ لینے سے روک دیا تھا۔ اس میں نیشنل اوپن رینکنگ ٹورنامنٹ بھی شامل تھا۔ فیڈریشن کا الزام ہے کہ ونیش پھوگاٹ نے نظم وضبط کی خلاف ورزی کی اور اینٹی ڈوپنگ ضوابط پر عمل نہیں کیا۔ ڈبلیوایف آئی کا کہنا ہے کہ ریٹائرمنٹ کے بعد واپسی کرنے والے کھلاڑیوں کو یونائیٹڈ ورلڈ ریسلنگ کے ضوابط کے تحت 6 ماہ پہلے نوٹس دینا ضروری ہوتا ہے، لیکن ونیش پھوگاٹ نے اس عمل کو مکمل نہیں کیا۔ ڈبلیوایف آئی کی نئی سلیکشن کمیٹی کے مطابق، صرف حالیہ قومی مقابلوں کے میڈلسٹ ایشین گیمز کے ٹرائلز کے لئے اہل ہوں گے۔ اس کے علاوہ، ماضی کی کارکردگی کو سلیکشن کا بنیاد نہیں سمجھا جائے گا۔ ونیش پھوگاٹ نے اسی پالیسی سے متعلق عدالت سے رجوع کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ نیا نظام بہت سے تجربہ کار کھلاڑیوں کے لئے غیر منصفانہ ہوسکتا ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ سماعت کے دوران عدالت نے تسلیم کیا کہ ونیش پھوگاٹ فی الحال زچگی کی چھٹی پر ہیں۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ کھلاڑیوں کے انفرادی حالات کے ساتھ ساتھ کھیل اور ملک کے مفادات کو بھی مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

آسٹریلیا کے خلاف ونڈے سیریز کیلئے پاکستان ٹیم کا اعلان، ان اسٹار کھلاڑیوں کی ہوئی واپسی

آسٹریلیا کی ٹیم 23 مئی کو پاکستان پہنچے گی۔ تین میچوں کی ون ڈے سیریز کا آغاز ۳۰ ر مئی سے ہوگا۔ پہلا میچ راولپنڈی میں کھیلا جائے گا، جبکہ دوسرا ون ڈے ۲ ر جون اور تیسرا و آخری میچ 4 جون کو لاہور میں منعقد ہوگا۔

نئی دہلی: پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے آسٹریلیا کے خلاف تین ایک روزہ میچوں کی سیریز کے لیے پاکستان کے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ شاہین آفریدی کو ٹیم کی کمان سونپی گئی ہے۔ کنگارو ٹیم کے خلاف سیریز کے لیے کئی اہم کھلاڑیوں کی واپسی ہوئی ہے۔ بابر اعظم، شاداب خان، نسیم شاہ اور حارث رؤف کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ بنگلہ دیش کے خلاف ون ڈے سیریز میں پاکستانی ٹیم کا حصہ نہ ہونے والے سفیان مقیم کو بھی اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ پاکستان کے لیے ٹی 20 انٹرنیشنل کھیلنے والے احمد دانیال، عرفات منہاس اور روحیل نذیر کو پہلی بار ون ڈے ٹیم میں شامل کیا گیا ہے، جسے نوجوان کھلاڑیوں کے لیے ایک بڑا موقع قرار دیا جا رہا ہے۔ پی سی بی کے بیان کے مطابق بیماری کے باعث عثمان خان سلیکشن کے لیے دستیاب نہیں تھے۔ محمد غازی گوری اور روحیل نذیر کو دو وکٹ کیپرز کے طور پر اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ پاکستانی ٹیم جمعہ کے روز تربیتی کیمپ کے لیے اسلام آباد میں اکٹھی ہوگی۔ دوسری جانب مکمل فٹنس حاصل نہ کرنے کی وجہ سے فخر زمان اور صائم ایوب انتخاب کے لیے دستیاب نہیں ہیں اور وہ پی سی بی کی میڈیکل ٹیم کی نگرانی میں ری ہیب مکمل کر رہے ہیں۔ آسٹریلیا کی ٹیم 23 مئی کو پاکستان پہنچے گی۔ تین میچوں کی ون ڈے سیریز کا آغاز 30 مئی سے ہوگا۔ پہلا میچ راولپنڈی میں کھیلا جائے گا، جبکہ دوسرا ون ڈے 2 جون اور تیسرا و آخری میچ 4 جون کو لاہور میں منعقد ہوگا۔ پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان آخری دوطرفہ سیریز 2024 میں کھیلی گئی تھی، جہاں پاکستان نے 22 برس بعد سیریز 2-1 سے اپنے نام کی تھی۔ آسٹریلیا نے آخری مرتبہ 2022 میں پاکستان کا دورہ کیا تھا اور اس سیریز میں بھی پاکستان نے 2-1 سے کامیابی حاصل کی تھی۔ شاہین شاہ آفریدی (کپتان)، سلمان علی آغا (نائب کپتان)، عبدالصمد، ابرار احمد، احمد دانیال، عرفات منہاس، بابر اعظم، حارث رؤف، معاذ صداقت، محمد غازی گوری (وکٹ کیپر)، روحیل نذیر (وکٹ کیپر)، نسیم شاہ، صاحبزادہ فرحان، شاداب خان، شمیل حسین اور صوفیان مقیم۔ آسٹریلیا کے خلاف ہوم ون ڈے سیریز کے لیے پاکستان کرکٹ بورڈ (PCB) نے 16 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے، جس میں اسٹار بلے باز بابر اعظم، نسیم شاہ، حارث رؤف اور شاداب خان کی قومی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ محمد رضوان کو ٹیم سے ڈراپ کر دیا گیا ہے، جبکہ فخر زمان اور صائم ایوب انجری اور عثمان خان بیماری کے باعث سلیکشن کیلئے دستیاب نہیں تھے۔

ایشان کشن، ابھیشیک شرما اور کلاسن کی نصف سنچریاں

ایس آر ایچ نے آر سی بی کو ۲۵۶ ر رنز کا دیا ہدف

آئی پی ایل 2026 کے 67 ویں مقابلے میں سن رائزرس حیدرآباد (ایس آر ایچ) نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کو جیت کے لیے 256 رنز کا بڑا ہدف دے دیا۔ ایس آر ایچ کی جانب سے ایشان کشن، ابھیشیک شرما اور ہینرک کلاسن نے شاندار نصف سنچریاں اسکور کیں۔ راجیو گاندھی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلے جارہے آئی پی ایل 2026 کے 67 ویں مقابلے میں سن رائزرس حیدرآباد (ایس آر ایچ) نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کو جیت کے لیے 256 رنز کا بڑا ہدف دے دیا۔ ایس آر ایچ کی اوپننگ جوڑی ابھیشیک شرما اور ٹریوس ہیڈ نے جارحانہ آغاز کیا۔ دونوں نے پہلے وکٹ کے لیے صرف 4 اوورز میں 45 رنز جوڑے۔ ٹریوس ہیڈ 16 گیندوں پر 26 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد ابھیشیک شرما نے ایشان کشن کے ساتھ دوسری وکٹ کے لیے 52 رنز کی شراکت قائم کی۔ ابھیشیک نے جارحانہ کھیل پیش کرتے ہوئے 22 گیندوں پر 5 چھکوں اور 4 چوکوں کی مدد سے 56 رنز بنائے اور دوسری وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئے۔ تیسری وکٹ کے لیے ایشان کشن اور ہینرک کلاسن نے 113 رنز کی دھماکہ خیز شراکت قائم کی اور ٹیم کا اسکور 16.2 اوورز میں 210 رنز تک پہنچا دیا۔ کلاسن 24 گیندوں پر 5 چھکوں اور 2 چوکوں کی مدد سے 51 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ایشان کشن نے شاندار اننگز کھیلتے ہوئے 46 گیندوں پر 79 رنز اسکور کیے جس میں 8 چوکے اور 3 چھکے شامل تھے۔ وہ اننگز کی آخری گیند پر آؤٹ ہوئے۔ نتیش کمار ریڈی نے اختتامی اوورز میں تیز کھیل پیش کیا اور 12 گیندوں پر 29 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ اس طرح ایس آر ایچ نے مقررہ 20 اوورز میں 4 وکٹوں کے نقصان پر 255 رنز کا پہاڑ جیسا اسکور بنایا۔ دوسری جانب آر سی بی کے دونوں مرکزی فاسٹ بولرز بھونیشور کمار اور جوش ہیزل ووڈ مہنگے ثابت ہوئے۔ بھونیشور نے 4 اوورز میں 51 رنز دیے جبکہ ہیزل ووڈ نے 4 اوورز میں 55 رنز خرچ کیے اور کوئی وکٹ حاصل نہ کر سکے۔ رسکھ سلام ڈار نے 4 اوورز میں 52 رنز دے کر 2 وکٹیں حاصل کیں۔ سُیُش شرما اور کرُنل پانڈیا نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

سلمان کی ڈانٹ کے بعد پاپارازی کے بدلے تیور

بھائی جان کو دیکھتے ہی معافی مانگنے لگے

سلمان خان کا آج ایک اور ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ اس ویڈیو میں وہ خوش نظر آئے۔ آیئے جانتے ہیں ویڈیو میں اور کیا خاص ہے؟ سلمان خان کا آج ایک اور ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ اس ویڈیو میں وہ خوش نظر آئے۔ آیئے جانتے ہیں ویڈیو میں اور کیا خاص ہے؟ بدھ کو سلمان خان اپنے سوشل میڈیا پوسٹس کی وجہ سے پورا دن سوشل میڈیا پر چھائے رہے۔ ان پوسٹس میں انہوں نے پاپارازی کو سختی سے ڈانٹا تھا۔ بدھ کی دیر رات ان کا ایک اور ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا، جس میں وہ کافی خوش نظر آئے۔ پاپارازی ان سے معافی مانگتے دکھائی دیے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والے ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ سلمان خان اپنی گاڑی سے اترتے ہیں اور پاپارازی کو پوز دیتے ہیں۔ اس دوران کئی پاپارازی ان سے معافی مانگتے نظر آئے۔ ایک نے کہا "بھائی جان، کل کے لیے سوری۔" ایک اور نے کہا "بھائی جان، ہم آپ سے محبت کرتے ہیں۔" اسی دوران پیچھے سے رتیش دیشمکھ آ گئے اور سلمان خان سے گلے ملے۔ آپ کو بتا دیں کہ منگل کی دیر رات سلمان خان ہندوجا اسپتال پہنچے تھے۔ انہیں دیکھ کر وہاں موجود پاپارازی "بھائی - بھائی" کہہ کر چیخنے لگے۔ اس پر سلمان خان ان کے شور مچانے اور تصاویر لینے پر ناراض ہو گئے تھے۔ انہوں نے پاپارازی کو ڈانٹتے ہوئے پوچھا کہ اگر ان کے خاندان کا کوئی فرد اسپتال میں داخل ہوتا تو وہ کیسا محسوس کرتے؟ اس کے بعد سلمان خان نے رات تقریباً تین بجے تین پوسٹس کیں، جن میں انہوں نے اپنی بات کہی اور پاپارازی کو تنبیہ بھی کی۔ انہوں نے یہاں تک لکھا "ساٹھ سال کا ہو گیا ہوں، لیکن لڑنا نہیں بھولا، یہ یاد رکھنا۔ جیل میں ڈالو گے؟ ہاہا" سلمان خان ان دنوں اپنی آنے والی فلم "ماتر بھومی" میں نظر آئیں گے۔ اس فلم کی ہدایت کاری اپوروا لاکھیا نے کی ہے۔ فلم میں سلمان خان کے ساتھ چترانگدا سنگھ مرکزی کردار میں نظر آئیں گی۔ اس کے علاوہ سلمان کے پاس نین تارا کے ساتھ ایک اور فلم بھی ہے، جس کا ٹائٹل ابھی ظاہر نہیں کیا گیا۔ اس فلم کی شوٹنگ اپریل ۲۰۲۶ء میں باضابطہ طور پر شروع ہو چکی ہے۔

کاک ٹیل ۲: پریتم پر "معشوقہ" کی چوری کا الزام، موسیقار برہم

فلم "کاک ٹیل ۲" کے نئے گانے "معشوقہ" کی ریلیز کے بعد سوشل میڈیا پر موسیقار پریتم ایک بار پھر چوری کے الزامات کی زد میں آ گئے ہیں۔ متعدد صارفین نے دعویٰ کیا کہ یہ گانا ۱۹۹۳ء کے اطالوی ٹریک "Se so arrubate a nonna" سے مشابہت رکھتا ہے۔ الزامات کے وائرل ہونے کے بعد پریتم نے انسٹاگرام پر خود ساختہ "میوزک جاسوسوں" کو تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ ہر ریلیز کے ساتھ فرضی مماثلتیں تلاش کی جاتی ہیں۔ فلم "کاک ٹیل ۲" کا نیا گانا "معشوقہ" ریلیز ہوتے ہی سوشل میڈیا پر بحث کا موضوع بن گیا ہے۔ گانے کے منظر عام پر آنے کے فوراً بعد متعدد صارفین نے موسیقار پریتم پر الزام لگایا کہ انہوں نے اس کی دھن ۱۹۹۳ء کے اطالوی گانے "Se so arrubate a nonna" سے متاثر ہو کر بنائی ہے۔ آن لائن مداحوں نے دونوں گانوں کے درمیان مماثلت کی ویڈیوز اور کلپس شیئر کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ "معشوقہ" کی دھن، وائب اور کمپوزیشن اطالوی ٹریک سے حیران کن حد تک ملتی جلتی ہے۔ "معشوقہ" کو پریتم نے کمپوز کیا ہے جبکہ اس کے بول امیتابھ بھٹاچاریہ نے لکھے ہیں۔ گانے کو محمود، راگھو چیتنیا اور رویا کی نے آواز دی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ گانے کے اطالوی حصے محمود نے نہ صرف گائے بلکہ شریک کمپوز بھی کیے ہیں۔ اس گانے کی عکس بندی شاہد کپور اور کریتی سینن پر کی گئی ہے اور اسے فلم کے رومانوی اور بین الاقوامی انداز کے اہم ٹریکس میں شمار کیا جا رہا ہے۔ تاہم، ریلیز کے فوراً بعد سوشل میڈیا پر ایک طبقے نے دعویٰ کیا کہ گانے کی دھن اطالوی ٹریک "Se so arrubate a nonna" سے خاصی مشابہت رکھتی ہے۔ اس کے بعد "پریتم کاپی" اور "Mashooqa plagiarism" جیسے الفاظ آن لائن ٹرینڈ کرنے لگے۔ تنازع کے بڑھنے کے بعد پریتم نے انسٹاگرام اسٹوریز کے ذریعے ان الزامات کا جواب دیا۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں لکھا، "میرے ہر گانے کی ریلیز کے ساتھ خود ساختہ میوزک جاسوسوں کا ایک گروپ بھی آ جاتا ہے، جنہوں نے "تصوراتی مماثلت" کے نام سے نئی صنف ایجاد کر لی ہے۔ وہی لوگ، وہی تھیوریز۔" انہوں نے مزید لکھا کہ "باس، اس وقت آپ لوگ میری بلا معاوضہ پی آر ٹیم بن چکے ہیں۔ صرف اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ یہ اچھا نہیں ہے۔" یہ پہلا موقع نہیں جب پریتم کو دھنوں کی چوری یا بیرونی گانوں سے متاثر ہونے کے الزامات کا سامنا کرنا پڑا ہو۔ ماضی میں بھی ان کی متعدد دھنوں پر بین الاقوامی گانوں سے مماثلت کے دعوے سامنے آتے رہے ہیں۔ ۲۰۱۵ء میں ایک انٹرویو کے دوران پریتم نے اعتراف کیا تھا کہ کریئر کے ابتدائی مرحلے میں انہوں نے "غلطیاں" کیں۔ انہوں نے اس وقت کہا تھا، "میں نے کبھی ان الزامات پر اپنا دفاع نہیں کیا۔ میں نے ہمیشہ کہا کہ ہاں، مجھ سے غلطیاں ہوئی ہیں۔ کبھی کبھی مجھے لگتا تھا کہ کوئی اچھا گانا لے کر اسے ڈھال لینا معمول کی بات ہے۔ لیکن بعد میں مجھے احساس ہوا کہ یہ درست نہیں تھا۔

جیکی شروف کی دیہی ہارر فلم "کھیتی" کا اعلان، خوفناک پوسٹر جاری

بالی ووڈ اداکار جیکی شروف، شرد کیلکر اور نیہا سرگم نئی دیہی ہارر فلم "کھیتی" میں مرکزی کردار ادا کرتے نظر آئیں گے، جس کا باضابطہ اعلان کر دیا گیا ہے

بالی ووڈ اداکار جیکی شروف، شرد کیلکر اور نیہا سرگم نئی دیہی ہارر فلم "کھیتی" میں مرکزی کردار ادا کرتے نظر آئیں گے، جس کا باضابطہ اعلان کر دیا گیا ہے۔ حارث امتیاز خان کی ہدایت کاری میں بننے والی اس فلم کو ایک نفسیاتی اور ماحولیاتی ہارر ڈرامہ قرار دیا جا رہا ہے، جو خوف، خاندانی وراثت اور پوشیدہ رازوں کے گرد گھومتی ہے۔ فلم کے پہلے پوسٹر نے مداحوں میں تجسس پیدا کر دیا ہے۔ جیکی شروف ایک نئی دیہی ہارر فلم "کھیتی" کے ساتھ ناظرین کو خوف اور سنسنی سے بھرپور تجربہ دینے کے لیے تیار ہیں۔ بدھ کو فلم کا باضابطہ اعلان کیا گیا، جس کے ساتھ اس کا فرسٹ لک پوسٹر بھی جاری کیا گیا ہے۔ فلم میں جیکی شروف کے ساتھ شرد کیلکر اور نیہا سرگم بھی اہم کردار ادا کر رہے ہیں، جبکہ ویریندر سکسینہ اور شاجی چودھری بھی مرکزی کاسٹ کا حصہ ہیں۔ "کھیتی" کی ہدایت کاری حارث امتیاز خان کر رہے ہیں، جنہوں نے فلم کی کہانی بھی تحریر کی ہے، جبکہ ثنا خان اس کی پروڈیوسر ہیں۔ یہ فلم بلیک کینوس اسٹوڈیو کے بینر تلے تیار کی جا رہی ہے اور اسے ایک "ماحولیاتی ہارر ڈرامہ" قرار دیا جا رہا ہے، جو محض روایتی ڈراؤنے مناظر پر انحصار کرنے کے بجائے نفسیاتی خوف، سماجی روایات اور ماضی کے چھپے رازوں کو مرکزی موضوع بناتی ہے۔ فلمسازوں کے مطابق "کھیتی" ایک ایسے دیہی ماحول میں ترتیب دی گئی ہے جہاں برسوں سے دفن سچائیاں آہستہ آہستہ سامنے آتی ہیں۔ کہانی اس بات کی کھوج کرتی ہے کہ ماضی کا سامنا کرنے سے ایک پوری کمیونٹی، اس کی روایات اور اس کے خوفناک راز کس طرح بے نقاب ہوتے ہیں۔ فلم کے پہلے پوسٹر نے مداحوں میں خاصی دلچسپی پیدا کر دی ہے۔ پوسٹر میں ایک تاریک اور پراسرار ماحول دکھایا گیا ہے، جو اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ فلم عام ہارر فارمولے سے مختلف انداز اپنائے گی۔ میکرز کا کہنا ہے کہ "کھیتی" صرف اچانک ڈرانے والے مناظر تک محدود نہیں ہوگی بلکہ ایک نفسیاتی اور جذباتی خوف کو بھی پیش کرے گی۔ جیکی شروف نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر فلم کا پوسٹر شیئر کرتے ہوئے لکھا، "کھیتی جگنے والی ہے، کھیتی جلد آ رہی ہے"، جس کے بعد مداحوں نے فلم کے بارے میں تجسس اور جوش کا اظہار شروع کر دیا۔ فلم کے اعلان کے بعد سوشل میڈیا پر شائقین کی جانب سے مثبت ردعمل سامنے آیا ہے، خاص طور پر اس لیے کہ حالیہ برسوں میں دیہی ہارر اور لوک کہانیوں پر مبنی فلموں نے ناظرین میں خاص مقبولیت حاصل کی ہے۔ بالی ووڈ میں "استری"، "منجیا" اور "بھوت پولیس" جیسی فلموں کی کامیابی کے بعد اب "کھیتی" کو بھی اسی رجحان کی ایک منفرد کڑی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، تاہم میکرز کا دعویٰ ہے کہ ان کی فلم مکمل طور پر مختلف انداز اور ماحول رکھتی ہے۔ شرد کیلکر، جو اپنی سنجیدہ اور طاقتور اداکاری کے لیے جانے جاتے ہیں، اس فلم میں ایک اہم کردار ادا کر رہے ہیں، جبکہ نیہا سرگم بھی ایک مضبوط دیہی کردار میں نظر آئیں گی۔ فلم کی مکمل کہانی، کرداروں کی تفصیلات اور ریلیز ٹائم لائن کے بارے میں ابھی مزید معلومات سامنے نہیں آئیں، تاہم میکرز نے اشارہ دیا ہے کہ آنے والے مہینوں میں فلم کی پروموشنل مہم کو مزید تیز کیا جائے گا۔ دوسری جانب جیکی شروف جلد ہی بچوں کی فینٹسی فلم "دی گریٹ گرینڈ سپر ہیرو" میں بھی دکھائی دیں گے۔ اداکار حالیہ برسوں میں مختلف اور تجرباتی کرداروں کے انتخاب کے باعث مسلسل خبروں میں رہے ہیں، اور "کھیتی" کو بھی ان کے کریئر کے ایک منفرد پروجیکٹ کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

فلم بندر، مردوں کے مسائل کو اجاگر کرنے والی کہانی

بابی دیول کی آنے والی فلم "بندر" کا ٹریلر جاری کر دیا گیا ہے، جس نے سوشل میڈیا پر ریلیز ہوتے ہی شائقین کی توجہ حاصل کر لی

ممبئی: بابی دیول کی آنے والی فلم "بندر" کا ٹریلر جاری کر دیا گیا ہے، جس نے سوشل میڈیا پر ریلیز ہوتے ہی شائقین کی توجہ حاصل کر لی۔ فلم کے میکرز نے گزشتہ ہفتے ٹیسر جاری کیا تھا جس کے بعد اب مکمل ٹریلر سامنے آنے پر فلم کے حوالے سے تجسس مزید بڑھ گیا ہے۔ تقریباً ڈھائی منٹ پر مشتمل اس ٹریلر میں بابی دیول ایک بالکل مختلف اور غیر روایتی کردار میں دکھائی دے رہے ہیں۔ فلم کے ہدایت کار انوراگ کشیپ کے ساتھ بابی دیول پہلی مرتبہ کام کر رہے ہیں اور ٹریلر سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ فلم روایتی بالی ووڈ طرز سے ہٹ کر ایک سنجیدہ اور حقیقت کے قریب کہانی پیش کرے گی۔ ٹریلر میں اشارہ دیا گیا ہے کہ فلم ایک ایسی محبت کی کہانی کے گرد گھومتی ہے جو غلط رخ اختیار کر لیتی ہے۔ بابی دیول فلم میں سمیرا مہرا کے کردار میں نظر آئیں گے، جو جعلی ایف آئی آرز اور پولیس مقدمات کے جال میں پھنس جاتے ہیں۔ فلم مردوں کو درپیش ان مسائل اور ذہنی اذیت کو اجاگر کرتی دکھائی دیتی ہے جن پر اکثر معاشرے میں کھل کر بات نہیں کی جاتی۔ فلم کی کاسٹ میں ثانیہ ملہوترا، راج بی شیٹی، سپنا پبی، صبا آزاد، ردھی سین، جتیندر جوشی، اندرجیت اور ناگیش بھونسلے جیسے اداکار بھی اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ بندر کی ہدایت کاری انوراگ کشیپ نے کی ہے جبکہ اس کی کہانی سودیپ شرما اور ابھیشیک بنرجی نے تحریر کیا ہے، جو اس سے قبل "پاتال لوک"، "کوہرا" اور "اڑتا پنجاب" جیسے مقبول پروجیکٹس پر کام کر چکے ہیں۔ فلم کو نکھیل دویدی نے اپنے بینر سیفرون میجک ورکس کے تحت پروڈیوس کیا ہے جبکہ زی اسٹوڈیوز اس کی پیشکش کر رہا ہے۔ فلم 5 جون 2026 کو دنیا بھر کے سنیما گھروں میں ریلیز کی جائے گی۔ بابی دیول کے فلمی کیریئر کی بات کی جائے تو بندر 17 برس بعد ان کی پہلی سولو لیڈ فلم ہوگی۔ اس سے قبل وہ اینیمل اور دی باڈز آف بالی ووڈ جیسی کامیاب فلموں میں شائقین کو متاثر کر چکے ہیں۔